بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سنٹرل کونسل آف انڈین میڈیسن کے مجوزہ

نصاب کے مطابق

یونانی میٹریا میڈیکا

(کتاب الادویہ جدید)

سید محمد حسان نگوامی

ایم۔ اے، بی یو۔ ایم۔ ایس

یہ

کتاب

فخرالدین علی احمد میموریل

کمیٹی حکومت اتر پردیش کے مالی

تعاون سے شائع

ہوئی

انتساب

اپنے

والد بزرگوار

مولانا سید محمد عبدالغفار

ندوی نگرامی دام ظلہٗ

استاذ

دارالعلوم

ندوۃ العلماء

لکھنؤ

کے

نام

نام کتاب : یونانی میٹیریا میڈیکا

مؤلف : سید محمد حسان نگرامی

ناشر : سید محمد حسان نگرامی

کتابت : حبیب علی

تعداد اشاعت چھ سو

اشاعت اول ۱۹۸۵ء

طابع :

قیمت : ۴۰ چالیس روپے

ملنے کا پتہ

عقب مدح گنج پولیس چوکی سیتاپور روڈ لکھنؤ

حرف اول

حکیم شکیل احمد شمسی سابق پرنسپل تکمیل الطب کالج لکھنؤ

و

سنٹرل کونسل آف انڈین میڈیسن نئی دہلی۔

حکیم سید محمد حسان نگرامی کی زیر نظر تصنیف یونانی میٹریا میڈیکا بلاشبہ یونانی نصاب میں نہ صرف ایک اہم اضافہ ہے بلکہ آگے بڑھا ہوا قدم بھی ہے نصاب تعلیم کے مطابق مطبوعہ کتابیں یوں ہی بہت کم ہیں اور جو ہیں بھی ان میں نصاب کی روح یعنی طبی معلومات کی جدید سائنسی ذہن سے ہم آہنگی کی عملی کوششیں بہت کم ہیں یا پھر انحراف اور تبدیلی نظریہ کی طرف مڑ گئی ہیں دونوں باتیں طلبار کے لئے آسودگی فراہم نہیں کرتیں۔

موضوع تو وسیع ہے لیکن مصنف نے سی، سی، آئی، ایم کے مجوزہ نصاب کے دائرہ میں رہ کر اختصار کے ساتھ جو کچھ بھی پیش کیا ہے وہ پذیرائی کے قابل ہے مطالعہ سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ اس میں طب یونانی کے دائرہ میں رہتے ہوئے وہ سب معلومات سمیٹ لی گئی ہیں جو نئے علوم میں اضافہ تو کرتی کوئی پریشان کن ذہنی تضاد فراہم نہیں کرتیں مصنف نے اپنے مطالعہ سے پورا فائدہ اٹھاتے ہوئے طبی تعلیم کے میدان کی ایک اہم ضرورت فراہم کی ہے اور تمام اطبار کے لئے بہتر اور

اچھا ذخیرہ علم الادویہ کا مرتب کر دیا ہے۔ ترتیب، تبویب تقسیم
اور درجہ بندی کے لحاظ سے بھی حسن مذاق کا ثبوت دیا گیا ہے اور
مطالعہ کو آسان بنانے کی کوشش کی گئی ہے جس سے استخراج نتائج
میں سہولت ہوتی ہے یہ ایک قابل ستائش کوشش ہے اور حوصلہ
مند ذہین مصنفین کو مزید راہیں پیدا کرنے کی دعوت بھی ہے بے
عیب دنیا میں کون چیز ہوتی ہے خامیوں کا احساس مصنفین کو
خود سب سے زیادہ ہوتا ہے لیکن موجودہ سطح پر اس کی خوبیاں
بہر طور غالب ہیں اور حرف گیری کے واضح مقامات نظر نہیں آتے
نوجوان مصنفوں کے لئے آنے والا زمانہ خوب کو خوب تر بنانے
کے لئے ابھی بہت پڑا ہوا ہے لیکن موجودہ تصنیف بھی اہل علم
فن کے لئے کم مستحق توجہ نہیں ہے۔

(حکیم) شکیل احمد شمسی

عرض مؤلف

علم الادویہ ایک ایسا موضوع ہے جس پر اگر کہا جائے کہ کم لکھا گیا ہے تو غلط ہوگا بلکہ طب کا غالباً یہی وہ موضوع ہے جس پر سب سے زیادہ کام ہوا ہے ارسطو کی کتاب الاحجار سے شروع ہو کر دیسقوریدوس کی کتاب الحشائش جالینوس کی کتاب الادویہ والاغذیہ پھر رازی کی کتاب الحاوی اور شیخ کی قانون میں ادویہ کی جلدیں اور ام الکتب مفردات ابن بیطار جیسی اہم کتابیں عربی میں اور محیط اعظم، مخزن الادویہ جیسی محیط کتابیں فارسی میں خزائن الادویہ، مخزن المفردات کتاب الادویہ جیسی جامع کتابیں اردو میں لکھی گئی ہیں۔

کون [illegible] کی اہمیت اور افادیت سے انکار کر سکتا ہے۔ تاہم لیل و نہار کی گردش اور زمانہ کی روز افزوں تبدیلیوں کے ساتھ بدلتے ہوئے انسانی اور تغیر پذیر انسانی ضرورتوں کے ساتھ نشیب و فراز سے گذرتے ہوئے فنی معیار سے بھی بمشکل اختلاف کیا جا سکتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ زمانہ کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ ان عمائد طب کی کتابیں روز بروز اہم ترین ہوتی گئیں اور آج ان کی حیثیت حوالہ کی کتابوں (ریفرنس

بکس) کی رہ گئی ہے۔

آج جب زمانہ ہر چیز کو سائنٹفک پیمانہ پر ناپنے کی کوشش کر رہا ہے تو یہ بھی ضروری ہوگیا ہے کہ ہر دوا کی پیشکش اس طرح کی جائے کہ اسے سائنٹفک طور سے سمجھنا، سمجھانا اور فائدہ اٹھانا آسان ہو سکے۔

اسی ضرورت کے پیش نظر کتاب یونانی میٹریا میڈیکا ترتیب دی گئی ہے یہ دعویٰ تو نہیں کر سکتا کہ کتاب نہایت مکمل ہے تاہم درج ذیل خصوصیات کے باعث دور حاضر کی ضروریات کے عین موافق تو کہا ہی جا سکتا ہے۔

ہر دوا کا تلفظ انگریزی میں تحریر کیا گیا ہے تاکہ غلطیوں کا امکان نہ رہ جائے۔

نباتی ناموں کے ساتھ ہر دوا کی فیملی کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے۔

عربی، فارسی، اردو، انگریزی مترادفات تفصیل سے دیئے گئے ہیں۔

ماہیت کے بیان میں پیچیدگی اور مغالطہ واشکال سے گریز کرتے ہوئے محض دواء کے اجزاء کے رنگ، شکل، بو اور ذائقے سے بحث کی گئی ہے۔

دواؤں کے مقام پیدائش، نفع خاص، مضر، مصلح، بدل اور

مقدار خوراک کو علیٰحدہ عنوانات کے تحت لکھا گیا ہے۔

مزاج کے مسئلہ میں جہاں اختلاف ہے شیخ الرئیس کی رائے لکھی گئی ہے۔

افعال واستعمالات کے بیان میں اختصار کے باوجود ادویہ کی نوعیت عمل کے لحاظ سے فوائد اور طریقہ ہائے استعمال تحریر کئے گئے ہیں۔

کیمیاوی تحقیق اور اہم مرکبات کے عنوان سے اہم کیمیاوی اجزاء اور اہم مرکبات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

کتاب کے آخر میں نفع خاص، مزاج اور مقدار خوراک ایک نظر میں لکھے گئے ہیں

امید ہے کہ میری یہ کوشش طلبار طب کے لئے مفید ثابت ہوگی

اخیر میں برادرم حکیم عبدالوھاب صاحب کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ جنھوں نے کتاب کی تیاری کے سلسلہ میں میری ہر ممکن مساعدت فرمائی۔

سید محمد حسان نگرامی

آبنوس (Abnoos)

نباتی نام :۔ (Diospyros ebenum)

فیملی :۔ (Ebenaceae)

مترادفات :۔ ابانس، سنفانیطوس (ی) ابونی (ان)

ماہیت :۔ آبنوس کا درخت کافی بڑا تقریباً ۲۰ سے ۲۵ میٹر لمبا ہوتا ہے پتے صنوبر کے پتوں کی طرح لیکن ان سے تھوڑے سے چوڑے ہوتے ہیں پھول مہندی کے پھولوں کے مانند اور پھل زرد سرخی مائل ہوتے ہیں۔ اس کی لکڑی وزنی اور سیاہ رنگ کی ہوتی ہے چکھنے پر زبان میں سوزش معلوم ہوتی ہے انگاروں پر رکھنے سے عطر کی سی خوشبو نکلتی ہے۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان، ملایا، سنگاپور

اجزاء مستعملہ :۔ لکڑی اور اس کا برادہ

مزاج :۔ دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے بعض مصنفین نے سرد و خشک لکھا ہے لیکن قانون شیخ میں اس کا مزاج گرم و خشک ہی مذکور ہے۔

افعال واستعمالات :۔ مصفی خون ہونے کی وجہ سے آبنوس کی لکڑی کا برادہ تصفیہ خون کے لئے کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔

حابس، مجفف اور جالی افعال کی بناء پر زخموں سے خون رسنے اور پرانے زخموں کو خشک کرنے کے لئے اسکا برادہ چھڑکتے ہیں آنکھوں کے لئے زمانہ قدیم سے مستعمل ہے بطور سرمہ بھی لگاتے ہیں اور اس کی لکڑی گھس کر آنکھ کی اکثر بیماریوں میں لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

مفتت حصاۃ ہونے کی وجہ سے گردہ ومثانہ کی پتھری توڑنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مصفی خون مضر :۔ معدہ کے لئے

مصلح :۔ شہد بدل :۔ برادہ شیشم

مقدار خوراک :۔ ۵ تا ۷ گرام

اہم مرکبات :۔ (۱) مرہم سبز (۲) شربت مصفی خون۔

ابرک (Abrak)

لاطینی نام :۔ (Talcum purifii)

مترادفات :۔ طلق ، کوکب الارض (ع) ابرک (ف)
چشماروں (ی) ٹالک (ان)

ماہیت :۔ مشہور معدنیات میں سے ہے گندھک ، پارہ اور بعض دیگر اجزاء ارضی کی قدرتی آمیزش سے بنتا ہے شیشہ کی طرح چمکدار اور صاف شفاف پرتوں میں ملتا ہے۔ سرخ ، سفید اور سیاہ کئی رنگوں کا ہوتا ہے دوائی اعتبار سے سفید اور سیاہ دونوں استعمال ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ مصر ، ہندوستان اور برازیل۔

مزاج :۔ دوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے۔

افعال و استعمالات :۔ قابض مجفف اور حابس دم ہونے کی وجہ سے اعضاء سے خون رسنے ، جریان منی ، رقت منی اور سیلان الرحم میں مفید ہے۔
منفث بلغم اثرات کی بناء پر بلغمی کھانسی اور دمہ میں مستعمل

دافع حمیات کی حیثیت سے تمام بخاروں میں استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ کھانسی اور دمہ کے لئے

مقدار خوراک :۔ ۱۲۵ ملی گرام

کیمیاوی تحقیق :۔

سفید ابرک میں درج ذیل اجزار پائے جاتے ہیں

(۱) پوٹاشیم (۲) المونیم کے اکسائڈ (۳) سلیکان

سیاہ ابرک میں درجہ ذیل اجزار ہوتے ہیں۔

(۱) میگنیشیم (۲) المونیم (۳) سلیکان کے آکسائڈ

(۴) لوہے کی تھوڑی مقدار

اہم مرکبات :۔ (۱) کشتہ ابرک

آبریشم

(Abresham)

لاطینی نام :۔ (Bombyx mori)

مترادفات :۔ ابریسم (ع) ریشم (ا) آبریشم (ف)
سلک (ان)

ماہیت :۔ ریشم کے کیڑے کا گھر ہے گول بیضوی ، زردی مائل خول ہوتا ہے ریشم کا کیڑا اسے اپنے لعاب سے تیار کرتا ہے عام طور سے شہتوت کے درخت پر پایا جاتا ہے ذائقہ پھیکا اور بدمزہ ہوتا ہے قدرے بو آتی ہے

مزاج :۔ گرم و خشک

افعال و استعمالات :۔ ملطف اور منفث بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی دمہ ، نزلہ اور زکام بارد میں مفید ہے۔

مفرح صلاحیت کی بنا پر ضعف قلب ، خفقان اور کرب و بے چینی کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

جالی ہونے کی وجہ سے آنکھوں کی بیماریوں مثلاً قرحہ ، دمعہ اور آنکھوں کی کھجلی میں جلا کر سرمہ کی طرح باریک پیس کر لگاتے ہیں۔

نفع خاص :۔ منفث بلغم۔

مضر :۔ گردہ کے لئے۔

مصلح :۔ اسارون

بدل :۔ برگ گاؤزبان

مقدار خوراک :۔ ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ ابریشم کے اندر درج ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں۔

(۱) امائینو ایسٹر (۲) نیوکلوپروٹین (۳) وٹامن بی (۴) رائبوفلاوین۔

اہم مرکبات :۔ (۱) خمیرہ گاؤزبان (۲) خمیرہ ابریشم سادہ (۳) خمیرہ مروارید (۴) خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا۔

ابہل (Abhal)

نباتی نام :۔ (Juniperus communis)

فیملی :۔ (Cupressaceae)

مترادفات :۔ حب العرعر (ع) تخم رہل (ف) ہوبیر (ہ) جونی پر بیریز (ان)

ماہیت :۔ ایک سدا بہار جھاڑی دار درخت ہے پتے سرو کے پتوں سے مشابہ پھل جنگلی بیر کے برابر سرخ رنگ کے ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ یورپ، شمالی مغربی ہمالہ اور ایران۔

اجزاء مستعملہ :۔ پھل

مزاج :۔ دوسرے درجہ میں گرم وخشک ہے۔

افعال واستعمالات :۔ مدر بول وحیض ہونے کی وجہ سے مزمن سوزاک، مزمن ورم گردہ، استسقاء زقی، عسرالطمث اور پیشاب دشواری سے آنے میں بے حد مفید ہے۔

خارجی طور پر مسکن اور محلل ہونے کے باعث جوڑوں کے ورم اور درد کو تسکین دینے کے لئے بطور ضماد استعمال کرتے ہیں۔

ملطف اور مفتح افعال کی بناء پر روغن میں پکا کر نیم گرم ٹپکانے سے ثقل سماعت کو فائدہ ہوتا ہے۔

مقوی معدہ اور کاسر ریاح کی حیثیت سے ضعف معدہ اور نفخ شکم میں مستعمل ہے۔

نفع خاص :۔ مدر بول وحیض مضر :۔ مسقط جنین

مقدار خوراک :۔ ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ پھلیوں میں (۱) اکنرلک السیڈ (۲) اسنشل آئل (۳) دیزن (۴) جونی پرین ہوتا ہے۔

اہم مرکبات :۔ (۱) شربت مدر طمث (۲) معجون مسکن درد رحم (۳) معجون مدر حیض۔

اتیس

(Atees)

نباتی نام :۔ (Aconitum heterophylum)

فیملی :۔ (Ranunculaceae)

مترادفات :۔ اتی وسا (س) بتیس (ب) انڈین اتیس (ان)

ماہیت :۔ اتیس کا درخت ڈیڑھ سے دو میٹر لمبا ہوتا ہے پھول گچھوں میں لگتے ہیں ہر پھول تقریباً ایک انچ لمبا، نیلا یا سبزی مائل ہوتا ہے خاکی رنگ کی مخروطی جڑ ہوتی ہے توڑنے پر اندر سے سفید نکلتی ہے ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔

اجزار مستعملہ جڑ :۔

مقام پیدائش :۔ شملہ، کشمیر، کانگڑہ، نیپال۔

مزاج :۔ دوسرے درجہ میں گرم وخشک ہے۔

افعال واستعمالات :۔ دافع بخار ہونے کی وجہ سے تمام طرح کے بخاروں میں اس کا سفوف کھلاتے ہیں بعض اطبار اسے کونین کے بدل کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

قابض امعاء اور حابس دم افعال کی بناپر اتیس دستوں پیچش خونی بواسیر، اور کثرت طمث جیسی بیماریوں میں مفید ہے۔
مقوی اعصاب ہونے کی وجہ سے فالج، لقوہ اور اعصابی کمزوری کو دور کرتا ہے
کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ بخار کے بعد کی نقاہت کو دور کرنے کے لئے بہترین چیز ہے۔
نفع خاص :۔ دافع حمیات وزحیر
مقدار خوراک :۔ ۱تا۳ گرام
کیمیاوی تحقیق :۔ (۱) غیر سمّی الکلائڈ (۲) ایٹی سین (۳) ہٹروائٹی سلین۔
اہم مرکبات :۔ (۱) معجون جوگراج گوگل (۲) حب حمّی خاص۔

اٹنگن (Utangan)

نباتی نام :۔ (Blepharis edulis)
فیملی :۔ (Acanthaceae)
مترادفات :۔ تخم انجرہ ؟ (ف) انجن (ہ) بزرالقریض (ع)

ماہیت :- السی کے بیجوں کی طرح بیج ہیں اس کا پودا نمناک مقامات پر پایا جاتا ہے پتے چار چار، چاروں طرف پھیلے رہتے ہیں بیجوں کا رنگ نیلا اور سیاہی مائل ہوتا ہے ذائقہ بدمزہ اور پھیکا ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- پنجاب، سندھ، بلوچستان

اجزاء مستعملہ :- تخم

مزاج :- گرم و خشک

افعال و استعمالات :- مقوی باہ اور ممسک ہونے کی وجہ سے ضعف باہ، جریان اور کثرت احتلام میں مستعمل ہے۔
منفث اور ملطف افعال کی بنا پر خشک و تر کھانسی کو دور کرتا ہے اور پھیپھڑے سے بلغم خارج کرتا ہے۔

نفع خاص :- مقوی باہ

مقدار خوراک :- ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی تحقیق :- درج ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں۔

(۱) الانٹوئین (۲) بلغیرین (۳) ٹے نین (۴) کیاٹے کول

اہم مرکبات :- (۱) سفوف ثعلب

(۲) معجون مقوی باہ

اخروٹ (Akhrot)

نباتی نام :- (Juglans regia)

فیملی :- (Juglandaceae)

مترادفات :- جوز، جوزالحنف (ع) گوز، چہار مغز (ف)

اخروٹ (ا) والنٹ (ان)

ماہیت :- ایک بہت بڑے اونچے پہاڑی درخت کے پھل ہیں گول اوپر سبز چھال چڑھی ہوتی ہے خام حالت میں چھیلنے پر اندر سے سبزی مائل مغز نکلتا ہے پختہ ہونے پر توڑنے سے سفید مغز نکلتا ہے ذائقہ لذیذ ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- ایران، افغانستان، کوہ ہمالہ مری

مزاج :- گرم و خشک۔

افعال واستعمالات :- مقوی دماغ و مقوی باہ ہونے کی وجہ سے دماغ کی کمزوری ضعف باہ، اعصاب کی کمزوری میں استعمال کیا جاتا ہے۔

محلل ہے اس لئے ردی اور خراب مادہ کو تحلیل کرتا ہے۔

جالی ہونے کی وجہ سے اس کا مغز پیس کر داد، کھجلی اور داغ
دھبوں کو دور کرنے کے لئے لگاتے ہیں۔

بھنا ہوا مغز کھانے سے کھانسی میں فائدہ ہوتا ہے اس کا
سرمہ آنکھوں سے آنسو بہنے اور سبل میں مفید ہے۔

نفع خاص:- تقوی دماغ و باہ **مقدار خوراک** ۱۰ تا ۱۵ گرام

کیمیاوی تحقیق:- مغز اخروٹ میں درنج ذیل اجزار پائے
جاتے ہیں۔

(۱) وٹامن اے، بی، سی (۲) فولاد (۳) فاسفورس (۴) میگنیشیم
(۵) پوٹاشیم (۶) سوڈیم۔

اہم مرکبات:- (۱) لبوب کبیر (۲) لبوب صغیر

اذاراقی
(Azaraqi)

نباتی نام:- (Strychnos nuxvomica)

فیملی:- (Loganiaceae)

مترادفات:- حب الغراب (ع)، فلس ماہی (ف)، کچلہ (ہ)

نکس وامیکا (ان) .

ماہیت :۔ اس کے درخت ۱۰ سے ۱۲ میٹر لمبے ہوتے ہیں
پتے چکنے اور پھل چھوٹے سنگترے کے برابر ہوتے ہیں پھل
پکنے پر خود چٹخ کر پھٹ جاتا ہے اور ان سے ایک سے ۵ تک چپٹے
گول اور انتہائی سخت بیج نکلتے ہیں مزہ میں بے حد کڑوے ہوتے ہیں

مقام پیدائش :۔ ہندوستان ، سیلون ، آسٹریلیا اور
چین۔

مزاج :۔ تیسرے درجہ میں گرم وخشک ہے۔

افعال واستعمالات :۔ منفث ومخرج بلغم ہونے کی
وجہ سے کھانسی ، دمہ اور مرض سل میں استعمال کرتے ہیں.

دافع امراض اعصابی و بلغمی ومحرک افعال کی بنار پر
فالج ،لقوہ ، جوڑوں کے درد اور ضعف قلب واعصاب میں
مفید ہے۔

مصفی خون ہونے کی وجہ سے آتشک جیسی بیماریوں میں
کھلاتے ہیں۔ محلل اثرات کی بنار پر ورم طاعون اور وجع
المفاصل میں لگاتے ہیں مقوی باہ ومثانہ کی حیثیت سے بار بار
پیشاب ہونے اور ضعف باہ میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

نفع خاص :۔ مقوی اعصاب

مضر :۔ تشنج اور اختلاط عقل پیدا کرتا ہے۔

مصلح :۔ تدبیر اور روغنیات کا استعمال۔

بدل :۔ بھلانواں

کیمیاوی تحقیق :۔ بیجوں میں درج ذیل اجزا ہوتے ہیں۔

(۱) کالوبرین (۲) بروسین (۳) اسٹرکنین

اہم مرکبات :۔ (۱) معجون لنا (۲) حب اذراقی (۳) معجون اذراقی۔

اڑوسہ (Arosa)

نباتی نام :۔ (Adhatoda vasica)

فیملی :۔ (Acanthaceae)

مترادفات :۔ حشیشۃ السعال (ع)، بانسہ، خواجہ (ف) بسوٹہ (ک) دساکا (ان)

ماہیت :۔ اڑوسہ کا درخت ۲-۳ فٹ لمبا ہوتا ہے۔

خود رو درخت ہے اس کی کاشت نہیں ہوتی سفید پھول لگتے ہیں پتے سبز رنگ کے بیلے کے پتوں سے مشابہہ لیکن ملائم ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ جموں ، پنجاب ، اتر پردیش

اجزاء مستعملہ :۔ پتے ، جڑ

مزاج :۔ گرم و خشک

افعال و استعمالات :۔ منفث بلغم ، دافع تشنج ، دافع بخار و حابس خون ہونے کی وجہ سے بخار ، کھانسی ، دمہ ، نکسیر اور نفث الدم میں مستعمل ہے۔

نفع خاص :۔ منفث بلغم

مقدار خوراک :۔ پتے اور جڑ کا سفوف ۲ تا ۳ گرام بطور جوشاندہ ۵ تا ۱۰ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ برگ اڑوسہ میں درج ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں۔

(۱) ایسڈ (۲) ویسی کین (۳) چربی (۴) شکر

اہم مرکبات :۔ (۱) شربت اعجاز

(۲) سفوف ضیق النفس

(۳) گلائیکوڈین کف سیرپ

اسارون

ASAROON

نباتی نام :- Asarum europaeum

فیملی :- Aristolochiaceae

مترادفات :- اسارون (سر) ناردین بری (ع) تگر (ا)

ماہیت :- ایک پودے کی جڑ ہے پورے پودے میں ملائم روئیں ہوتے ہیں پتے دندانے دار ہوتے ہیں جڑیں گرہیں ہوتی ہیں اور خوشبودار ہوتی ہے رنگ بھورا زردی مائل، ذائقہ تلخ و تیز ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- ایران، افغانستان، روم اور فرانس۔

اجزاء مستعملہ :- جڑ۔

مزاج :۔ دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔

افعال و استعمالات :۔ محلل و مفتح ہونے کی وجہ سے ورم طحال کو تحلیل کرتا ہے۔ جگر کے سدوں کو کھولتا ہے اور اسے طاقت بخشتا ہے۔

قوت تحلیل کی بناء پر نقرس، وجع مفاصل اور عرق النساء میں مفید ہے مدر بول و حیض اور محرک باہ افعال کی وجہ سے احتباس بول اور حیض اور باہ میں تحریک پیدا کرنے کے لئے بھی مستعمل ہے۔

نفع خاص :۔ محلل و مفتح

مضر :۔ پھیپھڑے کے لئے

مصلح :۔ مویز منقی۔ بدل :۔ وج ترکی

مقدار خوراک :۔ ۲ تا ۵ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ اس میں درج ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں۔

(۱) اسنیشل آئل (۲) گلائکو سائڈ (۳) برنائیل السیٹیٹ

(۴) میتھائل ایگونال (۵) اساریں، اسارون

اہم مرکبات :۔ (۱) جوارش فلافلی (۲) جوارش جالینوس

(۳) معجون سورنجان (۴) دواء الکرم۔

اسپند

نباتی نام :۔ Peganum harmala

فیملی :۔ Rutaceae

مترادفات :۔ حرمل (ع) اسپند (ف) سیرین رو (ان)

ماہیت :۔ اس کا پودا ۲-۳ فٹ اونچا ہوتا ہے باریک سیاہ رنگ کے بیج ہوتے ہیں بو تیز اور ناگوار، ذائقہ بدمزہ قدرے تلخی لئے ہوئے ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ سندھ، بلوچستان، ایران

اجزاء مستعملہ :۔ تخم

مزاج :۔ دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔

افعال و استعمالات :۔ مقوی باہ دسمن بدن ہونے کی وجہ سے اسپند کو زیادہ تر ضعف باہ اور بدن کو فربہ بنانے کے

لئے استعمال کرتے ہیں۔

مقوی اعصاب اور محلل اورام افعال کی بنار پر فالج، لقوہ ضعف اعصاب، عرق النساء اور وجع المفاصل میں مفید ہے۔

منقث بلغم ہونے کی وجہ سے سینہ اور پھیپھڑے سے رطوبت خارج کرنے کے لئے تنہا یا السی کے ساتھ شہد میں ملاکر چاٹتے ہیں۔

قاتل کرم شکم کی حیثیت سے اس کا سفوف کھلاتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مقوی اعصاب وباہ

مضر :۔ درد سر پیدا کرتا ہے۔

بدل :۔ تخم سداب

مقدار خوراک :۔ ۲ تا ۴ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ جڑ اور بیجوں میں درج ذیل ۴ الکلائڈ ہوتے ہیں۔ (۱) ہارمین (۲) ہارمیلین (۳) ہارمالول (۴) پیگنین مینڈک میں پیگنیں کے استعمال سے رفتار قلب میں کمی پائی گئی اس کے علاوہ اشنیلائٹس میں یہ دوا نظام اعصاب مرکزی کے لئے محرک ثابت ہوئی ہے۔

اہم مرکبات :۔ معجون، اسپند سوختنی

اسپغول

ASAPGHOL

نباتی نام :- Plantago ovata

فیملی :- Plantagenaceae

مترادفات :- بزرالقطونا (ع) شکم درید (ف) اسرگول (ہ)
سبوگل سیڈ (ان)

ماہیت :- اس کا پودا تقریباً ایک مٹر بلند ہوتا ہے پتے چوڑے گھوڑے کے کان کی طرح ہوتے ہیں ٹہنیاں باریک ہوتی ہیں بیج سرخ سفید مائل ذائقہ میں پھیکے لعابدار ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :- ہندوستان، پاکستان، ایران، افغانستان

اجزاء مستعملہ :- تخم

مزاج :- سرد و تر

افعال واستعمالات :- ملین ومغزی اور مزلق ہونے کی

وجہ سے پیچش میں خواہ کسی قسم کی ہو بے حد مفید ہے قبض دور کرنے کے لئے اس کی بھوسی رات میں بھگو کر کھاتے ہیں۔ انھیں اثرات کی بنا پر کھانسی، نزلہ و زکام، حلق کی خراش اور آنتوں کے زخموں میں بھی مستعمل ہے۔

محلل ہونے کی وجہ سے اسے گرم ورموں مثلاً کن پھیڑ، وجع المفاصل حمرہ، نمرہ میں دودھ یا تیل میں پکا کر باندھتے ہیں۔

نفع خاص:- دافع زحیر

مضر :- مزیل اشتہا

بدل :- بہدانہ

مقدار خوراک:- ۳ تا ۹ گرام

کیمیاوی تحقیق:- اس میں درجہ ذیل اجزار پائے جاتے ہیں۔

(۱) زلالی مادہ (۲) لعابدار مادے (۳) شحمی روغن

اہم مرکبات:- (۱) سفوف زحیر (۲) سفوف طین (۳) قرص طباشیر کافوری۔

اسرول

ASRAUL

نباتی نام :- Rauwolfia serpentina

فیملی :- Apocynaceae

مترادفات :- چھوٹا چاند (ہ)

ماہیت :- ایک پودے کی جڑ ہے ۵ سے ۱۰ سنٹی میٹر لمبی ہوتی ہے اوپر سے کھردری اور کوئی ۲ سینٹی میٹر دبیز ہوتی ہے ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے۔ کسی طرح کی بو نہیں ہوتی۔

اس دوا پر مسیح الملک حکیم اجمل خاں نے ڈاکٹر سلیم الزماں صدیقی صاحب کے ذریعہ تحقیق کا کام کرایا تھا اسی کے بعد سے یہ دوا پوری دنیا میں بلڈ پریشر کم کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان میں بکثرت پایا جاتا ہے۔

اجزاء مستعملہ :۔ جڑ۔

مزاج :۔ تیسرے درجہ میں سرد و خشک ہے۔

افعال و استعمالات :۔ مسکن و منوم اثرات کی وجہ سے اسرول کو نیند کی کمی، مالیخولیا، مراق اور جنون میں عرصہ سے استعمال کیا جا رہا ہے۔

نفع خاص :۔ بلڈ پریشر کم کرتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ ۵۰۰ ملی گرام تا ایک گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ اسرول میں درج ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں۔

(۱) اجملین (۲) اجملسین (۳) سرپنٹین

(۴) آئی سو اجملین۔

اہم مرکبات :۔ (۱) قرص دواء الشفا

(۲) برنرڈین۔

اسطوخودوس

USTOKHOODOOS

نباتی نام :- Lavandula stoechas

فیملی :- Labiatae

مترادفات :- آنس الارواح ، ممسک الارواح (ع)
جاروب دماغ (ف) دھارو (ہ) اسٹیکاڈوس (ان)

ماہیت :- ایک قسم کی خوشبودار گھاس ہے پودا تقریباً ایک گز لمبا اور پتے صعتر کے پتوں سے مشابہہ ہوتے ہیں سبز سیاہی مائل پھول گچھوں میں لگتے ہیں بو تیز ہوتی ہے ان کے پھولوں سے کافور کی سی بو آتی ہے

مقام پیدائش :- ہندوستان ، اسپین ، فرانس اور شمالی افریقہ۔

اجزاء مستعملہ :- پتے اور پھول۔

مزاج :۔ دوسرے درجہ میں گرم وخشک ہے۔

افعال و استعمالات :۔ منقی دماغ اور مقوی اعصاب ہونے کی وجہ سے فالج، لقوہ، رعشہ، مرگی، مزمن نزلہ وزکام التہاب تجاویف انف (سائنوسائٹس) اور صداع مزمن میں کثرت سے مستعمل ہے۔

چونکہ منقی ہونے کی وجہ دماغ سے فضلات ردیہ کو خارج کرتی ہے لہٰذا اسے جاروب دماغ کہتے ہیں۔

دھنیا اور کالی مرچ کے ساتھ تمام طرح کے دردسر خصوصاً آدھے سر کے درد میں کھلانے سے بے انتہا فائدہ ہوتا ہے۔

نفع خاص :۔ منقی فضلات دماغیہ مضر :۔ قے و نثیان پیدا کرتا ہے
مصلح :۔ سکنجبین۔

بدل :۔ افتیمون

مقدار خوراک :۔ ۵ تا ۷ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ اس کے اندر ایک روغن فراری اور کثیف روغن پایا جاتا ہے

اہم مرکبات :۔ (۱) معجون نجاح (۲) اطریفل اسطوخودوس

اسفاناخ

ISFANAKH

نباتی نام :- Spinacia oleracea

فیملی :- Chenopodiaceae

مترادفات :- پالک (ہ)، اسفاناخ (ع)، اسپاناخ (ف)

ماہیت :- مشہور ساگ ہے عام طور سے گھروں میں بطور سبزی استعمال ہوتا ہے۔ ہرے ہرے پتے ہوتے ہیں جڑ ہی سے پتے نکلتے ہیں عموماً ایک پودے میں ۷ سے ۱۱ پتے ہوتے ہیں اس کے تکونی شکل کے زرد سبزی مائل بیج ہوتے ہیں جنکا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- ہندوستان اور عرب ممالک

اجزاء مستعملہ :- پتے اور بیج

مزاج :- سرد و تر

افعال واستعمالات :۔ مسکن حرارت وسوزش اور مدر بول ہونے کی وجہ سے پالک کے ساگ کو گرم بخاروں، دق وسل، کالوزر، اور پیشاب کی سوزش دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

پتوں کے پانی کے غرغرہ سے گلے کے درد میں تسکین ہوتی ہے۔

پالک کے بیج بھی انھیں حالات میں استعمال ہوتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مسکن حرارت

مقدار خوراک :۔ پتوں کا پانی ۶۰ ملی لیٹر بیج ۵ تا ۷ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ پالک کے مختلف حصوں میں درج ذیل اجزاء ہوتے ہیں۔

(۱) آئیوڈین (۲) سے سی تھین (۳) کلوروفل (۴) کیروٹین (۵) سے پونین (۶) آکزیلک ایسڈ (۷) فولاد اور کیلشیم کے علاوہ جستو بیاز نام کا انزائم ہوتا ہے۔

اسگند

ASGAND

نباتی نام :۔ Withania somnifera

فیملی :۔ Solanaceae

مترادفات :۔ بہمن بری (ع)، (ف)، اشوگندھ (س)، آکسن (ہ)، ونٹرچری (ان)،

ماہیت :۔ اس کا پودا دو سے ۴ فٹ اونچا ہوتا ہے عموماً مکو کے پودے کے برابر ہوتا ہے پتے ۵ سے ۱۰ سینٹی میٹر لمبے ہوتے ہیں۔ پتلی لمبی انگلی کے برابر جڑ ہوتی ہے اوپر سے بادامی رنگ کی ہوتی ہے جڑ کو توڑنے پر پیشاب کی سی بو آتی ہے اسی وجہ سے سنسکرت میں اشوگندھ کہتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ پنجاب، سندھ، بلوچستان

اجزاء مستعملہ :۔ جڑ اور پتے۔

مزاج :۔ تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔

افعال و استعمالات :۔ مبہی ، مقوی ، مولد و مغلظ منی ہونے کی وجہ سے ضعف باہ ، رقت منی اور منی کی قلت اور عام جسمانی کمزوری کے لئے کثرت سے مستعمل ہے۔

منقی و مقوی رحم افعال کی بنار پر وضع حمل کے بعد کھلاتے ہیں محلل و مسکن اثرات کی وجہ سے اس کے تازہ پتوں کو نیم گرم کرکے ورموں پر باندھتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مقوی باہ

بدل :۔ بہمن سفید

مقدار خوراک :۔ ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ اس میں درج ذیل اجزار پائے جاتے ہیں۔

(۱) سومنی نیرین (۲) چربی (۳) الکحل

اہم مرکبات :۔ (۱) معجون مقوی باہ

(۲) معجون مقوی رحم

اشق

USHAQ

نباتی نام :- Dorema ammoniacum

فیملی :- Umbelliferae

مترادفات :- اموںیاقن دی، اشق، اشج ،لزاق الذہب

(ع)، اشق (ف)، کاندر (ہ)

ماہیت :- طرثوث نامی ایک درخت سے نکلنے والا
گوند ہے گول گول دانوں کی شکل میں اس کی ڈلیاں ملتی ہیں
رنگ زرد بھورا سیاہی مائل ہوتا ہے اس سے جند بید ستر
کی سی خوشبو نکلتی ہے مزہ تلخ ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- عرب ، ایران

اجزار مستعملہ :- دوسرے درجہ میں گرم پہلے میں
خشک ہے۔

افعال واستعمالات :۔ محلل اورام اور مفتح ہونے کی وجہ سے اشق کو جوڑوں کی سختی اور کنٹھ مالا کو تحلیل کرنے اور بواسیر کے مسوں کے منھ کو کھولنے کے لئے لگاتے ہیں

جالی ہونے کی وجہ سے داد، اکوتہ، اور چہرہ کے داغ دھبے زائل کرنے کے لئے لیپ کرتے ہیں۔

منفث بلغم اور ملین افعال کی بنار پر شہد میں ملاکر کھانسی اور دمہ میں چٹاتے ہیں۔

مدر حیض اور قاتل کرم شکم ہونے کے باعث حیض جاری کرنے اور کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لئے کھلاتے ہیں۔

نفع خاص :۔ محلل اورام

بدل :۔ جاؤشیر

مقدار خوراک :۔ ۵۰۰ ملی گرام تا ۱½ گرام

کیمیاوی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ اس میں ایک روغن پایا جاتا ہے۔

اُشنہ

USHNA

نباتی نام :۔ Usnia longissima

فیملی :۔ Lichenes

مترادفات :۔ حزاز الصخر، حزاز الجبل، شیبۃ العجوزاء اشنہ(ف) چھڑیلا، چھیل چھبیلا (ہ)

ماہیت :۔ اشنہ کائی کی قسم کا ایک پودا ہے صنوبر، بلوط اور جوز کے درختوں پر پایا جاتا ہے اس میں خوشگوار بو ہوتی ہے سفید اور سیاہ قسم اچھی ہوتی ہے۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان، عرب، ایران۔

مزاج :۔ بعض کے نزدیک معتدل ہے اور بعض گرم و خشک لکھتے ہیں

افعال و استعمالات :۔ مقوی قلب اور مفرح ہونے کی وجہ سے ضعف قلب، خفقان اور کرب و بے چینی کو ختم کرتا ہے۔

مسکن اور محلل اثرات کی بناء پر سخت سے سخت اورام کو تحلیل کرتا ہے اور درد کم کرتا ہے۔

مفتح اور جالی ہونے کی وجہ سے بینائی تیز کرتا ہے اور اس کے جوشاندے میں آبزن کرنے سے رحم کا درد زائل ہو جاتا ہے اور حیض جاری ہو جاتا ہے

نفع خاص :- مقوی قلب و مفرح　　　**بدل :-** قردمانا

مقدار خوراک :- ۲ تا ۳ گرام

کیمیاوی تحقیق :- اشنہ کی مختلف قسموں میں درج ذیل اجزاء ہوتے ہیں

(۱) اسنک ایسڈ　(۲) اسٹرائین　(۳) ے یک لوزک السیڈ

اہم مرکبات :- (۱) مفرح یاقوتی　(۲) لبوب کبیر

(۳) دوار المسک معتدل

آطریلال

ATREELAL

نباتی نام :- Ammi majus

فیملی :- Umbelliferae

مترادفات :- رجل الغراب ، خشیشۃ البرص (ع) آطریلال دیلی

تخم خلال (ف)

ماہیت :- سوئے کے پودے سے مشابہ ایک پودا ہے جس جگہ اسے بوتے ہیں وہاں پوری زمین پر پھیل جاتا ہے اس میں سفید پھول لگتے ہیں تخم انیسون کی طرح ، سرخ سیاہی مائل ہوتے ہیں مزا تلخ ہوتا ہے ۔

پہلے اسے ہندوستان میں درآمد کیا جاتا تھا اب علی گڑھ، کشمیر اور لکھنؤ میں مرکزی تحقیقاتی طبی کونسل کے زیر انتظام اس کی تجرباتی کاشت کی جارہی ہے۔

مقام پیدائش :۔ مصر، ہندوستان اور ایران

اجزار مستعملہ :۔ تخم

مزاج :۔ دوسرے درجہ میں گرم وخشک ہے۔

افعال واستعمالات :۔ اطریلال کو سفید داغ کے لئے۔ عرصہ سے استعمال کیا جاتا ہے اسی لئے عربی میں حشیشۃ البرص کہتے ہیں۔ برص میں مفید ہونے کی وجہ سے اس کے بیجوں کو کوٹ کر شہد میں ملاکر کھلاتے ہیں اس کے علاوہ دیگر جلدی امراض مثلاً چھیپ اور بہق میں بھی مفید ہے۔

نفع خاص :۔ دافع برص

مقدار خوراک :۔ ۲ تا ۳ گرام

•

افتیمون

AFTEEMOON

نباتی نام :۔ Cuscuta europea

فیملی :۔ Couvolulaceae

مترادفات :۔ ولایتی آکاس بیل (ہ) بزرالکشوث (ع)

ماہیت :۔ آکاس بیل سے ملتی جلتی ایک بوٹی ہے ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان

مزاج :۔ گرم وخشک

افعال واستعمالات :۔ مسہل سوداء وبلغم ہونے کی وجہ سے افتیمون کو بلغمی اور سوداوی امراض میں کثرت سے استعمال کرتے ہیں اس سلسلہ میں اس کا فعل بے حد نمایاں ہے خاص طور سے جلدی سوداویت میں مجرب ہے۔

قاتل کرم شکم، کاسر ریاح اور محلل اثرات کی بناء پر نفع شکم، معدہ اور جگر کے امراض اور پیٹ کے کیڑوں کے لئے مفید ہے یرقان کو زائل کرتی ہے اور معدہ وجگر کو طاقت دیتی ہے

نفع خاص :۔ مسہل سوداء مضر :۔ سینہ کے لئے

مصلح :۔ کاسنی بدل :۔ افسنتین

مقدار خوراک :۔ ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ اس کے پودے میں کس کوٹے لین اور کس کوٹین ہوتی ہے۔

بیجوں میں درج ذیل اجزاء ہوتے ہیں ۔

(۱) امارے لین (۲) کس کوٹین (۳) ایک روغن

افسنتین

AFSANTEEN

نباتی نام :۔ Artemesia absinthium

فیملی :۔ Compositae

متراد فات :۔ خترق مردہ، (ف) افسنتین (ع) ستارو(س) البنتھ (ان)

ماہیت :۔ ایک پودا ہے پتے صعتر کے پتوں سے اور پھول بابونہ کے پھولوں سے مشابہہ ہوتے ہیں ان کے درمیان میں ایک گھنڈی ہوتی ہے جس میں اسپند کی طرح باریک تخم ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ افغانستان، ایران، شمالی ایشیا

مزاج :۔ پہلے درجہ میں گرم دوسرے میں خشک ہے۔

افعال و استعمالات :۔ محلل، مفتح، مدر اور مقوی معدہ و جگر ہونے کی وجہ سے ضعف معدہ و جگر، ورم جگر، ورم طحال اور

استسقاد میں مفید ہے مقوی دماغ و اعصاب کی حیثیت سے دماغ کی کمزوری، مرگی، رعشہ، فالج اور لقوہ میں مستعمل ہے۔

مدر بول و حیض افعال کی بناء پر حیض کی دشواریوں اور عسر البول میں مفید ہے قاتل کرم شکم ہونے کی وجہ سے اخراج و قتل کرم شکم کے لئے کھلاتے ہیں۔ دافع بخار ہونے کے باعث نوبتی اور پرانے بخاروں کو ختم کرتا ہے۔

نفع خاص :۔ دافع حمیات اور مقوی معدہ و جگر

مضر :۔ درد سر پیدا کرتا ہے۔

مصلح :۔ شربت انار ، مقدار خوراک :۔ ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ افسنتین میں درج ذیل اجزاء ہوتے ہیں۔

(۱) ایک روغن (۲) ا لسنتھین

شربت افسنتین

•

افیون

AFIYOON

نباتی نام :۔ Papaver somniferum

فیملی :۔ Papaveraceae

مترادفات :۔ لبن الخشخاش (ع) افیون (ی) اوپیم (ان)

افیم (ہ)

ماہیت :۔ پوستہ کے پودے کا دودھ ہے اس کے پھل سے اس طرح نکالتے ہیں کہ شام کو ایک ترچھا شگاف دیتے ہیں اور دوسرے دن صبح کو تراش لیتے ہیں تازہ حالت میں ہلکا گلابی ہوتا ہے۔ سوکھنے پر سیاہی مائل ہو جاتا ہے ذائقہ کسیلا ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان، پاکستان

مزاج :۔ درجہ چہارم میں سرد و خشک ہے۔

افعال و استعمالات :۔ مخدر اور مسکن اوجاع ہونے کی وجہ سے درد سر، اعصابی درد، نمونیہ، ذات الجنب، جوڑوں کے درد، دانتوں اور کان کے درد اور تقریباً تمام دردوں کو کم کرنے کے لئے طلاءً، قطوراً اور ضماداً ہر طرح مستعمل ہے۔

قابض شدید اور حابس دم افعال کی بنار پر دستوں اور پیچش کو بند کرتا ہے اور ہر ایک عضو سے خون رسنے کو روکتا ہے۔

منوم و مسکن تاثیرات کی وجہ سے کھانسی، بے خوابی، تسکین غموی کے لئے کھلاتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مسکن اوجاع۔

مقدار خوراک :۔ ۲۰ ملی گرام تا ۴۰ ملی گرام

مضر :۔ اعصاب میں خشکی پیدا کرتا ہے۔

مصلح :۔ زعفران

کیمیاوی تحقیق :۔ افیون میں ۲۰ سے زائد الکلائڈ ہوتے ہیں اہم یہ ہیں۔

(۱) مارفین (۲) کوڈین (۳) تھے بین (۴) فارکوٹین (۵) پاپا ویرین۔

اہم مرکبات :۔ (۱) حب بیچش (۲) حب سعال (۳) مبرشعشا (۴) قرص مثلث

●

اقاقیا

AQAQI

نباتی نام :۔ Acacia arabica

فیملی :۔ Leguminosae

مترادفات :۔ اقاقیا (یو) ام غیلان (ع) مغیلان (ف) ببول (ہ)۔

ماہیت :۔ مشہور خار دار درخت ہے ۵ سے ۲۰ میٹر لمبا ہوتا ہے پتیاں ملائم اور سبز ہوتی ہیں کھنکھجورے نامی کیڑے کی طرح پھلیاں لگتی ہیں اس درخت سے ایک رطوبت نکلتی ہے جو صمغ ببول کے نام سے بازار میں ملتی ہے اس کے پتوں کے عصارہ کو اقاقیا کہتے ہیں

مقام پیدائش :۔ ہندوستان، ایران، مصر، اور ریگستان عرب

اجزاء مستعملہ :۔ چھال، گوند، جڑ، پتے، پھل اور پھول سبھی اجزاء مستعمل ہیں۔ مزاج :۔ سرد و خشک

افعال و استعمالات :۔ اس کے درخت کی پھلیوں اور پتوں کے عصارہ کو قابض، حابس خون اور مجفف ہونے کی وجہ سے خونی دستوں، جریان، احتلام اور ہر عضو سے خون بند کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

قلاع اور مسوڑھوں کے ورم کے لئے اس کی چھال کا غرغرہ کراتے ہیں نیز سفوف بنا کر بطور منجن بھی استعمال کرتے ہیں۔

علٰحدہ علٰحدہ اس کے سبھی اجزاء مذکورہ بالا خاصیت رکھتے ہیں منزی ہونے کی وجہ سے اس کا گوند سینہ اور حلق کی خشونت، پھیپھڑوں کی سل، پیچش اور دستوں میں مستعمل ہے۔

نفع خاص :- حابس دم۔

مقدار خوراک :- اقاقیا اور گوند ا تا ۳ گرام

کیمیاوی تحقیق :- پتوں میں ۳۲ فیصد اور پھلوں میں ۱۲ فیصد ٹے نین ہوتی ہے اس کے علاوہ کیلشیم، پوٹاشیم اور میگنیشیم بھی پایا جاتا ہے۔

اہم مرکبات :- (۱) حب سل (۲) سنون مغیلان (۳) لعوق سپستان۔

اکلیل الملک

IKLEELULMALIK

نباتی نام :- Trigonella uncata

فیملی :- LEGUMINOSAE

مترادفات :- ناخونہ، گیاہ قیصر، شاہ افسر (ف)، اصابع الملک (ع)، کریسنٹ لگے نم (ان)

ماہیت :- تراشہ ناخون کی شکل کی چھوٹی چھوٹی پھلیاں ہیں ان کے اندر چھوٹے چھوٹے بیج ہوتے ہیں رنگ بھورا، ذائقہ کسی قدر تلخ

تلخ ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ ایران اور افغانستان۔

مزاج :۔ پہلے درجہ ہی گرم و خشک ہے

افعال و استعمالات :۔ محلل اور منضج ہونے کی وجہ سے جگر طحال، معدہ، رحم، مقعد اور انثیین کے ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

مسکن اور محلل افعال کی بنا پر بیرونی طور پر ورموں کے کم کرنے کے لئے لگاتے ہیں۔

نفع خاص :۔ محلل بدل :۔ بابونہ

مقدار خوراک :۔ ۲ تا ۴ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ اکلیل الملک میں ایک جوہر کومیرین پایا جاتا ہے۔

●

آلو بخارا ALLOOBUKHARA

Prunus domestica

نباتاتی نام :۔

ROSACEAE

فیملی :-

مترادفات :- اجاص ، عین البقر (ع) آلو بخارا (ف)، پرونس (ان)

ماہیت :- ایک مشہور درخت کا پھل ہے تازہ و خام حالت میں سرخ اور خشک ہونے پر سیاہ ہو جاتے ہیں اور ایسی شکل میں بازار میں دستیاب ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :- کشمیر، ایران ، افغانستان، عرب اور مصر۔ اجزاء مستعملہ :- پتے اور پھل۔

مزاج :- سرد و تر دوسرے درجہ میں۔

افعال و استعمالات :- مسکن صفراء اور جوشش خون ہونے کی وجہ سے آلو بخارا کو بخاروں اور پیاس کم کرتے صفراوی قے دور کرنے کے لئے کھلاتے ہیں۔

ملین اور مغذی افعال کی بناء پر قبض دور کرنے اور بیماری کی حالت میں غذائیت پہونچانے کے لئے مستعمل ہے۔

اس کے پتوں کے جوشاندے سے غرغرہ کرنا نزلہ میں مفید ہے اور ناف کے ارد گرد اس کے پتوں کے لیپ سے پیٹ کے کیڑے خارج ہو جاتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مسکن صفرار

مقدار خوراک :۔ ۳ تا ۵ عدد

کیمیاوی تحقیق :۔ اس کے اندر درج ذیل اجزار پائے جاتے ہیں۔

(۱) پروٹین (۲) شحم (۳) شکر (۴) کیلشیم (۵) فاسفورس

اہم مرکبات :۔ (۱) مربہ آلو بخارا (۲) شربت آلو بخارا

●

آلوسن ALOOSAN

نباتی نام :۔ Alyssum clypeatum

فیملی :۔ CRUCIFERAE

مترادفات :۔ مذہب الکلب، حشیشۃ السلحفاۃ (ع) آلوسن (ی)

ماہیت :۔ ایک بوٹی کے تخم ہیں ڈھال کی شکل کے ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ مصر، اسپین

مزاج :۔ پہلے درجہ میں گرم وخشک ہے

افعال واستعمالات :۔ دافع سموم ہونے کی وجہ سے کتے کے کاٹے میں بے حد مفید ہے جالینوس نے اس مرض کے لئے اسے مجرب بتایا ہے۔ جالی ہونے کی وجہ سے چہرہ کے داغ دھبوں کو زائل کرنے کے لئے لگاتے ہیں۔

نفع خاص :۔ پاگل کتے کے کاٹے میں مفید ہے ۔

●

السی
ALSI

نباتاتی نام :۔ Linum usitatissimum

فیملی :۔ LINACEAE

مترادفات :۔ کتان، بزر الکتان (ع)، تخم کتان (ف) السی (ا) لین سیڈ (ان)

ماہیت :۔ السی کا پودا ۹۰ سنٹی میٹر لمبا ہوتا ہے اس کا تنہ پتلا ہوتا ہے اور پتے اور شاخیں باریک ہوتی ہیں لاجوردی رنگ کے پھول لگتے ہیں اور پھل غلاف نخود کے برابر جن میں بیج بھرے رہتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے چکنے چمکدار بیج سرخ یا بھورے رنگ کے ہوتے ہیں مزہ میں لعابدار ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان، مصر، روس، ہالینڈ، انگلستان

مزاج :۔ پہلے درجہ میں گرم وخشک ہے ۔

افعال واستعمالات :۔ محلل اورام اور مسکن افعال کی بناء پر السی اور اس کا تیل درد کو تحلیل کرنے اور مقام درد کو کم کرنے کیلئے

استعمال ہوتا ہے پھوڑوں پر بطور ضماد رکھنے سے بہت جلد پھوڑ دیتا ہے۔

اندرونی ورموں مثلاً ذات الریہ، ذات الجنب ورم مفاصل اور ورم باریطون کے لئے بھی مستعمل ہے۔

جالی ہونے کی وجہ سے سرکہ کے ساتھ طلاء کرنے سے چھائیں، داد اور چہرہ کے داغ دھبوں کو زائل کرتا ہے اس کے لعاب کا پانی آشوب چشم میں ٹپکاتے ہیں۔

ملطف و مخرج بلغم ہونے کی وجہ سے بلغمی کھانسی، دمہ اور حلق کی سوزش ختم کرنے کے لئے کھلاتے ہیں۔

مسکن اثر کی بناء پر السی کا تیل اور چونے کا پانی ہموزن ملاکر جلے ہوئے مقام پر لگانے سے فوراً سکون ہو جاتا ہے۔

نفع خاص:۔ بلغمی کھانسی کے لئے

مضر:۔ ضعف ہضم پیدا کرتا ہے۔

مصلح:۔ سکنجبین **بدل:۔** میتھی کے بیج

مقدار خوراک:۔ ۵ تا ۱۰ گرام

کیمیاوی تحقیق:۔ السی میں درج ذیل اجزاء ہوتے ہیں۔

(۱) لینا مارین (۲) لعابدار مادہ (۳) رال (۴) شکر

اہم مرکبات :۔ (۱) لعوق کتاں (۲) قیروطی بزر کتان

●

آم

Aam

نباتی نام :۔ Mangifera indica

فیملی :۔ ANACARDIACEAE

مترادفات :۔ الانبہ (ع) انبہ (ف) آم (ا) مینگو (ان)

ماہیت :۔ مشہور پھل ہے قلمی اور تخمی دو طرح کا ہوتا ہے ان دونوں کی بھی بے شمار قسمیں ملتی ہیں ۵ سے ۵۰ میٹر تک لمبا درخت ہوتا ہے۔ سبز پتے لگتے ہیں موسم گرما میں پہلے بور آتا ہے پھر اسی میں پھل لگتے ہیں پھل خام حالت میں سبز اور ذائقہ میں کھٹے پکنے پر زرد، سرخ اور ذائقہ میں میٹھے ہو جاتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان، عرب، پاکستان

مزاج خام :۔ سرد و خشک پختہ :۔ گرم و تر

افعال و استعمالات :۔ اور مسکن ہونے کی وجہ سے لو کے اثرات کم کرنے کے لئے اس کو بھون کر مل چھان کر بطور شربت پلاتے ہیں۔

حابس و قابض افعال کی بناء پر مغز خستہ آم کو دست اور پیچش میں کھلاتے

ہیا وٹامن سے بھرپور ہونے کی وجہ سے عام کمزوری کو دور کرتا ہے

مقدار خوراک :۔ خستہ آم ۳ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ آم میں درج ذیل اجزاء ہوتے ہیں۔

(۱) وٹامن اے (۲) وٹامن بی (۳) وٹامن سی اور ڈی

•

امرود

AMROOD

نباتی نام :۔ Psidium gujava

فیملی :۔ Myrtaceae

مترادفات :۔ جوافہ (ع) امرود (ا) گوواوا (ان)

ماہیت :۔ مشہور پھل ہے سال میں دو بار برسات اور جاڑوں میں پھلتا ہے۔ قلمی اور تخمی دو طرح کا ہوتا ہے قلمی کا پیڑ کافی چھوٹا لیکن تخمی کا کافی بڑا ہوتا ہے پتے سبز، ہلکے بیگنی رنگ کے ہوتے ہیں۔ پھل خام حالت میں سبز پکنے پر زرد یا سرخ ہوجاتے ہیں۔ ذائقہ لذیذ ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان اور پاکستان

مزاج :۔ گرم وتر

افعال واستعمالات :۔ مفرح ومقوی قلب ہونے کی وجہ
سے دل کو طاقت دیتا ہے اور خفقان میں بے حد مفید ہے۔
کھانا کھانے سے پہلے کھانے سے قابض اور بعد میں کھانے سے ملین
تاثیر رکھتا ہے۔
قابض وحابس اثرات کی وجہ سے چھال کا سفوف، بچوں کے
دست میں مفید ہے اور پتوں کا جوشاندہ خروج المقعد میں پلاتے ہیں
کیمیاوی تحقیق :۔ امرود کے اندر ٹے نین اس کے پتوں میں
ایگونال نام کا روغن پایا جاتا ہے۔
مقدار خوراک :۔ چھال ۲ گرام۔

•

آملہ

AMLA

نباتی نام :۔ Emblica officinalis

فیملی :۔ Euphorbiaceae

مترادفات :۔ آملج (ع) آنولہ (ہ) آملک (س) ایمبلک مائیروبلان (
ماہیت :۔ ایک مشہور پھل ہے درخت ۱۰ سے ۲۵ میٹر لمبا
ہے۔ شاخیں نازک ہوتی ہیں ہری ہری پتیاں لگتی ہیں پتیوں کے

میں پھل لگتے ہیں خام حالت میں سبز خشک ہو کر سیاہ ہو جاتے ہیں

مقام پیدائش :۔ ہندوستان ، پاکستان

مزاج :۔ پہلے درجہ میں سرد دوسرے میں خشک ہے۔

افعال و استعمالات :۔ مقوی اعضاء رئیسہ اور مقوی معدہ

ہونے کی وجہ سے ذہن اور حافظہ کو طاقت بخشتا ہے اور ضعف

قلب ، معدہ و جگر کو دور کرنے کے لئے کھلاتے ہیں۔

قابض و حابس افعال کی بناء پر دستوں کو روکنے اور نکسیر بند

کرنے میں مفید ہے۔

مقوی چشم ، مسکن صفراء و خون کی حیثیت سے نظر کو تیز کرنے ،

صفراء و خون کے جوش کو تسکین دینے اور پیاس کم کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا

ہے۔

مقوی و مسود شعر ہونے کے باعث بالوں کو طاقت دینے اور ان

کی سیاہی برقرار رکھنے کے لئے اس سے بالوں کو دھوتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مقوی و حابس اسہال

مضر :۔ قبض پیدا کرتا ہے۔ مصلح :۔ روغن بادام

مقدار خوراک :۔ ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ پھلوں میں بڑی مقدار میں وٹامن سی ہوتا ہے۔

بیجوں میں جامد روغن (۲) فاسفٹ ٹائیڈ اور ٹے نین ہوتا ہے

اہم مرکبات :۔ (۱) جوارش آملہ (۲) سفوف ہاضم (۳) جوارش شاہی (۴) انوشدارو (۵) اطریفلات

●

انار ANAAR

نباتی نام :۔ Punica granatum

فیملی :۔ Punicaceae

مترادفات :۔ رمان (ع) انار (ف) (۱) پوسی گرینیٹ (ان)

ماہیت :۔ مشہور پھل ہے اوسط درجہ کا درخت ہوتا ہے بہت خوبصورت سرخ پھول لگتے ہیں اسی وجہ سے اسکے درخت پر بلبل بہت بیٹھتا ہے پھل خام حالت میں سبز پکنے پر سرخ یا بھورے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ میٹھے، کھٹے اور کھٹ میٹھے تین قسم کے ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان، پاکستان، افغانستان

مزاج :۔ انار ترش، سرد و خشک، کھٹ میٹھے اور میٹھے سرد و تر

افعال و استعمال :۔ بطور غذا کثرت سے کھایا جاتا ہے عام طور سے

بیماری کے دوران اور اس کے بعد نقاہت دور کرنے کے لئے کھلاتے ہیں مقوی قلب و جگر ہونے کی وجہ سے جگر اور قلب کو طاقت دینے اور یرقان و خفقان میں استعمال ہوتا ہے۔

ترش انار خاص طور سے صفراوی دستوں کے روکنے، پیاس کم کرنے میں مفید ہے۔ اس کے جوشاندے کے غرارے سے حلق کو فائدہ ہوتا ہے۔

قاتل کرم شکم ہونے کی وجہ سے پوست بیخ انار کا جوشاندہ پلاتے ہیں۔ ملین سینہ و حلق افعال کی بنار پر سینہ اور حلق کی خشونت دور کرتا اور کھانسی کو کم کرتا ہے۔

•

انزروت ANZAROOT

نباتی نام :۔ Asthragalus sarcocola

فیملی :۔ heguminosae

مترادفات :۔ انزروت (ف)، لاہی (ہ)

ماہیت :۔ انزروت ایک خاردار درخت کا گوند ہے رنگ سرخ زردی مائل اور ذائقہ میں تلخ ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ عرب، ایران　　مزاج :۔ گرم وخشک

افعال واستعمالات :۔ مجفف قروح ہونے کی وجہ سے زخموں پر لگانے سے رطوبات کو خشک کر کے زخموں کو بہت جلد اچھا کرتا ہے۔
مسکن ہونے کے باعث پیاز کے پانی میں پکا کر کان میں ٹپکانے سے کان کے درد میں تسکین ہوتی ہے۔
جالی اثر کی بناء پر آشوب چشم، جرب وسلاق اور سفیدی چشم کو زائل کرنے کے لئے مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں۔
مسہل بلغم ہونے کی وجہ سے وجع المفاصل، اور عرق النسار میں مستعمل ہے۔

نفع خاص :۔ مجفف قروح۔

مقدار خوراک :۔ نصف تا ایک گرام۔

●

اینسون

ANEESOON

نباتی نام :۔ Pimpinella anisum

فیملی :۔ umbelliferae

مترادفات :۔ حب اللھو، بزرالراز یانج (ع) بادیان رومی

زیرہ رومی (ف)، اینی سیڈ (ان)

ماہیت:۔ اس کا پودا تقریباً ایک فٹ لمبا ہوتا ہے سونف سے مشابہہ چھوٹے چھوٹے بیج ہوتے ہیں ذائقہ قدرے تلخی لئے ہوئے اور تیز ہوتا ہے

مقام پیدائش:۔ مصر، روم، ایران، اسپین

اجزاء مستعملہ:۔ تخم

مزاج:۔ دوسرے درجہ میں گرم وخشک ہے۔

افعال واستعمالات:۔ ہاضم، کاسر ریاح اور مسکن اوجاع ہونے کی وجہ سے ضعف ہضم، نفخ و قراقر اور احشائے شکم کے دردوں کو دور کرنے کے لئے مستعمل ہے۔

مفتح عمل کی وجہ سے گردہ، مثانہ، رحم، جگر اور طحال کے سدوں کو کھولنے کے لئے مفید سمجھا جاتا ہے۔

منفث بلغم اور مدر بول و حیض اثرات کی وجہ سے ( ) بلغمی کھانسی میں مفید اور پیشاب، حیض اور دودھ کے جاری کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص:۔ کاسر ریاح۔

مضر:۔ دردسر پیدا کرتا ہے۔ **بدل:۔** سونف

ایرسا IRSA

نباتی نام :- Iris ensata

فیملی :- Iridiaceae

مترادفات :- سوسن (ع)، سوسن سفید (ف)، ایرسا (ا)، آئرس (ان)

ماہیت :- سوسن آسمانجونی کی جڑ ہے اس کے پودے کے درمیانی حصہ سے ایک سیدھی ڈال نکلتی ہے جس کے آخری سرے پر پھول لگتے ہیں اس کی جڑ گرہ دار ہوتی ہے بیرونی چھلکا نیلا سرخ اور توڑنے میں سفید یا زردی مائل نکلتی ہے۔

بازار میں بیخ بنفشہ کے نام سے ملتی ہے لیکن بنفشہ سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

مقام پیدائش :- یوروپ، ایران، اور شمالی ہندوستان

اجزاء مستعملہ :- جڑ

مزاج :- دوسرے درجہ میں گرم وخشک ہے۔

افعال و استعمالات :- جالی اور مجفف ہونے کی وجہ سے بطور سرمہ ناخونہ چشم میں اور بطور طلاء چہرہ کے داغ دھبوں کو زائل کرنے کے لئے لگاتے ہیں زخموں کو خشک کرتا ہے اور خراب گوشت سے پاک

پاک کرتا ہے   بلغم، مفتح سدد، مسخن منضج اور محلل افعال کی بناء پر تمام امراضِ بلغمی واعصابی جیسے دمہ، کھانسی، نمونیہ، حلق وسینہ کی خشونت، وجع مفاصل، عرق النسا، رعشہ، فالج اور مرگی میں مستعمل ہے معطس (چھینک لانے) کی وجہ سے پرانے دردِ سر، آدھا سیسی، نزلہ و زکام میں چھینک لاکر تسکین دیتا ہے۔

نفع خاص :۔ مسہل بلغم

بدل :۔ مازریون

مقدار خوراک :۔ ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ ایرسا کے اندر جوہر ایرسا پایا جاتا ہے۔

اہم مرکبات :۔ شربت روفا

•

بابچی

BABCHI

نباتی نام :۔ Psoralea Corylifolia

فیملی :۔ Leguminosae

مترادفات :۔ بکچی (ہ)، باکچی (س)، باچی (ا)
سوریلاسیڈ (ان)

ماہیت :۔ ایک پودے کے تخم ہیں پودا ۲ سے ڈھائی فٹ
اونچا ہوتا ہے پتے چھوٹے چھوٹے گول ہوتے ہیں۔ بیج مسور کے مشابہ
لیکن ان سے کچھ بڑے کالے اور گول ہوتے ہیں۔ بیجوں کا رنگ باہر
سے سیاہ اندر سے سفید ہوتا ہے۔

ذائقہ :۔ تلخ و تیز ہوتا ہے

مقام پیدائش :۔ ہندوستان میں کثرت سے ملتا ہے۔

مزاج :۔ دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔

افعال و استعمالات :۔ مصفی خون ہونے کی وجہ سے فساد
خون کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی بیماریوں، بہق، سفید داغ
داد اور کھجلی کے لئے کثرت سے مستعمل ہے۔

برص کے لئے بے انتہا مفید ہے اس مقصد کے لئے اس کے
استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ باکچی کے ساتھ ہم وزن گلنار اور
گندھک رات میں بھگودیں صبح اس کا زلال مریض کو پلائیں اور
باقی بچے حصہ کو مقام ماؤف پر بطور لیپ استعمال کریں۔

نفع خاص :۔ دافع برص۔ **بدل :۔** آطریلال،

مقدار خوراک: ۱ تا ۴ گرام

کیمیاوی تحقیق: اس کے اندر درج ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں۔

(۱) ایک روغن (۲) سورالین (۳) ریزن

(۴) آئی سو سورالین۔

اہم مرکبات: سفوف برص،

o

بابونہ

نباتی نام: BABOONA
Matricaria chamomilla

فیملی: Compositas

مترادفات: بابونق، بابونج، زھرالملک، جمق البقر، رجل الدجاج (ع)، کرہانگ، بابونہ (ف) سوبخل (ہ)، کیمومل (ان)

ماہیت: ایک بوٹی ہے کئی شاخیں ہوتی ہیں پتے باریک پتلے ان پر ملائم ملائم روئیں ہوتے ہیں پھول سفید ہوتے ہیں ان

کے بیچ کا حصہ گائے کی آنکھ جیسا ہوتا ہے اسی لئے اسے بابونہ

گاؤ چشم کہتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ عرب ، ایران ، پاکستان

اجزاء مستعملہ :۔ پھول (گل بابونہ جڑ (بیخ بنفشہ)

مزاج :۔ گرم وخشک

افعال و استعمالات :۔ محلل اور مسکن ہونے کی وجہ سے چوٹ

اور دوسرے ورموں کو تحلیل کرنے ، درد کو تسکین دینے کے لئے

مقامی طور سے مستعمل ہے۔ مقوی معدہ کاسر ریاح افعال کی بنا

میں ضعف معدہ اور نفخ شکم میں مفید ہے۔

مانع نوبت کی حیثیت سے نوبتی بخاروں میں نمایاں اثر کر

ہے مدر حیض ہونے کے باعث حیض کھل کر لانے اور مشیمہ اور

جنین کے نکالنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں۔

اس کی جڑ یعنی بیخ بنفشہ مذکورہ بالا تاثیرات میں زیادہ قوی

ہوتی ہے۔

نفع خاص :۔ محلل و مسکن بیرونی ، مدر حیض

بدل :۔ برنجاسف مقدار خوراک :۔ ا تا ۳ گرام

مقدار خوراک :۔ اس کے اندر درج ذیل اجزاء ہوتے ہیں

(۱) روغن (۲) گلائی کوسائڈ (۳) کا مازولین (۴) سیلی سلک ایسڈ (۵) ایپی جنین

اہم مرکبات :۔ (۱) ضماد محلّل (۲) روغن بابونہ (۳) معجون فلاسفہ،

•

بادام تلخ

BADAM TALKH

نباتی نام :۔ Prunus amygdalus amara

فیملی :۔ Rosacea

مترادفات :۔ لوزالمر (ع) کڑوا بادام (ا)، بادام تلخ (ف) بٹر الموٹڈ (ان)

ماہیت :۔ شیریں بادام ہی کی طرح ہوتا ہے لیکن ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔

مزاج :۔ گرم وخشک تیسرے درجہ میں۔

مقام پیدائش :۔ ایران، افغانستان، سسلی اور فرانس

افعال و استعمالات :۔ محلل اور جالی ہونے کی وجہ سے زیادہ تر داد، اکوتہ، جھائیں اور چہرہ کے داغ دھبوں کو زائل

کرنے کے لئے بطور ضماد استعمال کرتے ہیں۔

منفث بلغم و مدر بول وحیض انفال کی بنار پر کھانسی، دمہ اور حیض اور پیشاب جاری کرنے کے لئے کھلاتے ہیں لیکن سمی ہونے کی وجہ سے اسے کھایا نہیں جاتا

نفع خاص:۔ دافع جلدی امراض

مقدار خوراک:۔ نصف تا ایک عدد

کیمیاوی تحقیق:۔ درج ذیل اجزار ہوتے ہیں۔

(۱) ایک روغن (۲) امائی گڈ بلین (۳) پروٹیڈ

•

بادام شیریں

BADAM SHEEREEN

نباتی نام:۔ Prunus amygdalus

فیملی :۔ Rosaceae

مترادفات:۔ لوزالحلو (ع) میٹھا بادام (ا) بادام شیریں (ف) سویٹ المونڈ (ان)

ماہیت:۔ ایک اوسط درجہ کے درخت کے پھل ہیں توڑنے

پر اندر سے سفید مغز نکلتا ہے ذائقہ میٹھا اور مزیدار ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان ، ایران ، افغانستان، مغربی ایشیاء۔

مزاج :۔ گرم و تر

افعال واستعمالات :۔ مقوی دماغ و حافظہ مسمن بدن اور مقوی باہ ہونے کی وجہ سے بادام کو عام جسمانی کمزوری بدن کو فربہ کرنے ضعف دماغ و حافظہ اور ضعف باہ میں مستعمل ہے۔

ملین فعل کی بناء پر خشک کھانسی میں چٹاتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مقوی و دافع سعال

مقدار خوراک :۔ ۵ تا ۷ عدد

کیمیاوی تحقیق :۔ بادام میں درج ذیل اجزاء ہوتے ہیں۔

(۱) پروٹین (۲) نشاستہ (۳) وٹامن بی، سی (۴) کیلشیم

اہم مرکبات :۔ (۱) لعوق سپستاں (۲) لعوق بادام (۳) لبوب صغیر و کبیر۔

بادرنجبویہ

بناتی نام :- BADRANJBOYA
Mellesa parviflora

فیملی :- BADIYAN

مترادفات :- بقلتہ الاترجیہ، مفرح القلب، بادرنجبویہ (ع) بلی لوٹن (ہ) مونٹین بام (ان)

ماہیت :- ایک بوٹی ہے پتے برگ ریحاں کی شکل کے اور ان سے ترنج کی سی خوشبو آتی ہے اس کی خوشبو کو بلی بے انتہا پسند کرتی ہے اسی لئے اسے بلی لوٹن کہتے ہیں اس کے بیج سیاہ رنگ کے اور رائی کے دانوں سے چھوٹے ہوتے ہیں رنگ سبز سیاہی مائل ہوتا ہے

ذائقہ :- قدرے تلخ اور بدمزہ ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- یورپ، ایران، عرب

مزاج :- دوسرے درجہ میں گرم وخشک ہے

افعال واستعمالات :- مفرح ومقوی قلب ہونے کی وجہ سے ضعف قلب، خفقان اور کرب بے چینی کے لئے مفید ہے۔

منضج سوداء فعل کی بنا پر سوداوی بیماریوں مثلاً صرع، فالج ولقوہ وغیرہ میں مستعمل ہے۔

محلّل اثرات کی وجہ سے جوڑوں کے اورام اور پستان کے ورم زائل کرنے کے لئے اس کو بطور ضماد استعمال کرتے ہیں

نفع خاص:- مفرح و مقوی قلب

بدل:- آبریشم

مقدار خوراک:- ۵ تا ۷ گرام

اہم مرکبات:- (۱) خمیرہ آبریشم سادہ (۲) خمیرہ گاؤزبان (۳) خمیرہ گاؤزبان عنبری

•

بادیان

نباتی نام:- BADIYAN Foeniculum vulgare

فیملی:- Umbelliferae

مترادفات:- رازیانج (ع) بادیان (ف) سونف (ا) فینل سیڈ (ان)

ماہیت :- اس کا پودا ۲ سے ڈھائی فٹ اونچا ہوتا ہے پھول لگتے وقت اس سے بڑی فرحت بخش خوشبو نکلتی ہے پھل زرد رنگ کے سبزی مائل، ذائقہ میں شیریں ہوتے ہیں جڑ کا رنگ سفید زردی مائل ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- عرب، ہندوستان، سائپرس، ٹرکی، اسپین

اجزار مستعملہ :- تخم اور جڑ (بیخ بادیان)

مزاج :- دوسرے درجہ میں گرم وخشک ہے۔

افعال واستعمالات :- ہاضم، مقوی اور کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے سونف کو ضعف معدہ، سوء ہضم اور نفخ شکم میں کثرت سے استعمال کرتے ہیں۔

منضج بلغم وسودار کی حیثت سے دوسری دواؤں کے ساتھ شامل کرتے ہیں۔ مقوی بصر اثر کے حامل ہونے کی وجہ سے اس کا سفوف بینائی کو تیز کرتا ہے اور جوشاندہ کو بطور سرمہ لگاتے ہیں اس کی جڑ (بیخ بادیان) ادرار حیض اور ادرار بول کے لئے خاص طور سے مفید ہے۔

نفع خاص :- مقوی معدہ و بصر، جڑ مدر حیض

بدل :- تخم کرفس، **جڑ کا بدل** :- **جاوتری**

مقدار خوراک :۔ ۵ تا ۷ گرام

یں۔

کیمیاوی تحقیق :۔ اس کے اندر درج ذیل اجزاء ہوتے ہیں

(۱) روغن فراری (۲) آیوڈین (۳) لقصافین (۴) پکٹین

اہم مرکبات :۔ (۱) سفوف ہاضم (۲) جوارش کمونی

•

باداورد

BADAWARD

نباتی نام :۔ Fogonia arabica

فیملی :۔ Zygophyllaceae

مترادفات :۔ شوکتہ البیضا، شکاعی (ع) کنگر سفید (ف)

دھماسہ (ہ)، کوراسان تھارن (ان)

ماہیت :۔ ایک خار دار جھاڑی ہے شاخیں سفید خول

رہتی ہیں۔ تنے پر گول گول پھول لگتے ہیں بعض لوگ اسے دھماسہ

جوانہ کہتے ہیں۔ یہ مزید تحقیق طلب ہے۔

مقام پیدائش :۔ خراسان، افغانستان، عرب اور ہندوستان

مزاج :۔ بعضوں نے گرم و خشک لکھا ہے لیکن شیخ نے اسے سرد و خشک بتایا ہے

افعال و استعمالات :۔ مسکن و محلل ہونے کی وجہ سے بطور ضماد لگانے سے فائدہ ہوتا ہے اس سلسلے میں اس کی جڑ زیادہ مفید ہے اس کے جوشاندے کے غرارہ سے دانتوں کے درد میں تسکین ہوتی ہے ۔

دافع بخار اور حابس خون افعال کی بنا ریں پرانے بخاروں کو دور کرتا ہے اور منھ سے خون کا آنا رک جاتا ہے۔

نفع خاص :۔ دافع بخار کہنہ

بدل :۔ شاہترہ

مقدار خوراک :۔ ۵ تا ۷ گرام

اہم مرکبات :۔ ۱۔ معجون باداورد (۲) حب حمیٰ بلغمی

بارتنگ

نباتی نام :۔ BARTANG
Plantago major

فیملی :۔ Plantaginaceae

مترادفات :- لسان الحمل (ع) بارتنگ (ف) گریٹر پلانٹین (ان)

ماہیت :- ایک بوٹی ہے پتے بھیڑ کی زبان کی شکل کے ہوتے ہیں اسی لئے اسے عربی میں لسان الحمل کہتے ہیں اس کے تخم چھوٹے چھوٹے کالے رنگ کے کسی قدر بنفشی ہوتے ہیں، ذائقہ میں تلخ ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :- آسام، بلوچستان، ایران

اجزاء مستعملہ :- تخم اور پتے

مزاج :- دوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے۔

افعال و استعمالات :- قابض اور حابس ہونے کی وجہ سے تخم بارتنگ دستوں، پیچش، نکسیر، بواسیر، اور ماہواری کی زیادتی میں مستعمل ہے پیچش کے لئے یونانی اطباء نے اسے چہار تخم میں شامل کیا ہے۔ بے حد مفید ہے۔

انھیں افعال کی بناء پر اس کے پتوں کا پانی بھی اندرونی اعضاء کے سیلان خون کو بند کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے دانتوں کے درد اور حلق کے درد میں تسکین دینے کے لئے اس کے جوشاندے سے غرغرہ کراتے ہیں۔

نفع خاص :- دافع زحیر و اسہال

مقدار خوراک :۔ تخم ۵ تا ۷ گرام آب برگ بارتنگ ۶۰ تا ۹۰ ملی لیٹر۔

کیمیاوی تحقیق :۔ درج ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں۔

(۱) کلوروفل (۲) رال (۳) البومن (۴) شکر اور لعابی مادے۔

اہم مرکبات :۔ سفوف طین۔

•

باقلا

BAQILA

نباتی نام :۔ Vicia faba

فیملی :۔ Leguminosae

مترادفات :۔ الباقلا (ع) فالبش فراموس (یو) باکلا (ف)، فیلڈ بین (ان)

ماہیت :۔ مشہور پھلیاں ہیں گول گول ۳۔۴ انگل یا اس سے کچھ زیادہ لمبی ہوتی ہیں رنگ سبز یا سفیدی مائل ہوتا ہے۔

مقام پیدائش:۔ ایران اور ہندوستان، پاکستان اس کے علاوہ مختلف ممالک میں اس کی کاشت ہوتی ہے۔

مزاج:۔ تازہ باقلا سرد و تر خشک باقلا سرد و خشک

افعال و استعمالات:۔ عام طور سے ترکاری کی طرح کھاتے ہیں اگرچہ اس میں غذائیت بہت ہوتی ہے لیکن نفاخ ہوتا ہے منفث بلغم ہونے کی وجہ سے اس کے بیجوں کے مغز کو کھانسی اور دمہ کی مفید دواؤں میں شامل کرتے ہیں۔

جالی اور محلل افعال کی بنا پر ورموں کو تحلیل کرنے کے لئے اس کا لیپ کرتے ہیں اور چہرہ کا رنگ نکھارنے اور داغ دھبوں کو دور کرنے کے لئے بطور ابٹن لگاتے ہیں۔

نفع خاص:۔ محلل اورام ، **مضر:۔** نفاخ

بدل: لوبیا ، **مقدار خوراک:۔** ۲ تا ۳ گرام

کیمیاوی تحقیق:۔ باقلا کے اندر درج ذیل اجزاء ہوتے ہیں۔

(۱) ٹائروسین (۲) ڈائی آکسی فینائل لین (۳) کنوی سین (۴) وائی سین۔

باؤبڑنگ

نباتی نام :- BAOBADANG
Embelia ribes

فیملی :- Myrsinaceae

مترادفات :- برنج (ع)، برنگ (ف) باؤبڑنگ (ہ)
بے برنگ (ان)

ماہیت :- ایک سدا بہار درخت کے پختہ پھل ہیں پتے بلبے اور نوکدار ہوتے ہیں ننھے ننھے گچھے دار پھل فروری مارچ میں لگتے ہیں۔ برسات ختم ہوتے ہوتے پھل پک جاتے ہیں پھلوں کے اندر سے سیاہ چھوٹے چکنے دانے نکلتے ہیں جو باہر سے سیاہ اور اندر سے سفید ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :- نیپال، برما، ایران اور ہندوستان

اجزاء مستعملہ :- تخم

مزاج :- دوسرے درجہ میں گرم وخشک ہے۔

افعال واستعمالات :- قاتل کرم شکم ہونے کی وجہ سے صدیوں سے پیٹ کے کیڑے مارنے اور نکالنے خاص طور سے حب القرع کے لئے کثرت سے مستعمل ہے۔

مسہل بلغم و سوداء کی حیثیت سے وجع مفاصل اور نقرس میں مفید ہے۔ کیڑوں کی وجہ سے دانتوں کے درد میں اس کے جوشاندے کا غرغرہ کراتے ہیں اس کے بیجوں کے عصارہ میں اسٹافائلو کاکس ایریس اور اسچیریا کولائی کے خلاف اثرات اثرات ہوتے ہیں۔

نفع خاص :۔ دافع کرم شکم

بدل :۔ ترمس

مقدار خوراک :۔ ۱تا ۲ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ باؤبڑنگ میں درج ذیل اجزاء ہوتے ہیں

(۱) امبلک السیڈ (۲) ایمبی لین (۳) کیوری سی ٹال

(۴) چربی دار اجزاء (۵) کرسٹی مین۔

اہم مرکبات :۔ (۱) حب دیدان (۲) اطریفل قنبیل

•

بائے کھمبہ

BAEKHUMBA

نباتی نام :۔ Careya arborea
Myrtaceae

فیملی :۔

مترادفات :۔ بائے کھمبہ (ہ) وائکڈ گووا وا دان

ماہیت :۔ ایک درخت کے پھل ہیں درخت شہتوت کے درخت کی طرح لیکن اس کے پتے بڑے ہوتے ہیں گل انار کے شکل کے اس میں موسم بہار میں پھل لگتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان

اجزاء مستعملہ :۔ خشک شدہ پھل

مزاج :۔ معتدل مائل بہ گرمی و خشکی

افعال و استعمالات :۔ مقوی معدہ و کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے ضعف معدہ، نفخ شکم میں کثرت سے استعمال کرتے ہیں بچوں کے لئے خاص طور سے مفید ہونے کے باعث اسے گھٹی میں شامل کرتے ہیں

مقدار خوراک :۔ ۵۰۰ ملی گرام سے ۱ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ اس کے اندر ایک جوہر ٹے نین پایا جاتا ہے۔

اہم مرکبات :۔ (۱) بال جیون گھٹی (۲) جنم گھٹی

برم ڈنڈی

نباتی نام :- **BARAM DANDI**
Tricholepis glaberrima

فیملی :- **Compositae**

مترادفات :- برھمڈنڈی (ہ) اجڈنڈی (س) تحفشل (ان)

ماہیت :- اونٹ کٹارہ سے مشابہہ ایک خودرو بوٹی ہے ۳۰ سے ۵۰ سنٹی میٹر تک لمبی ہوتی ہے پتے سفید روئیں دار زمین پر بچھے ہوئے ہوتے ہیں جڑ سے ایک لمبی سی ڈنڈی نکلتی ہے۔ جس کے سر پر بنفشئی رنگ کے پھول لگتے ہیں اس کے تمام اجزاء ذائقہ میں بے حد تلخ ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :- ہندوستان کے بیشتر مقامات

اجزاء مستعملہ :- سبھی اجزاء استعمال ہوتے ہیں

مزاج :- گرم و خشک

افعال و استعمالات :- دافع بخار، مقوی جسم و مقوی حافظہ ہونے کی وجہ سے اس کا سفوف پرانے بخاروں کو دور کرنے جسم و حافظہ کو طاقت دینے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

مصفی خون کی حیثیت سے کھجلی، پھوڑے اور دیگر جلدی

بیماریوں میں بے حد مفید ہے۔

نفع خاص :۔ مصفی خون ، **بدل** :۔ منڈی

مقدار خوراک :۔ ۵ تا گرام

•

برنجاسف

نباتی نام :۔ BRINJASIF
Artemesia vulgaris

فیملی :۔ Compositae

مترادفات :۔ شویلا (ع) ارطاماسیا (یو) برنجاسف (ع)

ماہیت :۔ افسنتین کے مانند ایک پودا ہے تنہ ایک میٹر لمبا ہوتا ہے باریک باریک شاخیں ہوتی ہیں پتے چھوٹے چھوٹے سوئے کے مانند اس میں چتر ہوتے ہیں۔

اس کا نباتی نام مختلف سائنسدانوں مثلا ندکرنی ، باسو اور جارنج واٹ وغیرہ نے اکیلیا ملی فولیم لکھا ہے حالانکہ کتاب الحشائش کے انگریزی ترجمہ گریک ہربل آف ڈائی اسکورائیڈس میں یہ نام مریافلون نامی پودے کے لئے استعمال ہوا ہے۔

مزاج :۔ گرم وخشک

افعال واستعمالات :۔ محلل اور مفتح ہونے کی وجہ سے برنجاسف کو احشاء کے ورم کو تحلیل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

مدر بول وحیض اور مفتت حصاۃ افعال کی بنا پر حیض اور پیشاب کے بند ہونے اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کے لئے مفید ہے۔

دافع بخار ہونے کی وجہ سے بلغمی بخاروں کو دور کرتا ہے۔

نفع خاص :۔ محلل اورام احشاء ، بدل :۔ بابونہ

مقدار خوراک :۔ ۳ تا ۵ گرام

اہم مرکبات :۔ عرق برنجاسف

•

بزرالبنج

نباتی نام :۔ BAZRUL BANJ
Hyoscyamus niger

فیملی :۔ Solanaceae

مترادفات :۔ اجوائن خراسانی (ہ)، بنج، سیکران، خدارنے الرجال (ع)، بنگ (ف)، امینقوں (یو)، ہین بین (ان)

ماہیت :۔ میتھی سے مشابہہ ایک قسم کے تخم ہیں اس کا پودا ۳۰ سے ۹۰ سینٹی میٹر لمبا ہوتا ہے روئیں دار ہوتا ہے پتے بادرنجبویہ کے مانند ہوتے ہیں لیکن ذرا موٹے، چوڑے اور لمبے ہوتے ہیں۔ پتوں کے کنارے دندانے دار ہوتے ہیں۔ پھول زرد سبزی مائل ہوتے ہیں جولائی کے مہینہ میں آتے ہیں شاخوں پر تخم کنوت کے مانند پھل لگتے ہیں ذائقہ تلخ اور بو تیز ہوتی ہے سیاہ، سفید اور سرخ تین قسمیں ہوتی ہیں۔ سیاہ قسم استعمال نہیں ہوتی۔

مقام پیدائش :۔ کشمیر، پنجاب، ایران، سائبیریا، افغانستان، ایران۔

اجزاء مستعملہ :۔ تخم

مزاج :۔ تیسرے درجہ میں سرد و خشک ہے۔

افعال و استعمالات :۔ منوم، مسکن اور مخدر ہونے کی وجہ سے جنون، مالیخولیا، بے خوابی اور بلغمی کھانسی میں مستعمل ہے انھیں افعال کی بناء پر وجع المفاصل، عرق النساء، اور نقرس جیسے دردوں میں بکثرت استعمال ہوتا ہے۔

حابس ہونے کی وجہ سے ہر ایک عضو سے خون رسنے کو بند کرتا ہے۔

نفع خاص :۔ دافع سعال بلغمی

مضر :۔ دماغ ؛ بدل :۔ افیون

مقدار خوراک :۔ اجوائن خراسانی میں درج ذیل اجزار پائے جاتے ہیں ۔

کیمیاوی تحقیق :۔ نصف تا ا گرام

(۱) الکلائڈز (۲) پائیوسیامین (۳) اسکوپلامین (۴) ایٹروپین

(۵) بائیوسیاپکرین

اہم مرکبات :۔ (۱) برشعثا

•

بکائن

نباتی نام :۔ BAKAEN
Melia azedarach

فیملی :۔ Meliaceae

مترادفات :۔ تاک ازاز درخت (ف) ، ھھانیب (س)

ماہیت :۔ مشہور درخت ہے کافی اونچا ہوتا ہے اس کے تقریباً تمام اجزار نیم سے مشابہہ ہوتے ہیں البتہ پھل کے اندر چار خانے ہوتے ہیں اس کے بیجوں کے اوپر ایک سیاہ رنگ کی جھلی ہوتی ہے اندر سے

سفید مغز نکلتا ہے ذائقہ تلخ ہوتا ہے اس کے تخم کو حب البان بھی کہا گیا ہے۔

مقام پیدائش :۔ پاکستان ، ہندوستان ، عرب ، ایران۔

اجزاء مستعملہ :۔ پتے اور تخم

مزاج :۔ دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے

افعال و استعمالات :۔ مصفی خون ہونے کی وجہ سے پتے اور اس کا پوست فساد خون کی بیماریوں مثلاً کوڑھ ، سفید داغ اور خارش میں مستعمل ہے۔

مسکن ہونے کی وجہ سے اس کو پتوں کو اورام پر باندھتے ہیں۔

دافع بواسیر فعل کی بناء پر اس کے بیجوں کا مغز بواسیر میں مفید ہے۔

پوست بیخ بکائن کا جوشاندہ پیٹ کے کیڑوں کے لئے بھی پلاتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مصفی خون

بدل :۔ تج و جادتری

مقدار خوراک :۔ مغز ۵۰۰ ملی گرام سے ۱ گرام

پوست ۷ گرام سے ۱۰ گرام

کیمیاوی تحقیق: بکائن کے اندر درج ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں۔

(۱) ازاڈیریڈین (۲) ٹے نین (۳) میلی او ٹیک السیڈ (۴) بنزونک ایسڈ (۵) گندھک (۶) مارگوسین

اہم مرکبات: (۱) معجون مسکن دردِ رحم (۲) شربت مصفی (۳) حب بواسیر

•

بُسّد BUSSAD

لاطینی نام: CORALLIUM

مترادفات: بیخ مرجان، شاخ مرجان (ف) مرجان (ع) مونگا (ہ) کورل (ان)

ماہیت: پانی میں رہنے والے ایک قسم کے کیڑے کے گھر ہیں دو قسم کا ہوتا ہے ایک باریک شاخوں کی شکل کا جسے شاخ مرجان دوسری قسم سخت سوراخ دار ہوتی ہے اس کو بیخ مرجان کہتے ہیں۔

مزاج: سرد خشک

افعال و استعمال: مفرح اور مقوی قلب ہونے کی وجہ سے

ضعف قلب، خفقان، کرب و بے چینی اور اختلاج کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

قابض اور حابس افعال کی بنار پر خونی دستوں کو بند کرنے اور جریان خون و سیلان الرحم میں مفید ہے

جالی اور مجفف کی حیثیت سے بیاض چشم، دمہ اور آنکھوں کی کھجلی میں بطور سرمہ لگاتے ہیں۔

نفع خاص:۔ مفرح و مقوی قلب

مقدار خوراک:۔ ۵۰۰ ملی گرام تا ایک گرام

کیمیاوی تحقیق:۔ اس کے اندر فولاد، کیلشیم خاصی مقدار میں ہوتا ہے۔

اہم مرکبات:۔ (۱) کشتہ مرجان (۲) دواء المسک (۳) قرص کہربا۔

بسباسہ BASBASA

نباتی نام:۔ *Myristica malabarica*

فیملی :- MYRTACEAE

مترادفات :- جوزبوا ، جوزطیب (ع) جاوتری ، جائپھل (ہ) نٹ میگ (ان)

ماہیت :- ایک درخت کا پھل ہے مازو کے برابر بیضاوی شکل کا ہوتا ہے۔ پھل کے دونوں طرف زرد خوشبودار پوست ہوتا ہے خشک ہونے کے بعد یہی بسباسہ کے نام سے اور پھل جائپھل کے نام سے ملتے ہیں۔

مقام پیدائش :- سیلون ، جزائر ملایا ، مالابار ، مدراس کیرالا۔

اجزاء مستعملہ :- پھل اور پوست

مزاج :- دوسرے درجہ میں گرم وخشک ہے۔

افعال واستعمالات :- جائپھل جاوتری دونوں ہی میں درج ذیل خصوصیات ہوتی ہیں۔

مفرح و مقوی قلب ہونے کی وجہ سے ضعف قلب ، خفقان ، اختلاج اور کرب و بے چینی کے لئے ادویہ مرکبہ میں شامل کرتے ہیں۔ مقوی معدہ اور کاسر ریاح افعال کی بناء پر ضعف معدہ ، ضعف ہضم اور نفخ شکم میں استعمال کرتے ہیں۔

مقوی باہ اور قابض خفیف ہونے کی وجہ سے ضعف باہ اور

صفراوی دستوں میں مستعمل ہے۔

نفع خاص :۔ مفرح و مقوی

مقدار خوراک :۔ جاوتری ۱-۳ گرام جائپھل نصف سے ایک گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ اس کے اندر درج ذیل اجزاء ہوتے ہیں۔

(۱) شحم (۲) لعابی مادے (۳) پروٹیڈس (۴) مرسٹین

(۵) مرسٹیک السیڈ

اہم مرکبات :۔ جائپھل (۱) جوارش عود شیریں (۲) معجون چوب چینی۔ جاوتری (۱) جوارش زرعونی (۲) جوارش بسباسہ

بسفائج BASFAIJ

نباتی نام :۔ *Polypodium vulgare*

فیملی :۔ FILICEAE

مترادفات :۔ اضراس الکلب ، بسفائج (ع) تشت دان (ف) کھنگالی (ہ) پولی پوڈیم (ان)

ماہیت :۔ ایک پودے کی جڑ ہے اس کے دونوں طرف زوائد نکلتے ہیں اسی وجہ سے اس کی شکل کنکھجورے کے مانند معلوم ہوتی ہے رنگت باہر سے سرخ سیاہی مائل اندر سے سبز نکلتی ہے

ذائقہ :۔ تیز کسی قدر میٹھا ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ یوروپ اور امریکہ

مزاج :۔ دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔

افعال و استعمالات :۔ مسہل بلغم و سودا ہونے کی وجہ سے بلغمی و سوداوی امراض مثلاً کوڑھ، مرگی، جوڑوں کے درد اور مالخولیا میں مفید ہے کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے نفخ و قراقر شکم میں مستعمل ہے۔

نفع خاص :۔ مسہل سودا و بلغم

مقدار خوراک :۔ ۳ تا ۷ گرام

مضر :۔ پھیپھڑوں اور گردوں کے لئے

مصلح :۔ ہلیلہ زرد اور پرسیاوشان

کیمیاوی تحقیق :۔ اس کے اندر درج ذیل اجزاء ہوتے ہیں۔

(۱) بوٹرک ایسیڈ (۲) لارک ایسیڈ (۳) سکسی نک ایسیڈ (۴) میتھائل سلی کیٹ (۵) سمامینی (۶) سے پونینس

اہم مرکبات :۔ (۱) معجون سنجاح (۲) معجون عشبہ۔

(۳) معجون چوب چینی

•

بسکھپرا
BISKHAPRA

نباتی نام :- Trianthoma portulacastr

فیملی :- FICOIADACEAE

مترادفات :- حندقوقی (ع)، بسکھپرا (ہ) اسپریڈنگ ہاگوڈ (ان)

ماہیت :- ایک مشہور گھاس ہے اس کی بیلیں زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہیں بارش میں نئے سرے سے پیدا ہوتی ہے پتے انگشت کے برابر ہوتے ہیں شاخوں کی گرہ پر ایک غلاف ہوتا ہے جس میں باریک باریک تخم بھرے ہوتے ہیں اس کی جڑ سفید اور موٹی ہوتی ہے سرخ و سفید اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں دونوں پھولوں کی رنگت سے پہچانی جاتی ہیں۔

مقام پیدائش :- ہندوستان کے تقریباً سبھی مقامات۔

مزاج :- دوسرے درجہ میں گرم وخشک ہے۔

افعال واستعمالات :۔ مدر بول وحیض ہونے کی وجہ سے تازہ بسکھپرا کا پانی نچوڑ کر گائے کے دودھ کے ساتھ پیشاب اور حیض جاری کرنے کے لئے پلاتے ہیں۔

محلل فعل کی بناء پر جگر اور تلی کے ورم کے لئے کھلاتے ہیں اور کوٹ کر اورام پر باندھتے ہیں۔

منفث بلغم اور دافع سمیات اثرات کی حامل ہونے کی وجہ سے بسکھپرا کو دمہ، کھانسی اور کیڑے مکوڑے کے کاٹے میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

مقوی باہ کی حیثیت سے باہ کو طاقت دینے والے معاجین میں ڈالتے ہیں

نفع خاص :۔ مدر بول وحیض

مقدار خوراک :۔ آب بسکھپرا ۶ سے ۱۰ ملی لیٹر

تخم :۔ ۲ تا ۳ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ بسکھپرا میں درج ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں۔

(۱) سے پونین (۲) پوٹاشیم نائٹریٹ (۳) ہنر نوین۔

بلادر BILADUR

نباتی نام :- *Semecarpus anacardium*

فیملی :- ANACARDIACEAE

متفرادفات :- حب القلب ، انقرد یا حب الفحم ، ثمر الفحم (ع)

بلادر (ف) بھلانواں (ہ) مارکنگ نٹ (ان)

ماہیت :- ایک پہاڑی درخت کا پھل ہے بیر سے چھوٹا اور شکل میں دل سے مشابہہ ہوتا ہے ۔ اسی وجہ سے عربی میں اسے حب القلب کہتے ہیں مغز سفید اور شیریں ہوتا ہے اس کے دبانے سے سیاہ رنگ کی ایک رطوبت نکلتی ہے اسے عسل بلادر کہتے ہیں ۔

مقام پیدائش :- ہمالیائی پہاڑ جنوب ہند ، بنگلہ دیش

مزاج :- عسل درجہ چہارم میں گرم و خشک ہے ۔

مغز درجہ دوم میں گرم و خشک ہے ۔

افعال و استعمالات :- مفرح اور محرق اثرات کی بنار پر عسل بلادر کو مسّے ، داد ، سفید داغ اور کوڑھ وغیرہ پر لگاتے ہیں ۔ مقوی دماغ و اعصاب افعال کی بناء پر فالج ، لقوہ اور جنوں وغیرہ میں مستعمل ہے ۔

تنہا اس کا استعمال خطرہ سے خالی نہیں لہٰذا عموماً مرکبات کی شکل میں استعمال ہوتا ہے۔

نفع خاص :۔ سرد بیماریوں کے لئے

مضر :۔ مورث و مورث جنوں مصلح تل کا تیل

بدل :۔ سر بلساں **مقدار خوراک :۔** ایک گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ بلادر میں درجہ ذیل اجزاء ہوتے ہیں۔

(۱) کارڈول (۲) اناکارڈول (۳) اناکارڈک السیڈ (۴) کے چول

اہم مرکبات :۔ (۱) انقردیا صغیر (۲) انقردیا کبیر

•

بلساں BALSAN

نباتی نام :۔ Balsamodanbron opoblasum

فیملی :۔ BURSERACEAE

ماہیت :۔ ایک بہت بڑا درخت ہوتا ہے پتے سداب کی طرح پھل (حب بلساں) چھوٹے چھوٹے سیاہی مائل ہوتے ہیں اندر سے مغز

نکلتا ہے۔

اس کی لکڑی (عود بلساں) خوشبودار ہوتی ہے اس کے تنے میں شگاف دیکر روغن نکالتے ہیں جو روغن بلساں کہلاتا ہے

مقام پیدائش:۔ مصر، عرب، شام، عدن

مزاج:۔ سرد وخشک

اجزاء مستعملہ:۔ پھل، لکڑی اور روغن

افعال واستعمالات:۔ منقی دماغ و مقوی معدہ اور منفث بلغم ہونے کی وجہ سے اس کے تخم اور لکڑی دماغی بیماریوں، ضعف معدہ کھانسی اور دمہ میں مستعمل ہے۔

روغن بلسان کو عسر البول میں خاص طور سے مفید بتایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ روغن بلساں کے حمول سے رحم کو ٹھنڈک ملتی ہے زخموں پر لگانے سے زخم بھر جاتے ہیں زہروں کے اثرات زائل کرنے کے لئے اسے پلاتے ہیں۔

ذکر پر اس کی مالش سے استرخاء ختم ہو جاتا ہے سردی کے باعث پیدا ہونے والی کھانسی اور دمہ میں اس کے پینے سے فائدہ ہوتا ہے

نفع خاص:۔ عسر البول

مقدار خوراک:۔ حب بلساں ۳ تا ۵ گرام۔ روغن نصف تا ایک گرام عود بلساں ۲ تا ۳ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ اس کے اندر کچھ روغن اور تلخ مادتے ہوتے ہیں

•

بلوط BALOOT

نباتی نام :۔ *Quercus incana*

فیملی :۔ CUPULIFERAE

مترادفات :۔ بلوط، ثمرۃ الفواد (ع) بلوط (ف) سیتا سپاری (ہ)

ماہیت :۔ مشہور پہاڑی درخت کا پھل ہے اس کا درخت کافی بڑا ہوتا ہے دو طرح کے پھل ہوتے ہیں گول کو شاہ بلوط اور لمبے پھلوں کو بلوط الملک کہتے ہیں پھلوں کے مغز کے اوپر ایک جھلی ہوتی ہے جسے جفت بلوط کہتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان کے سرد مقامات

مزاج :۔ دوسرے درجہ میں سرد خشک ہے۔

افعال و استعمالات :۔ قابض اور مجفف ہونے کی وجہ سے بلوط کو جریان منی، سیلان الرحم دستوں اور پیچش کو بند کرنے کے لئے اسکا جوشاندہ استعمال کرتے ہیں۔

پیشاب بار بار آنے کے لئے اس کا سفوف کھلاتے ہیں۔ بلوط کو جلا کر

زخموں کو خشک کرنے اور خون بند کرنے کے لئے چھڑکتے ہیں

مقدار خوراک :۔ جوشاندہ ۵ تا ۱۰ ملی لیٹر۔ سفوف ۲ تا ۳ گرام

نفع خاص :۔ قابض وحابس خون۔

●

بلیلہ BALELA

بناتی نام :۔ Terminalia bellerica

فیملی :۔ COMRETACEAE

مترادفات :۔ بلیلج (ع) بلیلہ (ف) بہیڑہ (ہ)

ماہیت :۔ بہیڑہ ایک بہت بڑے درخت کا پھل ہے جسکی لمبائی ۸۰ سے ۱۰۰ فٹ تک ہوتی ہے پھل مازو کے برابر یا اس سے بڑے ہوتے ہیں رنگ بھورا زردی مائل ہوتا ہے ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان کے اکثر مقامات

اجزاء مستعملہ :۔ پھل مزاج :۔ سرد خشک

افعال و استعمالات :۔ قابض و مقوی معدہ ہونے کی وجہ سے ضعف معدہ، ضعف ہضم اور دستوں کو بند کرنے کے لئے بریاں کرکے اسکا سفوف

کھلاتے ہیں۔

مقوی دماغ و مقوی بصر افعال کی بنا پر ضعف دماغ و نظر کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں اور بطور سرمہ بھی لگاتے ہیں۔

نفع خاص :۔ قابض مقوی معدہ

بدل :۔ شگوفۂ حنا　　**مقدار خوراک :۔** ۵ تا ۷ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ بلیلہ کے پھلوں میں ۱۷ فیصد ٹے نین ہوتی ہے۔

اہم مرکبات :۔ (۱) اطریفل اسطو خودوس اور بہت سی اطریفلات (۲) جوگراج گوگل　(۳) جوارش جالینوس

•

بنفشہ BANAFSHA

نباتی نام :۔ *Viola odorata*

فیملی :۔ VIOLACEAE

مترادفات :۔ فرفیر، بنفسج (ع)، بنفشہ (ف)، سویٹ وائلٹ (ان)

ماہیت :۔ ایک قسم کی گھاس ہے جو زمین پر پھیلتی ہے پتے ایک

سے ڈیڑھ انچ لمبے انار کے پتوں سے مشابہہ ہوتے ہیں شاخیں آسمانی رنگ

کی پھول خوشبودار اور لاجوردی رنگ کے ہوتے ہیں اپریل کے مہینہ میں

پھول آتے ہیں

مقام پیدائش :۔ کشمیر، نیپال

اجزاء مستعملہ :۔ تمام اجزاء

مزاج :۔ پہلے درجہ میں سرد و تر ہے بعض نے اسکو گرم تر

لکھا ہے لیکن شیخ کے نزدیک سرد و تر ہے۔

افعال و استعمالات :۔ ملین ملق و سینہ ہونے کی وجہ سے

بنفشہ کو بطور جوشاندہ نزلہ و زکام نمونیہ، پلوریسی اور کھانسی میں

پلاتے ہیں۔

معدل صفراء اور ملین شکم افعال کی بناء پر صفراء کے جوش کو

تسکین دینے، پیاس کم کرنے اور بخار دور کرنے کے لئے مستعمل ہے اور

قبض دور کرتا ہے۔

مرطب اثرات کی وجہ سے اسکا روغن کشید کرکے سر پر خشکی

دور کرنے کے لئے لگاتے ہیں۔

نفع خاص :۔ ملین طبع

مضر :۔ کرب و بے چینی پیدا کرتا ہے۔

مصلح :- نیلوفر د مرز نجوش   بدل :- گاؤ زبان

مقدار خوراک :- ۵ تا ۷ گرام

کیمیاوی تحقیق :- بنفشہ میں حسب ذیل اجزاء ہوتے ہیں۔

(۱) میتھائل سلی کیٹ   (۲) وائی یولین   (۳) سے پونین

اہم مرکبات :- (۱) شربت بنفشہ   (۲) خمیرہ بنفشہ

(۳) حب بنفشہ۔

بورق   BORAQ

لاطینی نام :-   Soditbiboras

مترادفات :- بورق (ع) تنکار (ف) سہاگہ (ہ) بوریکس (ان)

ماہیت :- ایک معدنی نمک ہے سفید رنگ کی آسانی سے ٹوٹ

جانے والی ڈلیوں میں دستیاب ہوتا ہے دو قسمیں ایک معدنی دوسری

مصنوعی جو بورک ایسڈ اور سوڈیم کاربونیٹ کی باہم ترکیب سے بنتی

ہے دونوں کا ذائقہ شور ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- تبت ، نیپال۔

مزاج :۔ تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔

افعال و استعمالات :۔ کاسر ریاح و ہاضم ہونے کی وجہ سے بدہضمی ضعف ہضم، نفخ و قراقر شکم میں بکثرت مستعمل ہے

جالی و اکال افعال کی بناء پر اس کے پانی سے زخموں کو دھوتے اور سفوف چھڑکتے ہیں۔

دافع تعفن اور قاتل جراثیم ہونے کے باعث منہ کے زخموں، قلاع نیز دیگر زخموں کو صاف کرنے کے لئے بہترین دوا ہے بواسیری مسوں پر لگانے سے گر جاتے ہیں۔

نفع خاص :۔ کاسر ریاح **بدل :۔** بورہ ارمنی

مضر :۔ مصلح کیترا اور گوند

مقدار خوراک :۔ ۵۰۰ ملی گرام

اہم مرکبات :۔ (۱) سفوف چٹکی اطفال (۲) حب تنکار ۳۔ سفوف قلاع

•

بورہ ارمنی BORA ARMANI

مترادفات :۔ پاپڑی نمک (۱) کھلدی کا لون (۵) بورہ ارمنی (ف)

ماہیت :۔ نمک سانبھر یا سمندری نمک سے مشابہہ ایک نمک ہے رنگ سفید اور ذائقہ کھاری ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ گوالیار، بیکانیر، پٹیالہ

مزاج :۔ تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔

افعال و استعمالات :۔ مخرج بلغم اور قاطع اخلاط غلیظ ہونے کی وجہ سے گاڑھے بلغم کو براہ دست خارج کرتا ہے اور دمہ اور بلغمی کھانسی میں مفید ہے جالی ہونے کی وجہ سے جلد کی رنگت کو نکھارتا ہے اور بطور سرمہ لگانے سے بینائی تیز ہوتی ہے۔

•

BEHDANA بہدانہ

نباتی نام :۔ *Cydonia vulgaris*

فیملی :۔ POMPEAE

مترادفات :۔ حب السفرجل (ع)، تخم آبی، بہدانہ (ف)، بہی دانہ (ہ) کوئنیس فروٹ (ان)

ماہیت :۔ ایک درخت کا پھل ہے بشکل سیب کی طرح، رنگ پیلا

سنہرا ہوتا ہے پھلوں کے اندر سیاہ سرخی مائل تکونے تخم بھرے ہوتے ہیں۔
ذائقہ لعابدار اور پھیکا ہوتا ہے۔

مقام پیدائش:۔ افغانستان، ایران، ہند و پاکستان

مزاج:۔ دوسرے درجہ میں سرد تر ہے

افعال و استعمالات:۔ مفرح اور مقوی قلب ہونے کی وجہ سے بہی کو
ضعف قلب خفقان و اختلاج کو دور کرنے کے لئے کھلاتے ہیں۔
بہدانہ مزلق اور مسکن افعال کی بنار پر گرم نزلہ و زکام، گرم کھانسی
خشونت حلق، سل و دق اور پیچش وغیرہ میں مفید ہے۔

نفع خاص:۔ دافع نزلہ حار

مقدار خوراک:۔ ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی تحقیق:۔ بہی کے اندر درج ذیل اجزار پائے جاتے ہیں۔
(۱) معدنی نمک (۲) نشاستہ (۳) شکر (۴) وٹامن سی (۵)
اماگڈلین (۶) ہائیڈروسیانک ایسڈ۔

اہم مرکبات:۔ (۱) جوارش سفرجلی (۲) شربت اعجاز
(۳) حب سرفہ (۴) خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا۔

بہروزہ BEHROZA

نباتی نام:- *Pinus longifolia*

فیملی :- PINACEAE

مترادفات:- قنہ (ع) بارزذ (ف) چیڑ (ا) پائن گم (ان)

ماہیت :- چیڑ کے درخت کا منجمد گوند ہے اسکا درخت ۳۰ سے ۴۰ گز لمبا ہوتا ہے تنہ تقریباً ۳ گز موٹا ہوتا پتے لمبے ہوتے ہیں اس کے گوند نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ تنے کو جابجا کئی جگہ چھیل دیتے ہیں ٹپک ٹپک کر دودھ جما ہو جاتا ہے رنگ شروع میں سفید بعد میں زرد ہو جاتا ہے۔

مقام پیدائش:- دوسرے درجہ میں گرم وخشک ہے۔

مزاج :- افغانستان سے کشمیر کے ہمالیائی مقامات

افعال واستعمالات :- محلل اورام اور مجفف قروح ہونے کی وجہ سے بہروزہ بہت سے زخموں خاص طور سے سوزاک کے لئے کثرت سے استعمال ہوتا ہے اور دیگر زخموں کے مراہم میں شامل کرتے ہیں قاتل کرم ہونے کی وجہ سے زخموں کے کیڑوں کو ختم کرتا ہے۔

نفع خاص :- محلل اورام

مقدار خوراک :- ایک گرام

اہم مرکبات :۔ (۱) مرہم رال (۲) مرہم زنگار (۳) مرہم سفید

(۴) ضماد جالینوس

بہمن BAHMAN

نباتی نام :۔ Centaurea behen

فیملی :۔ COMPOSITAE

مترادفات :۔ بہمن، (ع) بہمن (ف)، بہمن (ان)

ماہیت :۔ ایک بوٹی کی جڑیں ہیں پتے زمین پر پھیلے ہوئے ہوتے ہیں شاخوں پر پھول گچھوں میں لگتے ہیں دو قسمیں سرخ و سفید ہوتی ہیں جڑیں جھری دار ہوتی ہیں چھوٹی چھوٹی خشک گاجر کی شکل کی ہوتی ہیں۔

بہمن سرخ اوپر سے سرخ اور بہمن سفید اندر اور باہر دونوں سے سفید ہوتی ہے بہمن سرخ کو سالو یا ہوئنڈ کہا گیا ہے دونوں کے افعال طب کی کتابوں میں ایک ساتھ بیان کئے گئے لہٰذا ایک ساتھ ذکر کر دیا گیا ہے۔

مقام پیدائش :۔ عرب، ایران، ہندوستان

مزاج :۔ دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔

افعال واستعمالات:۔ مفرح ومقوی قلب ہونے کی وجہ سے بہمن کو ضعف قلب، وحشت، اختلاج اور کرب وبے چینی دور کرنے کے لئے مفرد اور مرکب ادویہ میں شامل کرکے استعمال کرتے ہیں۔

مقوی باہ، مولد منی اور مسمن بدن افعال کی بناء پر اسے تقویت باہ، تولید منی اور بدن کو فربہ کرنے کے لئے اس کا سفوف کھلاتے ہیں۔

نفع خاص:۔ مقوی باہ، مسمن بدن بدل:۔ تودری

مقدار خوراک:۔ ۵ تا ۷ گرام

کیمیاوی تحقیق:۔ (۱) لیکوکن ہمنین (۲) ٹےنک اسیڈ (۳) شحم

اہم مرکبات:۔ (۱) خمیرہ گاؤزبان (۲) حب جدوار (۳) معجون چوب چینی (۴) دواء المسک معتدل

•

بیدانجیر BED ANJEER

نباتی نام:۔ Ricinus communis

فیملی :۔ EUPHORBIACEAE

مترادفات :۔ خروع، بزر الخروع (ع) بید انجیر (ف) ارنڈ، ریڈی (ہ)
کیسٹر آئل پلانٹ (ان)

ماہیت :۔ ایک مشہور درخت ہے ۵۔۱۰ میٹر لمبا ہوتا ہے پتے سبز ہاتھ کے پنجے کی طرح، کٹاؤ دار ہوتے ہیں پھل گول گول ان پہ ہلکے روئیں ہوتے ہیں خام حالت میں سبز سوکھنے پر خاکستری ہو جاتے ہیں اوران کے اندر ۲۔۴ بیج نکلتے ہیں ایک قسم کے بیج چھوٹے ایک کے بڑے ہوتے ہیں۔ بیجوں کا رنگ اوپر سے خاکستری سیاہی مائل اندر سے مغز سفید ہوتا ہے انھیں سے تیل نکالتے ہیں جسے روغن بید انجیر یا کیسٹر آئل کہتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان، پاکستان، افریقہ

اجزاء مستعملہ :۔ پتے، بیجوں کا مغز اور روغن

مزاج :۔ پتے اور بیج دوسرے درجہ میں گرم وخشک روغن تیسرے درجہ میں گرم وخشک۔

افعال واستعمالات :۔ محلل اور مسکن ہونے کی وجہ سے ارنڈ کے پتوں کو ہر طرح کی چوٹ اور ورم پر باندھتے ہیں۔
مسہل ہونے کی وجہ سے تخم بید انجیر کو بلغمی امراض مثلاً فالج، لقوہ، رعشہ، کھانسی اور دمہ میں استعمال کرتے ہیں قبض اور قولنج میں مفید ہے۔

روغن کے بھی یہی افعال ہیں البتہ روغن زیادہ قوی ہوتا ہے۔

مذکورہ بالا مقاصد کے لئے اسے اندرونی طور پر پلاتے بھی ہیں اور بیرونی طور پر مالش کرتے ہیں۔

نفع خاص:۔ ملین امعاء

مضر :۔ کرب پیدا کرتا ہے

مصلح :۔ دودھ

مقدار خوراک:۔ مغز ۳ تا ۵ عدد روغن ۱۵-۲۵ ملی لیٹر

کیمیاوی تحقیق:۔ بیدانجیر میں درج ذیل اجزاء ہوتے ہیں۔

(۱) رسی ٹی نین (۲) ٹوکسالبومین ری سین

بید مشک BED MUSHK

نباتی نام:۔ *Salix alba*

فیملی :۔ SALICINEAE

مترادفات:۔ خلاف، صف صاف (ع)، بید (ف) دل (ان)

ماہیت :۔ ایک درخت ہے پتے ایک بالشت لمبے، زرد رنگ

کے پھول ہوتے ہیں اس کی ایک قسم بید سادہ کہلاتی ہے۔

مقام پیدائش:۔ شمالی مغربی ہمالیائی پہاڑ

اجزاء مستعملہ:۔ پتے اور پھل

مزاج:۔ پتے سرد وخشک پھول سرد وتر

افعال واستعمال:۔ بید مشک اور بید سادہ دونوں کے افعال یکساں ہیں مقوی ومفرح ہونے کی وجہ سے اس کے پھلوں کا عرق ضعف قلب وحشت خفقان کرب وبے چینی اور اختلاج میں مستعمل ہے

مسکن درد وحرارت اور مدر بول افعال کی بنار پر اس کے تازہ پتوں کا عصارہ کان کے درد، اور دوسرے دردوں کو تسکین دیتا ہے جگر یرقان اور تلی کے ورم کے لئے اسے پلاتے ہیں۔

نفع خاص:۔ مقوی ومسکن

مقدار خوراک:۔ پھولوں کا عرق ۱۰-۲۰ ملی لیٹر پتوں پانی ۲۵-۵۰ ملی لیٹر

کیمیاوی تحقیق:۔ اسکی چھال میں سیلی سین (۲) ٹے نک السیڈ (۳) موم (۴) شحم

اہم مرکبات:۔ (۱) عرق بید مشک (۲) دوارالمسک معتدل جواہر دار

(۳) خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا۔

•

بیلگری BELGIRI

نباتی نام:۔ *Aegle marmelos*
فیملی :۔ RUTACEAE

مترادفات:۔ سفرجل ہندی (ع) بہہ ہندی (ف) بیل (ہ)

ماہیت:۔ ایک مشہور درخت کا پھل ہے ۵ سے ۲۵ میٹر تک اونچا ہوتا ہے پتے سبز اور شاخوں پر کانٹے ہوتے ہیں گول، بیضوی چھوٹے اور بڑے پھل لگتے ہیں خام حالت میں سبز پکنے پر زعفرانی رنگ کے ہو جاتے ہیں خام حالت میں مزا کھٹا اور پکنے پر شیریں ہو جاتا ہے اس کا خشک مغز بیلگری کے نام سے بازار میں ملتا ہے

مقام پیدائش:۔ ہندوستان، پاکستان

مزاج:۔ سرد و خشک

افعال واستعمالات:۔ قابض اور مقوی معدہ ہونے کی وجہ سے ضعف معدہ اسہال، زحیر میں کثرت سے مستعمل ہے پھل کا تازہ مغز اور

اور خشک گری کا سفوف کھلاتے ہیں۔

حابس الدم افعال کی بنار پر کثرت حیض اور خون کے دستوں کو بند کرتا

ہے۔

نفع خاص :۔ دافع زحیر و اسہال

مقدار خوراک :۔ سفوف ۲ تا ۳ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ (۱) مارمے لوسین (۲) کومیرمن (۳) امبلی

فیرون۔

اہم مرکبات :۔ (۱) سفوف زحیر (۲) مربی بیل

●

پپیتہ PAPEETA

نباتی نام :۔ Carica papaya

فیملی :۔ PASSFLOREAE

مترادفات :۔ بطیخ (ع) خربوزہ (ف) ارنڈ خربوزہ (ه)

پپادا (ان)

ماہیت :۔ مشہور پھل ہے اس کا درخت ۳ سے ۲۰ میٹر تک

لمبا ہوتا ہے پتے کٹاؤ دار سبز رنگ کے لمبے ڈھنٹل میں لگے ہوتے ہیں جیسے
جیسے درخت بڑھتا ہے پتے جھڑتے جاتے ہیں لیکن ان کے نشانات باقی رہتے
ہیں آج کل اس کی ایک نئی قسم ایجاد ہوئی ہے جسکی اونچائی صرف ۲ میٹر
ہوتی ہے پہلے سفید پھول پھر پھل لگتے ہیں نر اور مادہ دو قسمیں ہوتی ہیں
مادہ میں پھل نہیں لگتے پھل خام حالت میں سبز اور پکنے پر زرد ہو جاتا
ہے اس سے سفید دودھ نکلتا ہے پھل کے اندر سیاہ بیج ہوتے ہیں
پکے پھل کا ذائقہ شیریں ہوتا ہے کچے کا بکھٹا ہوتا ہے۔

مقام پیدائش:۔ ہندوستان، پاکستان، جزائر فلپائن۔
اور کوچین۔

مزاج:۔ گرم وخشک

افعال و استعمالات:۔ پکا ہوا پھل بطور میوہ کھایا جاتا ہے
مقوی معدہ کاسر ریاح، دافع قے اور مسکن درد معدہ و انحار ہونے
کی وجہ سے قے، دست، نفخ شکم، پیٹ کے درد کو دور کرنے کے لئے
کثرت سے مستعمل ہے۔

آج کل اس کو کینسر کے مریضوں کو کھلاتے ہیں۔

تریاق مسموم ہونے کے باعث زہروں کے اثرات کو زائل کرتا ہے
محلل، مسخن اور مخرج بلغم افعال کی بناء پر کھانسی، دمہ، استقائے بارد

بواسیر، اور فالج وغیرہ میں مفید ہے۔

نفع خاص:۔ مقوی معدہ، ہاضم

پپیتہ میں درج ذیل اجزاء ہوتے ہیں۔

(۱) کارپین (۲) کارپو سائڈ (۳) پے پین (۴) میلک ایسڈ

(۵) ٹارٹرک ایسڈ (۶) سائٹرک ایسڈ

اہم مرکبات:۔ (۱) حب پپیتہ (۲) سفوف ہاضم جدید

●

پرسیاؤشان PARSIAOSHAN

نباتی نام:۔ Adiantum capillusveneris

فیملی:۔ FILICES

مترادفات:۔ شعر الجن، شعر الجبال (ع) پرسیاؤشان (ف)

میڈن ہیر فرنا (ان)

ماہیت:۔ ایک پودا ہے جس کے پتے دھنیا کے پتوں سے مشابہہ ہوتے ہیں لیکن اس سے کچھ چھوٹے ہوتے ہیں شاخیں باریک سیاہ اور بنفشی رنگ کی ہوتی ہیں۔ عمدہ قسم وہ ہے جو کرفس سے

مشابہہ ہو اور اسکی شاخیں سخت ہوں۔

مقام پیدائش:۔ ایران، ہندوستان اور افغانستان

اجزاء مستعملہ:۔ شاخ اور پتے

مزاج:۔ معتدل

افعال واستعمالات:۔ محلل، ملطف اور منفخ بلغم ہونے کی وجہ سے نمونیہ، پلوریسی اور دمہ میں مستعمل ہے۔

دافع بخار، مدر بول وحیض افعال کی بناء پر بخاروں کو دور کرنے حیض اور پیشاب جاری کرنے کے لئے اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں۔

جالی اور مجفف اثرات کی وجہ سے تر زخموں، داء الثعلب، داء الحیہ اور مخفر میں لگاتے ہیں۔

محلل ہونے کے باعث سخت اورام پر اس کا لیپ کرتے ہیں۔

نفع خاص:۔ ملطف، منفخ بلغم۔

بدل:۔ بنفشہ　　**مقدار خوراک:۔** ۵ تا ۷ گرام

اہم مرکبات:۔ (۱) لعوق سپستان (۲) شربت مدر (۳) جوشاندہ حمی۔

پلاس پاپڑہ PLASPAPDA

بناتی نام :- *Butea frondosa*

فیملی :- LEGUMINOSAE

مترادفات :- تخم پلاہ (ف) پلاس پاپڑہ (ہ) بوٹیا سیڈ (ان)

ماہیت :- مشہور درخت ڈھاک کے بیجوں کو پلاس پاپڑہ کہتے ہیں پیسے کے برابر گول ہوتے ہیں اوپر سے زرد توڑنے پر اندر سے سفید زردی مائل مغز نکلتا ہے۔

مقام پیدائش :- ہندوستان میں بکثرت ہوتا ہے۔

مزاج :- سرد و خشک

افعال و استعمالات :- مخرج و قاتل کرم شکم افعال کی بنا پر اس کا جوشاندہ یا سفوف شکم کے کیڑے مارنے اور انھیں نکالنے کے لئے بے حد مفید ہے۔ کاسر ریاح اور دافع حمی ربع ہونے کی وجہ سے نفخ و قراقر اور چوتھائی بخار کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

جالی و مقرح اثرات کی بنا پر جلدی بیماریوں خاص طور سے اکوتہ میں چھالے ڈال کر مادہ کو بہا دیتا ہے اسی وجہ سے سفیدی چشم میں بھی مستعمل ہے۔

نفع خاص :۔ مخرج دیدان   بدل :۔ رائی

مقدار خوراک :۔ ۲۵۰ ملی گرام تا ایک گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ پلاس پاپڑہ میں درج ذیل اجزار ہوتے ہیں۔

(۱) ایک زرد رنگ کا روغن   (۲) بوٹرین   (۳) بوٹین

اہم مرکبات :۔ (۱) حب دیدان   (۲) مرہم داد

●

پنبہ دانہ   PANBA DANA

نباتی نام :۔ Gossipum (spp)

فیملی :۔ MOLVACEAE

مترادفات :۔ نبات القطن (ع) درخت پنبہ (ف) کپاس (ہ)

ماہیت :۔ مشہور درخت کپاس کے بیج ہیں روئی نکالکر انھیں صاف کرکے رکھ لیتے ہیں سیاہ بھورے رنگ کے ہوتے ہیں ذائقہ چربیلا ہوتا ہے ان کا مغز نکال کر استعمال کیا جاتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان ، امریکہ

مزاج :۔ دوسرے درجہ میں گرم و تر ہے۔

افعال و استعمالات:- مسمن بدن مقوی باہ اور مولد منی ہونے کی وجہ سے بدن کو فربہ کرنے ضعف باہ کو دور کرنے، منی کی پیدائش بڑھانے کے لئے تنہا یا مرکب ادویہ میں استعمال کرتے ہیں منفث بلغم اور جالی ہونے کی وجہ سے بلغمی کھانسی اور دمہ میں کھلاتے ہیں اور جھائیں وغیرہ کے دور کرنے کے لئے لگاتے ہیں۔

نفع خاص:- مولد منی و شیر **بدل:-** تخم کیکر

مقدار خوراک:- ۳ تا ۷ گرام

کیمیاوی تحقیق:- مغز پنبہ دانہ میں درج ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں (۱) نشاستہ جات (۲) لحمین (۳) معدنیات (۴) روغن۔

اہم مرکبات:- (۱) معجون آرد خرما (۲) معجون ممسک

•

تالمکھانہ TAL MAKHANA

نباتی نام:- *Astera acantha longifolia*

فیملی:- ACANTHACEAE

مترادفات :۔ کوئے کانٹا (ب) تالمکھانہ (ہ)

ماہیت :۔ ایک پودے کے تخم ہیں پودا ۲ تا ڈھائی میٹر اونچا ہوتا ہے آسمانی رنگ کے پھول لگتے ہیں شاخیں نازک اور ان میں کانٹے ہوتے ہیں انھیں کانٹوں کے نیچے تخم لگتے ہیں تخم تلوں سے کسی قدر مشابہ ہوتے ہیں

ذائقہ :۔ لعابدار ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان کے مرطوب مقامات

اجزاء مستعملہ :۔ جڑ اور تخم

مزاج :۔ سرد تر

افعال و استعمالات :۔ مغلظ منی، مقوی باہ اور مولد شیر ہونے کی وجہ سے جریان منی، سیلان رحم کو بند کرنے دودھ اور منی کی کمی کو دور کرنے کے کھلاتے ہیں اسکی جڑ کو مسکن اور مدر بول افعال کی بنا پر وجع مفاصل، سوزاک، گردہ و مثانہ کی پتھری توڑنے اور پیشاب جاری کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مولد منی ولین **بدل :۔** ستاور

مقدار خوراک :۔ ۵ تا ۷ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ درجہ ذیل اجزاء ہوتے ہیں

(۱) کائیٹو اسٹیرال (۲) لعابی مادے (۳) پوٹاشیم نمکیات

(۴) ڈائی اسٹیز (۵) لائپیز

•

تخم کرفس TUKHM-E-KARAFS

نباتی نام :- *Apium petroselinum*

فیملی :- UMBELLIFERAE

مترادفات :- اجود، کرفس، پارسلے (ان)

ماہیت :- ایک قسم کے تخم ہیں۔ شکلاً انیسون کے مانند، مزے میں تیز اور کسی قدر خوشبودار ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :- ہندوستان اور ایران

اجزار مستعملہ :- تخم اور جڑ

مزاج :- گرم و خشک

افعال و استعمالات :- مفتح سدد اور کاسر ریاح ہونے کیوجہ سے جگر کے سددوں کے کھولنے بھوک بڑھانے اور ریاح کو تحلیل کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

مفتت حصاۃ، مدر بول وحیض کی حیثیت سے گردہ کی پتھری توڑنے اور حیض و پیشاب جاری کرنے کے لئے کھلاتے ہیں اس کے علاوہ کھانسی نمونیہ۔ عرق النساء اور نقرس جیسے بلغمی امراض میں بھی مفید ہے۔

نفع خاص :۔ تمام بلغمی امراض کے لئے

مضر :۔ حاملہ عورتوں اور مرگی کے لئے

مصلح :۔ انیسون بدل :۔ اجوائن خراسانی

مقدار خوراک :۔ تخم ۳۔۵ گرام جڑ ۵۔۷ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ (۱) اے بیین (۲) سیومیرین

•

تخم بالنگو TUKHM BALANGOO

نباتی نام :۔ Lallemantia royleana

فیملی :۔ LABIATAE

مترادفات :۔ بالنگو (عربی) تخم بالنگو (فارسی) توت ملنگا (ہ)

ماہیت :۔ ریحان کی قسم کا ایک پودا ہے اس کے بیج دوائی طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ بیج بھی تخم ریحان کے مشابہ ہے لیکن ان سے کسی

قدر لانبے ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان

مزاج :۔ درجہ اول میں گرم و تر ہے۔

افعال و استعمال :۔ قابض ہونے کی وجہ سے پیچش، خونی دستوں اور مروڑ میں کھلاتے ہیں مقوی و مفرح قلب افعال کی بنا ر پر خفقان ۔ ضعف قلب ۔ اختلاج کے لئے کثرت سے مستعمل ہے۔

نفع خاص :۔ اختلاج و خفقان کے لئے

مضر :۔ معدہ کے لئے

مصلح :۔ مصری اور شکر

بدل :۔ تخم ریحان

مقدار خوراک :۔ ۵ ۔ ۷ گرام

اہم مرکبات :۔ ۱۔ خمیرہ گاؤزبان سادہ ۔ ۲۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری۔

تربد TURBUD

نباتی نام :- Ipomea turpethum

فیملی :- CONVULVULACEAE

مترادفات :- نسوت (ہ) تریبٹھ

ماہیت :- ایک سدا بہار درخت کی جڑ اور تنے کی خشک لکڑیاں ہیں۔ اوپری حصہ بھورے رنگ کا ہوتا ہے چھیلنے کے بعد سفید سفید ٹکڑے ہی تربد مجوف کے نام سے ملتے ہیں۔

ذائقہ :- پھیکا ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- ہندوستان

مزاج :- تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔

افعال و استعمالات :- تربد کو مسہل ہونے کی وجہ سے جوڑوں کے درد، نقرس، عرق النساء۔ استسقاء بواسیر۔ مالیخولیا، ن، لقوہ میں استعمال کراتے ہیں۔ اس کے کھانے سے پتلے پتلے دست آکر مادہ کا تنقیہ ہو جاتا ہے۔

نفع خاص :- مسہل بلغم

مضر :- بے چینی پیدا کرتا ہے۔

مصلح :۔ روغن بادام میں چرب کرنا۔

بدل :۔ غاریقون

مقدار خوراک :۔ سفوف ۳۔ ۵ گرام۔ جوشاندہ ۵۔ ۱۰ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ ٹریے بقین نام کا ایک گلائیڈو سائڈ پایا جاتا ہے۔

اہم مرکبات :۔ ۱۔ جوارش کمونی مسہل۔ ۲۔ اطریفل زمانی

•

تربوز TARBOOZ

نباتی نام :۔ Citrullus vulgaris

فیملی :۔ CUCURBITACEAE

مترادفات :۔ واٹر میلن (ان) بطیخ ہندی، بطیخ اخضر (ع)

تربوز، خربوزہ ہندی

ماہیت :۔ تربوزہ انتہائی کثرت سے کھایا جانا والا ایک پھل

ہے۔ دریا کے کنارے ریتیلی زمینوں پر کثرت سے اس کی کاشت کی جا

ہے۔ اس کی بے شمار قسمیں ہیں۔ کچھ چھوٹے کچھ بڑے، کچھ بھورے، کچھ گہرے

زرد رنگ کچھ ہرے رنگ کے ہوتے ہیں۔ زمین پر اس کی بیل پھیلتی

مقام پیدائش :۔ افریقہ و ہندوستان

اجزائے مستعملہ :۔ تخم و آب

مزاج :۔ دوسرے درجہ میں سرد و تر ہے۔

افعال و استعمال :۔ مبرد و مسکن ہونے کی وجہ سے پیاس کی زیادتی، معدہ کی جلن اور جوش خون کو تسکین دیتا ہے۔ صفراء کی زیادتی کم کرنے کی وجہ سے صفراوی بخار اور حمیات حارہ میں اسکا پانی پلاتے ہیں مدر ہونے کی وجہ سے پیشاب کی جلن کو کم کرتا ہے اور گردہ میں بنی پتھری میں مفید ہے۔

نفع خاص :۔ مدر بول۔ مسکن

مضر :۔ سرد مزاجوں کے لئے

مصلح :۔ شہد اور گلقند

کیمیاوی تحقیق :۔ سائٹرولین ۲۔ سیرو ڈیٹن ۳۔ لائیکوپیں (۴) مینی نال

اہم مرکبات :۔ لعوق نزلی آب تربوز والا۔

ترنج
TURANJ

نباتی نام :- *Citrus medica*

فیملی :- AURANTIACEAE

مترادفات :- اترج (ع) ترنج ، بالنگہ (ف) بجوزا (ہ)

ماہیت :- لیموں کی ایک قسم ہے اس کا پوست زرد سرخی مائل ، بیج سفید ہوتے ہیں ۔ ذائقہ ترش ہوتا ہے ۔

مقام پیدائش :- جنوب مغربی ہند کے باغات

اجزاء مستعملہ :- پوست ۔ مغز ۔ تخم

مزاج :- پوست گرم خشک ، مغز سرد تر

افعال واستعمالات :- پوست ترنج کو مقوی معدہ ۔ مقوی دماغ ہونے کی وجہ سے ضعف معدہ وقلب میں کھلاتے ہیں ۔

ہاضم وکاسر ریاح کی حیثیت سے نفخ اور درد شکم میں متلی اور قے میں استعمال کراتے ہیں اس کا مغز جوش خون وصفرا کے لئے مستعمل ہے ۔ اس کا مربہ بھی بنایا جاتا ہے جیسے اختلاج اور ضعف معدہ کے لئے مفید بتایا جاتا ہے ۔

تخم مدر حیض ہونے کی وجہ سے ادرار حیض کے لئے استعمال کرتے

ہیں۔ تریاق سموم کی حیثیت سے سانپ بچھو کے زہر دور کرنے کے لئے کھلاتے اور لگاتے بھی ہیں۔

مقدار خوراک :۔ پوست ۳-۵ گرام ۔مغز۔ تخم ۳-۵ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ ۱۔ لیمونین ۲۔ ڈی پینین ۳۔ سائٹرال

•

ترنجبین TURANJBEEN

نباتی نام :۔ Al hagi camelorum

فیملی :۔ LEGUMINOSAE

مترادفات :۔ عسل الحاج (ع)، ترنجبین (ف)، آف دی ڈسرٹ (ان)، جوانسا (ہ)

ماہیت :۔ درخت جوانسہ کی رطوبت ہے جو رس رس کر شبنم یا آنسوؤں کی شکل میں منجمد ہو جاتی ہے بھورے رنگ کے گول گول دانے ہوتے ہیں۔ ذائقہ شیریں ہوتا ہے درخت جھاؤ پر جمنے والی رطوبت گزانگبین کہلاتی ہے

مقام پیدائش :۔ عرب۔ شام۔ خراسان۔

مزاج :۔ معتدل مائل بہ حرارت

افعال و استعمالات :۔ مسہل صفراء ہونے کی وجہ سے صفراء کے اخراج کے لیے استعمال ہوتا ہے منفث بلغم فعل کی بنا پر کھانسی میں مفید ہے۔

مسمن، مقوی باہ ہونے کی وجہ سے ضعف عام و ضعف باہ میں مستعمل ہے شیریں ہونے کی وجہ سے بچوں میں بطور ملین اس کا بکثرت استعمال ہوتا ہے۔

نفع خاص :۔ ملین، مقوی باہ

مضر :۔ گرم مزاج والوں کے لئے

مصلح :۔ زلال تمر ہندی۔ عناب

بدل :۔ شیر خشت

مقدار خوراک :۔ ۲۰ - ۴۰ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ منتا

اہم مرکبات :۔ دواء الترنجبین (۲) معجون آرد خرما (۳) معجون الملکی۔

ترب TURB

نباتی نام :- *Raphanus sativus*

فیملی :- CRUCIFERAE

مترادفات :- فجل (عربی) ترب (ف) مولی، مرئی (ہ) ریڈش (ان)

ماہیت :- مشہور پھل ہے مخروطی شکل کا ہوتا ہے رنگت سفید ہوتی ہے۔ عام طور سے ۲ انگل موٹی اور ڈیڑھ بالشت لمبی ہوتی ہے لیکن گورکھپور وغیرہ میں ۵ انگل تک موٹی پیدا ہوتی ہے اور کافی لمبی بھی ہوتی ہے۔

مقام پیدائش :- ہر جگہ میدانی علاقوں میں اس کی کاشت کی جاتی ہے۔

اجزاء مستعملہ :- برگ۔ تخم۔ جڑ

مزاج :- دوسرے درجہ میں گرم وخشک ہے۔

افعال و استعمالات :- عام طور سے اسے کھانے کے ہمراہ کھاتے ہیں۔ دوا الگ خصوصیات کی حامل ہونے کی وجہ سے کھانے کو جلد ہضم کرکے بھوک لگاتی ہے لیکن اس کا جوہر ارضی جو دیر میں ہضم ہوتا ہے۔

اس لئے خود دیر میں ہضم ہوتی ہے۔ اس کے پتوں اور جڑوں کو جلا کر نمک
نکالا جاتا ہے جو ہاضم اور مدر بول اثرات رکھتا ہے۔

اس کے پانی میں بواسیر کے لئے دوائیں گوندھ کر گولیاں بناتے
ہیں۔ اس کے علاوہ روغن کنجد شامل کرکے ہلکی آنچ پر پکالیتے ہیں پھر
صاف کرکے قطور اذن کے بطور کان کے درد طنین، دوی میں استعمال کرتے
ہیں۔

مدر ہونے کی وجہ سے امراضِ جگر۔ استسقاء اور گردہ و مثانہ کی
پتھری میں بھی پلاتے ہیں مولی کے بیجوں کو جالی ہونے کی وجہ سے بیرونی
طور پر جھائیں چھیپ اور سفید داغ جیسی بیماریوں میں لگاتے ہیں۔
اس کے علاوہ اور اردگرد ریاح کے لئے بھی مستعمل ہے۔

مقدار خوراک:- آبِ مولی ۴۰ سے ۶۰ ملی لیٹر،
تخم ۱ سے ۲ گرام

کیمیاوی تحقیق:- (۱) روغن (۲) گلوکوسائڈ
(۳) انزائم (۴) میتھائل مرسیپان

TAMAR HINDI تمر ہندی

نباتی نام: Tamarindus indica

فیملی :- LEGUMINOSAE

مترادفات :- سیار، حوش حمر (ع)، تمر ہندی۔ خرمار ہندی (ف) املی (ہ)، ٹیمے رنڈ (انگ)

ماہیت :- ایک سدا بہار درخت کی پھلیاں ہیں نصف بالشت یا اس سے کچھ زیادہ لمبی ہوتی ہیں، خام حالت میں سبز پکنے پر سرخی مائل ہو جاتی ہیں۔ جنوبی ہند میں اس کا استعمال بکثرت ہوتا ہے، عام طور سے پورے ہندوستان میں چٹنی بنا کر کھاتے ہیں۔

مقام پیدائش :- ہند۔ مشرقی پاکستان

اجزائے مستعملہ :- تخم۔ مغز۔ پتے

مزاج :- سرد خشک

افعال و استعمالات :- مسکن و مسہل صفراء اور مفرح ہونے کی وجہ سے املی کے گودے کا پنا یا شربت بنا کر صفراوی بخاروں میں پیاس کو تسکین دینے اور خفقان و گھبراہٹ کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں متلی کو دافع اور معدہ کے لئے مقوی ہے۔

اس کے بیج کو قابض، ممسک و مجفف منی ہونے کی وجہ سے جریان۔
رقت منی۔ احتلام میں مختلف ادویہ کے ہمراہ ملا کر کھلاتے ہیں۔
بعض اورام کو پکانے و تحلیل کرنے کے لئے اس کا لیپ کرتے ہیں۔
آشوب چشم میں ان کی آنکھ میں باندھی جاتی ہیں۔ اسکے پتوں کا رس نکال
کر شکر ملا کر کھلانے سے پیچش اور خونی بواسیر میں فائدہ ہوتا ہے۔ خناق
میں اس کے پتوں کے جوشاندہ سے غرغرہ کرتے ہیں

نفع خاص :۔ مسکن حرارت صفراوی۔ ممسک۔ مجفف منی۔

مقدار خوراک :۔ مغز ۶ - ۱۲ گرام، تخم ۱ - ۲ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ (۱) آکزلک ایسیڈ (۲) ٹارٹرک (۳)
سائٹرک ایسڈ

اہم مرکبات :۔ سکنجبین تمر ہندی ۔ ۲ ۔ جوارش تمر ہندی

•

تمباکو TAMBAKOO

نباتی نام :۔ Nicotina tobacum

فیملی :۔ ACANTHACEAE

مترادفات :۔ تمباکو (س) ٹوبیکو (ان)

ماہیت :۔ تمباکو کا درخت تقریباً ایک فٹ لمبا ہوتا ہے پتے سبز کئی حصوں میں بٹے ہوئے تھے ہیں خشک ہونے پر سیاہ خاکستری ہو جاتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ سارے ہندوستان میں پیدا ہوتا ہے۔

اجزاء مستعملہ :۔ پتّے

مزاج :۔ تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے

افعال و استعمالات :۔ تمباکو حقہ اور پان میں بکثرت استعمال ہوتی ہے بہار کے صوبہ اور یوپی و دیگر پوربی علاقوں میں ہاتھوں سے مل کر کھاتے ہیں طبی فوائد کم نقصانات زیادہ ہیں جدید تحقیقات میں کینسر کا ایک اہم سبب ہے۔

معطس ہونے کی وجہ سے نزلہ زکام میں چھینک لانے کے لئے اسے استعمال کرتے ہیں۔ مسکن و محلل ہونے کی وجہ سے منجن میں شامل کرتے ہیں۔ اس کے پتوں کو خصیوں کے ورم تحلیل کرنے کے لئے بھی باندھتے ہیں مخرج رطوبات فعل کی بناء پر دمہ اور پرانی کھانسی میں سینہ سے بلغم نکالنے میں میں معاون ہوتی ہے۔

مقدار خوراک :۔ تے داخراج بلغم کے لئے ۳-۶ گرام

کیمیاوی تحقیق :- آکزلک ایسڈ ۔ ڈگو کو سائیڈ ۔ تھائی سے نین ۔ ڈ تھائی سے لین
ث نکوٹین ۔ نکوٹے ین۔

اہم مرکبات :- سنون تباکو

•

توت TOOT

نباتی نام :- Morus indica

فیملی :- URTICACEAE

مترادفات :- توت (ع) شہتوت (ف) انڈین بیری (ان)

ماہیت :- شہتوت کا درخت ۴-۵ میٹر لمبا ہوتا ہے۔ پتے سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔ پھل گچھوں میں لگتے ہیں خام حالت میں سبز پکنے پر سیاہ یا سرخی مائل ہو جاتے ہیں۔ ذائقہ شیریں ترشی لئے ہوئے ہوتا ہے۔ اس کی ایک قسم سیاہ ایک قسم سفید ہوتی ہے۔ دوائً زیادہ تر سیاہ قسم مستعمل ہے۔

مقام پیدائش :- کشمیر بنگال۔ برما وغیرہ

اجزائے مستعملہ :۔ پتے ۔ پھل

مزاج :۔ سرد و تر

افعال و استعمال :۔ مقلل ہونے کی وجہ سے گلے کے درد۔ خناق۔

قلاع ۔ ورم حلق اور ورم لسان میں اس کا شربت اور اس کے پانی کا غرغرہ مستعمل ہے

سرد ہونے کی وجہ سے پیاس کو کم کرتا اور خون کی حدت کو دور کرتا ہے جڑ کے جوشاندہ پینے سے پیٹ کے کیڑے ختم ہو جاتے ہیں۔

نفع خاص :۔ حلق کی بیماریوں کے لئے

مقدار خوراک :۔ شربت ۲۵ ملی لیٹر

کیمیائی تحقیق :۔ ۱۔ شکر ۲۔ کاربوہائیڈریٹ ۳۔ ترش اجزاء

اہم مرکبات :۔ شربت شہتوت

•

TODARI . تودری

نباتی نام :۔ Lepidium iberis

فیملی :۔ CRUCIFERAE

مترادفات :- بزرالخم ۔ بزراللحمو (ع)، تودری (ف) بپیروٹ (ان)

ماہیت :- مسور کے دانوں سے چھوٹے چپٹے چپٹے بیج ہیں ۔ کئی رنگوں سرخ ۔ سفید اور زرد قسموں کے ہوتے ہیں سفید قسم کے دانے سرخ اور زرد کے مقابلے میں کچھ بڑے ہوتے ہیں زرد قسم سب میں اچھی سمجھی جاتی ہے۔

مقام پیدائش :- ہندوستان ایران

اجزائے مستعملہ :- تخم

مزاج :- دوسرے درجہ میں گرم و تر ہے

افعال و استعمالات :- مقوی باہ مولد منی اور مولد شیر ہونے کی وجہ سے ضعف باہ قلت لبن و منی میں اس کا سفوف استعمال ہوتا ہے منفث و مخرج بلغم فعل کی بنا پر کھانسی اور دمہ میں مفید ہے۔ بیرونی طور پر محلل کی حیثیت سے اس کا لیپ بھی کرتے ہیں۔

نفع خاص :- تقویت باہ ۔ اخراج بلغم

مضر :- باعث سوزش ہے۔

مصلح :- پانی میں تر کرکے استعمال کرنا۔

مقدار خوراک :- ۷ - ۱۰ گرام تک

کیمیاوی تحقیق :۔ ۱۔ پی ڈین ۲۔ روغن فراری ۳۔ سلفر
تودری سرخ میں چیری مائن نامی ایک گلوسائیڈ ہوتا ہے
ہے۔

اہم مرکبات :۔ ۱۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری ۲۔ خمیرہ مروارید
۳۔ بوب بارد صغیر وکبیر ۴۔ معجون لبوبی

•

TEEN تین

نباتی نام :۔ Ficus carica
فیملی :۔ URTICACEAE

مترادفات :۔ تین (ع)، انجیر (ف)، نگ (ان)

ماہیت :۔ اوسط درجہ کا لمبا درخت ہوتا ہے پتے سبز اور روئیں دار ہوتے ہیں۔ لکڑی توڑنے سے بہت جلد ٹوٹ جاتی ہے۔ پھل گولر کے برابر خام حالت میں سبز۔ پکنے پر سرخی مائل ہو جاتے ہیں۔ ذائقہ شیریں اور لذیذ ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ عرب ۔ ہندوستان ۔ افغانستان ۔ ایران

مزاج :۔ پہلے درجہ میں گرم دوسرے درجہ میں تر ۔

افعال واستعمال :۔ مقوی اور غذا بخش ہونے کی وجہ سے بطور میوہ بکثرت کھایا جاتا ہے ملین فعل کی بنا پر قبض ختم کرنے کے لئے مستعمل ہے جالی ہونے کی حیثیت سے جلدی بیماریوں مثلاً سفید داغ جیسے جھائیں ۔ میں لیپ کرتے ہیں ۔

منفث بلغم منضج اور معرق ہونیکی وجہ سے دمہ ۔ کھانسی ۔ جدری میں مفید ہے ۔ جدری کی بیماری میں مادہ کو باہر کی طرف مائل کرکے قابل اخراج بناتا ہے ۔

نفع خاص :۔ ملین ۔ دافع جدری

مضر :۔ معدہ اور جگر کے لئے

مقدار خوراک :۔ ۲ ۔ ۳ عدد

کیمیاوی تحقیق :۔ ۱ پروٹیوز ۲ امائینو ایسڈ ۳ ٹائیروسین ۴ لائی پیز ۵ گرادین ۶ سروٹین ۷ کیلشیم ۸ فاسفورس ۹ وٹامن اے سی ۔ بی ۱۰ جست ۱۱ وٹامن ڈی ۔

اہم مرکبات :۔ ۱۔ شربت انجیر ۲۔ شربت زوفا مرکب ۳۔ ضماد برص۔

●

JAMUN جامن

نباتی نام :۔ Syzygium cumini

فیملی :۔ MYRTACEAE

مترادفات :۔ جمبل (ان) جام بنگالی (بنگالی)

ماہیت :۔ ایک مشہور پھل ہے اس کا درخت ۲۵ - ۳۰ میٹر بلند ہوتا ہے تنے سبزی مائل ملائم ہوتے ہیں اس کی لکڑی توڑنے سے بڑی آسانی سے ٹوٹ جاتی ہے۔ پھل خام حالت میں سبز پکنے پر سیاہ یا بینگنی رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ بعض گول اور بعض بیضوی ہوتے ہیں۔ ذائقہ شیریں یا کسیلا ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔

اجزائے مستعملہ :۔ چھال۔

مزاج :۔ دوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے۔

افعال و استعمال :۔ محرک اشتہا اور مقوی جگر کی حیثیت سے اسکا مربہ بھوک بڑھاتا ہے اور جگر کو طاقت دیتا ہے

قابض و حابس افعال کی بنا پر جامن گی گٹھلی کا مغز اور اسکے درخت کی چھال کو دستوں اور ذیابطیس میں استعمال کراتے ہیں۔

نفع خاص :۔ حابس اسہال و ذیابطیس

مضر :۔ نفاخ

مصلح :۔ نمک و کالی مرچ

بدل :۔ چھوٹی قسم تری کی بدل ہے۔

مقدار خوراک :۔ مربہ ۱۵ - ۲۰ گرام

مغز خستہ جامن :۔ ۳ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ ۱۔ روغن ۲۔ ایجک الیسڈ ۳۔ جمبوسین

اہم مرکبات :۔ ۱۔ سفوف ذیابطیس ۲۔ حب اسہال

•

JADWAR جدوار

نباتی نام :- Delphinium denudatum
فیملی :- RANUNCULACEAE

مترادفات :- جدوار (ع) ماہ پروین (ف) نربسی (ہ) تریاک دان)

ماہیت :- ایک نبات کی جڑ ہے جو کالے رنگ کی جھری دار ہوتی ہے چکھنے میں پہلے مٹھاس پھر تلخی محسوس ہوتی ہے۔ بڑی حد تک بچھناک سے مشابہ ہوتی ہے دونوں میں فرق یہ ہے کہ بچھناک جدوار سے بڑی ہوتی ہے اور اس سے ایک خاص طرح کی بو نکلتی ہے۔

مقام پیدائش :- کوہستان - نیپال۔ تبت

اجزائے مستعملہ :- جڑ

مزاج :- گرم وخشک

افعال واستعمال :- مسکن - محلل - مقوی اعصاب ہونے کی وجہ سے تمام قسموں کے ورموں اعصابی امراض مثلاً مرگی - فالج - لقوہ - رعشہ وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں۔

تریاق سموم کی حیثیت سے تمام قسم کے زہروں کے اثرات دور کرنے اور وبائی امراض سے بچنے کے لئے بھی مستعمل ہے۔

مقوی و مفرح قلب ہونے کی وجہ سے ضعف قلب۔ خفقان میں بے حد مفید ہے۔

جالی فعل کی بناء پر سفید داغ۔ چھیپ اور چہرہ کے داغ دھبوں کو زائل کرنے کے لئے لگاتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مقوی قلب و اعصاب۔ تریاق سموم

بدل :۔ زربناد۔ تریاق فاروق

مقدار خوراک :۔ ½ گرام سے ۱ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ ۱۔ جدویلفین ۲۔ ڈیلفینی نن ۳۔ اسٹےمنی گرین۔

اہم مرکبات :۔ ۱۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار ۲۔ حب جدوار ۳۔ مرہم جدوار۔

JALAPA جلاپا

نباتی نام :- Ipomea convolulus

فیملی :- CONVULVOLACEAE

مترادفات :- جلب جلابہ (ع) (ف) جلاپا (ہ) جلاپ (ان)

ماہیت :- ایک بیلدار روئیدگی کی جڑ ہے تکلہ کی شکل کے ۵۔
۱۵ ملیٹر لمبے ۱۰ سنٹی میٹر چوڑے ٹکڑے ہوتے ہیں۔ رنگ باہر سے سیاہی مائل
اندر سے مٹیلا ہوتا ہے۔ اس سے دھوئیں کی طرح بو نکلتی ہے جو شروع میں
میٹھی و خوشگوار معلوم ہوتی ہے بعد میں ابکائیاں آنے لگتی ہیں۔

مقام پیدائش :- میکسکو۔ ہندوستان

اجزائے مستعملہ :- جڑ

مزاج :- تیسرے درجہ میں گرم و خشک

افعال و استعمال :- زبردست دست آور ہے جسکی وجہ سے
بلغمی دست لانے کے لئے استعمال کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ استسقاء۔
قبض، لقوہ۔ فالج، جوڑوں کے درد، عرق النساء میں مفید ہے۔

نفع خاص :۔ بلغم کو براہ دست خارج کرتی ہے۔

مضر :۔ گرم مزاج والوں کے لئے

مصلح :۔ عرق بادیان

بدل :۔

مقدار خوراک :۔ ½ - ۱ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ (۱) جلاب ریزن (۲) ٹیرپز

•

جند بیدستر JUND BEDASTAR

لاطینی نام :۔ Caster fiber

فیملی :۔ RHODENTIA

مترادفات :۔ جند جبد ستر (ع) ، گند بیدستر (ف) ، جند (ہ)

کیسٹرم (ان)

ماہیت :۔ پانی میں رہنے والے ایک جانور کے خصیوں میں منجمد

ہونے والی رطوبت ہے ۔ تازہ حالت میں گوشت کے دھوون کے رنگ کا ہو

ہے۔ خشک ہونے کے بعد سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ یہ کئی قسموں کا ہوتا ہے
سب سے اچھا تیز خوشبودار اور توڑنے سے بآسانی ٹوٹ جاتا ہے۔

مقام پیدائش :- ہندوستان۔ یورپ۔ ایشیا۔

مزاج :- گرم و خشک

افعال و استعمالات :- دافع تشنج ہونے کی وجہ سے مرگی۔ دمہ۔ رعشہ اور اختناق الرحم میں مستعمل ہے۔ محرک اعصاب کی حیثیت سے اعصاب میں تحریک پیدا کرنے کے لئے اس کا لیپ کرتے ہیں۔ تریاق سموم باردہ فعل کی کی بنا پر افیون جیسی سرد اشیاء کے مضر اثرات زائل کرتا ہے۔ محلل کی حیثیت سے اورام کو تحلیل کرنے کے لئے اس کا طلاء استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :- تریاق سموم باردہ

بدل :- وج ترکی

مقدار خوراک :- ½ گرام ۔ ۱ گرام تک

اہم مرکبات :- ۱۔ حب فاداینا ۲۔ حب جند

UNTIANA جنسطیانا

نباتی نام :- Gentianae lutea

فیملی :- Gentianaceae

مترادفات :- دواالحیۃ ، کف الارنب (ع)، کوشاد (ف)، جنطیانا (ہ)

ماہیت :- چھ انچ لمبی اور تقریباً ½ انچ موٹی سرخ رنگ کی ایک جڑ ہے مزہ شروع میں میٹھا اور بعد میں تلخی محسوس ہوتی ہے۔

مقام پیدائش :- وسطی یورپ - روم

مزاج :- گرم وخشک

افعال واستعمالات :- تریاق کی حیثیت سے زہروں کے اثرات دور کرنے کے لئے صدیوں سے مستعمل ہے۔ سانپ بچھو کے کاٹے میں کھلاتے ہیں۔

مقوی باہ کا سر ریاح ہونے کی وجہ سے ضعف معدہ، نفخ شکم میں مفید ہے۔ مسقط جنین ہونے کی بنا پر اسقاط کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ تریاق سموم ہے

بدل :۔ اسارون ۔ قسط

مقدار خوراک :۔ ۱ ۔ ۲ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ ۱۔ گلائیگو سائڈ ۲۔ جنیٹین ۳۔ جنیٹا مارین ۴۔ جنشیا ایسڈ ۵۔ پکٹین ۔ ۶۔ ایک روغن

اہم مرکبات :۔ ۱۔ تریاق ثمانیہ ۲۔ تریاق اربعہ

•

جواکھار JAWAKHAR

لاطینی نام :۔ Potassium carbonas impura

مترادفات :۔ جوکھار (ہ) لوکھار (س)

ماہیت :۔ جو کے پودوں کو جلا کر ان کی راکھ حاصل کرتے ہیں اس کا رنگ سفیدی مائل ۔ مزہ کھاری ہوتا ہے ۔

مزاج :۔ گرم و خشک

افعال و استعمالات :۔ مفتت سنگ گردہ و مثانہ ہونے کی وجہ سے گردہ

دمثانہ کی پتھری توڑنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

مقوی معدہ و ہاضم افعال کی بنا پر ضعف ہضم۔ ضعف معدہ اور نفخ شکم میں مفید ہے۔

مخرج بلغم کی حیثیت سے کھانسی کو کم کرتا ہے اور سینہ سے بلغم نکالتا ہے

نفع خاص:۔ مفتت حصاۃ - ہاضم

مضر:۔ قے آور ہے

مصلح:۔ کیترا **بدل:۔** نمک شور

مقدار خوراک:۔ نصف سے ۱ گرام تک

اہم مرکبات:۔ ۱۔ حب ہاضم ۲۔ سفوف ہاضم

●

JAUZ MASIL جوز ماثل

نباتی نام:۔ Datura metel

فیملی:۔ ATROPACEAE

مترادفات:۔ تاتور (ف) جوز ماثم داتور (ع) دھتورہ (ہ)

ماہیت:۔ دھتورہ کا پودہ بیگن کے پودے کے برابر تقریباً ۳۵ سینٹی میٹر اونچا ہوتا ہے۔ پتے بیگن کے پتوں کی طرح چوڑے و روئیں دار ہوتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ سفید۔ سیاہ۔

سیاہ دھتورہ کے پھل نیلے رنگ کے اور شاخیں بھی ہلکی نیلگوں ہوتی ہیں۔

سفید دھتورے میں بھورے اور سیاہ دھتورہ میں سیاہ رنگ کے بیج ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش:۔ ہندوستان۔ افغانستان۔ پاکستان

اجزائے مستعملہ:۔ پتے و تخم زیادہ مستعمل ہیں۔

مزاج:۔ سرد و خشک درجہ چہارم

افعال و استعمال:۔ مسکن و مخدر ہونے کی وجہ سے بطور مالش وضماد مختلف روغنوں کے ہمراہ وجع المفاصل نقرس۔ دردکمر و چہرہ عرق النسا میں مستعمل ہے۔

بھی دہلک ہونے کے باعث کالی کھانسی، دمہ میں مفید ہے۔

دافع بخار و مسکن کی حیثیت سے نزلہ زکام اور بخار میں استعمال ہوتا ہے۔

بھی محرک ہونے کے باعث مقوی باہ ادویہ میں شامل کرتے ہیں۔

تازہ پتوں کا رس نچوڑ کر درد ناک ورموں اور آشوب چشم اور کان کے درد میں ٹپکانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس کے پھل محلل و مسکن کی حیثیت سے سخت اورام کو تحلیل کرنے میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ زیادہ استعمال سے نشہ اور ہذیان پیدا ہو جاتا ہے۔

نفع خاص :۔ بیرونی طور سے مخدر و مسکن ہے۔

مضر :۔ ہذیان و جنون پیدا کرتا ہے۔

مصلح :۔ کالی مرچ۔ سونف

بدل :۔ افیون۔

مقدار خوراک :۔ ۱۵ ملی گرام ۔ ۶۰ ملی گرام ، ڈیڑھ گرام قاتل ہے۔

کیمیاوی تحقیق :۔ ہائیوسین ہائیوسیامین۔ (۲) اٹروپین (۳) وٹامن سی (۴) روغن (۵) الانٹوئین۔

اہم مرکبات :۔ حب شفاء۔ (۲) روغن چہار برگ (۳) روغن ہفت برگ۔

چاکسو CHAKSOO

نباتی نام :- Cassia absus

فیملی :- LEGUMINOSAE

مترادفات :- حب السودان ، تشمیزج ، چشمیزج (ع)، چشمک، چشوم، چشخام (ف)، چاکسو (ہ)۔

ماہیت :- چاکسو کا پودا ۲ فٹ اونچا ہوتا ہے۔ پتے شاخوں کے آخری سروں پر لگتے ہیں اور مزہ میں کڑوے ہوتے ہیں شکل پنواڑ کے پتوں کی طرح اور رنگت سبز ہوتی ہے۔

ہلکے زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے پھول ہوتے ہیں۔ پھل ہیدانہ کے برابر تکونے۔ کالے۔ چکنے اور چمکدار ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :- ہندوستان ، ایران ، عرب۔ پاکستان

اجزاء مستعملہ :- تخم

مزاج :- گرم وخشک درجہ دوم

افعال واستعمالات :- حابس دم وقابض ہونے کی وجہ سے ۲۱ دانے چاکسو کو ۵ گرام صندل سفید کے ساتھ رات میں بھگو کر صبح کو اسکا

آب زلال پلانے سے پیشاب میں خون کی شکایت میں فائدہ ہوتا ہے۔

محلل و جالی ہونے کی وجہ سے داد، آنکھوں کی بیماریوں مثلاً

آشوب چشم۔ ضعف بصر۔ جالا ماڈا اور جرب الاجفان، میں مفید ہے

مصفی خون کی حیثیت سے اس کا فائدہ جذام۔ پھوڑے۔

پھنسیوں میں مستعمل ہے۔

نفع خاص :۔ آنکھوں کی بیماریوں میں مفید ہے۔

مضر :۔ گرم مزاج والوں کے لئے۔

مصلح :۔ عرق گلاب۔

بدل :۔ توتیا کرمانی

مقدار خوراک :۔ ۲ - ۳ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ (۱) چاکسین (۲) آئیزو چاکسین

اہم مرکبات :۔ (۱) حب مصفی خون (۲) سفوف چٹکی (۳) شیاف ظفریت

•

چلغوزہ CHILGHOZA

نباتی نام :۔ Pine gerardine

فیملی :- **CONIFERAE**

مترادفات :- حب الصنوبر کبار (ع) تخم صنوبر (ف) چلغوزہ (ہ)

ماہیت :- صنوبر نامی پودے کا پھل ہے۔ خرمہ کے برابر تقریباً ایک انچ لمبا ہوتا ہے۔ ایک سرا نوکیلا دوسرا ذرا موٹائی لئے ہوئے ہوتا ہے۔ اوپر کا چھلکا سخت ہوتا ہے۔ ہلکے دبانے سے بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ توڑنے پر سفید رنگ کا مغز نکلتا ہے۔

مقام پیدائش :- روم۔ ایران۔ افغانستان۔ شیراز

اجزاء مستعملہ :- مغز چلغوزہ

مزاج :- گرم ۲ تر ۱

افعال و استعمال :- بطور غذا کھانے سے جسم فربہ ہوتا ہے اور عمومی طاقت بڑھتی ہے۔ لیکن دیر ہضم ہے۔ منفث بلغم ہونے کی وجہ سے دمہ کھانسی میں تنہا یا دوسری دواؤں کے ساتھ شہد میں ملا کر چٹانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

مقوی باہ ہونے کے باعث مقوی باہ و مولد منی ادویہ میں شامل کرتے ہیں۔ اس کے کھانے سے دستوں میں فائدہ ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں فالج لقوہ۔ درد کمر۔ جوڑوں کے درد میں بھی استعمال کراتے ہیں۔

نفع خاص :- باہ کو طاقت دیتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔

مضر :- دیر ہضم ہے

مصلح :- انار ترش۔ سکنجبین

بدل :- حب الغار۔ شقاقل

مقدار خوراک :- ۷ - ۱۰ گرام

کیمیاوی تحقیق :- (۱) نشاستہ (۲) روغن فراری (۳) البومنائڈ

اہم مرکبات :- (۱) معجون فلاسفہ (۲) معجوب چوب چینی

(۳) لبوب کبیر (۴) معجون ثعلب

●

CHOB CHINI چوب چینی

نباتی نام :- **Smilax China**

فیملی :- SMILACEAE

مترادفات :- عسل العینی، خشب الصینی (ع) بیخ چینی، چوب چینی (ف

ماہیت :- ایک بیلدار پودے کی جڑ ہے جسکے ڈنڈے گول و سخت

ہوتے ہیں۔ پتے تیز پات کی طرح چوڑے اور آگے سے نوکیلے ہوتے ہیں۔
جڑ سرخ یا ہلکے گلابی رنگ کی ہوتی ہے۔ بعض میں گرہیں ہوتی ہیں بعض
میں نہیں ہوتیں۔ ذائقہ شیریں ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- چین۔ جاپان اور ہندوستان

اجزائے مستعملہ :- جڑ

مزاج :- مرکب القوی گرمی و خشکی کی طرف مائل

افعال و استعمالات :- مصفی خون ہونے کی وجہ سے مزمن سوداوی
امراض مثلاً آتشک۔ کھجلی۔ جذام میں مفید ہے ملطف و محلل فضول ہونے
کی وجہ سے پرانے درد سر، جنون، مالیخولیا، فالج، لقوہ، بواسیر گردے مثانہ
کے زخم، امراض رحم، جوڑوں کے درد، چوتھیا کے بخار میں بھی مستعمل ہے۔
سفوف کی شکل میں مقوی باہ ہونے کے باعث مقوی باہ ادویہ میں شامل
کرتے ہیں۔

نفع خاص :- مقوی باہ و اعضاء رئیسہ۔ دافع امراض سوداویہ

مضر :- گرم مزاجوں کے لئے نقصان دہ ہے

مصلح :- نوعیت مرض اور مریض کے لحاظ سے مناسب تدبیر

بدل :- عشبہ مغربی۔

مقدار خوراک :۔ ۵ ۔ ۷ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ (۱) گلائیکوسائڈ (۲) سنے یونین (۳) گوند (۴) نشاستہ جات۔

اہم مرکبات :۔ معجون چوب چینی (۲) مرہم آتشک (۳) عرق چوب چینی۔

•

CHOB-E-HAYAT چوب حیات

نباتی نام :۔ Giuicum officinalis

فیملی :۔ ZYGOPHYLLEAE

مترادفات :۔ خشب الحیات (ع) چوب حیات (ف) لنگم وائٹی (ان)

ماہیت :۔ ایک خوبصورت بڑے درخت کی لکڑی ہے، رنگ بھورا سیاہی مائل ہوتا ہے۔ پانی میں ڈالنے سے ڈوب جاتی ہے۔ گرمی پہنچانے سے ہلکی خوشبودار بو نکلتی ہے۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان کے مشرقی علاقوں میں پائی جاتی ہے۔

اجزاء مستعملہ :۔ لکڑی

مزاج :- دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔

افعال واستعمالات :- زہروں کے تریاق کی حیثیت سے سانپ۔ بچھو کے کاٹے میں اس کو گھس کر پلاتے ہیں۔ اسی فعل کے باعث ہیضہ میں بھی اسی کا استعمال مفید ہے جب مریض قے اور دستوں کی وجہ سے اس کی مالش بھی کرتے ہیں۔ مسکن ہونے کی وجہ سے اس کی مالش بھی کرتے ہیں۔

نفع خاص :- سانپ اور بچھو کے کاٹے میں مفید ہے۔

مقدار خوراک :- ۱ - ۲ گرام

کیمیاوی تحقیق :- اس کے اندر ۲۰ سے ۲۵ فیصد تک ایک رال پایا جاتا ہے

•

حب الآس HABBUL AS

نباتی نام :- Myrtus communis

فیملی :- MYRTACEAE

مترادفات :- حب الآس (ع) تخم آس (ف) تخم مور

ماہیت :- ایک جھاڑی دار درخت ہے۔ تقریباً ۳۰ سینٹی میٹر اونچا

ہوتا ہے۔ پتے چھوٹے نوکیلے اور سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔ شاخیں انار کی طرح ہوتی ہیں۔ پھل کالی مرچ سے کچھ بڑے ہوتے ہیں ثمر و شروع میں ہرے رنگ کے۔ پکنے پر کالے ہو جاتے ہیں۔ ان کے اندر سات آٹھ چکنے۔ سفید رنگ کے بیج نکلتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ عرب۔ ہندوستان۔ مصر

اجزاء مستعملہ :۔ پتے اور تخم

مزاج :۔ سرد۔ خشک

افعال و استعمالات :۔ حابس دم ہونے کی وجہ سے ہر عضو سے خون رسنے کو بند کرتا ہے اور دستوں کو روکتا ہے اس کا باریک سفوف بدن پر ملنے سے پسینہ رک جاتا ہے۔

مسکن۔ قابض۔ مجفف ہونے کی وجہ سے سر کے درد جلنے کٹنے اور اورام حارہ میں مستعمل ہے۔ تازہ یا خشک پتوں کے جوشاندے سے کلی کرنا قلاع (منھ آنا) میں مفید ہے۔ منجن کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔

نفع خاص :۔ حابس، اسہال و دم

مضر :۔ بے خوابی و دردسر پیدا کرتا ہے۔

مصلح :۔ رسوت و شہتوت کے پتے

بدل :۔ انجبار کی جڑ۔

مقدار خوراک :۔ ۳ ۔ ۵ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ (۱) مائرلینال (۲) سائٹرک ایسڈ

(۳) ٹے نین (۴) روغن (۵) رال

اہم مرکبات :۔ (۱) سفوف دندان (۲) شربت حب الآس

(۳) جوارش جالینوس

●

حب القرطم HABBUL QURTUM

نباتی نام :۔ Carthamus tinctorius

فیملی :۔ COMPOSITAE

مترادفات :۔ عصفر (ع) درخت قرطم (ف) کسم (ہ)

ماہیت :۔ ایک خاردار درخت ہے تقریباً ایک گز لمبا ہوتا ہے اس کی شاخیں تازہ حالت میں ہری۔ پکنے پر سفید ہو جاتی ہیں۔ زعفرانی رنگ کا سرخی مائل پھول ہوتا ہے۔ اسی پھول میں ایک غلاف کے اندر سات آٹھ دانے ہوتے ہیں۔ جو شکل میں صنوبر سے مشابہ رنگت میں سفید ہوتے ہیں۔ پرانے دانوں کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے اور ان سے زرد رنگ کی گری نکلتی ہے۔

مقام پیدائش :- ہندوستان - یورپ

اجزاء مستعملہ :- تخم

مزاج :- گرم ۲ - خشک ۱

افعال واستعمالات :- مدرحیض ہونے کی وجہ سے بندش حیض میں مستعمل

ہے منفج و مسہل بلغم کی حیثیت سے کھانسی دمہ اور...... استسقاء کی سب

قسموں میں مفید ہے۔

تقویت باہ کے لئے مختلف مقوی باہ ادویہ میں شامل کرتے ہیں۔

نفع خاص :- سینہ کا تصفیہ کرتا ہے۔ مدرحیض ہے۔

مضر :- معدہ کے لئے

مصلح :- انیسون

بدل :- جنة الخضراء

مقدار خوراک :- ۵ - ۷ گرام

کیمیائی تحقیق :- (۱) کیرتھے مین (۲) سیلی لور (۳) ایک غیر

فراری روغن۔

اہم مرکبات :- (۱) معجون معصفر (۲) معجون قرطم (۳) معجون

چوب چینی

حب القلت HABBUL QILT

نباتی نام :- Dolichos biflorus

فیملی :- LEGUMINOSAE

مترادفات :- سنگ شکن، ماش ہندی (ف)، حب القلت (ع)، کلتھی (ہ)
ہارس گرام (ان)۔

ماہیت :- مشہور اناج ہے اس کے درخت میں ۴-۵ سینٹی میٹر لمبی
پھلیاں لگتی ہیں ان کے اندر سیاہ کسی حد تک چپٹے۔ چمکدار بیج نکلتے ہیں۔

مقام پیدائش :- ہندوستان کے بیشتر مقامات پر پیدا ہوتا ہے۔

اجزاء مستعملہ :- بیج دواءً مستعمل ہے۔

مزاج :- دوسرے درجہ میں گرم وخشک ہے۔

افعال واستعمالات :- مفتت حصاۃ ہونے کی وجہ سے گردہ مثانہ کی پتھری
توڑتا ہے۔ مدر بول وحیض کی حیثیت سے احتباس بول۔ بندش حیض میں استعمال
کرتے ہیں۔ جالی ہونے کے باعث جھپ۔ جھائیں میں چہرہ پر لگاتے ہیں اس کی
دال بھی پکا کر کھائی جاتی ہے۔

نفع خاص :- گردہ۔ مثانہ کی پتھری توڑنے کے کام آتی ہے۔

مضر :- صدر کے لئے

مصلح :- تخم شلجم و عرق مولی

بدل :- حجر الیھود

مقدار خوراک :- ۳ - ۵ گرام

کیمیاوی تحقیق :- (۱) معدنی مواد (۲) لحمین (۳) کیروٹین۔

اہم مرکبات :- شربت مدر حیض

حب السلاطین HABBUSSALATIN

نباتی نام :- Croton tiglium

فیملی :- EUPHORBICEAE

مترادفات :- دند الصینی (ع)، تخم بید انجیر خطائی (ف)، جمالگوٹہ (ہ)

ماہیت :- حب السلاطین کا درخت ۱۸ - ۲۰ فٹ لمبا ہوتا ہے۔ پتے بیگن کے پتوں کی طرح - بیج ارنڈ کے بیجوں سے مشابہ - رنگ سفید سیاہی مائل ہوتا ہے۔ ان کے اندر سے سفید زردی مائل گری نکلتی ہے۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان ۔ لنکا ۔ چین ۔ جزائر مالا بار

اجزاء مستعملہ :۔ تخم ۔ روغن

مزاج :۔ درجہ چہارم میں گرم و خشک ہے۔

افعال و استعمالات :۔ مسہل ہونے کی وجہ سے بلغمی اور سوداوی امراض مثلاً جوڑوں کے درد استسقاء سکتہ جیسی بیماریوں میں اس کا استعمال مفید ہے۔

خارجی طور پر منفط (آبلہ انگیز) ہونے کے باعث تحلوتین کے لئے بطور طلاء مستعمل ہے۔ چونکہ ایک خطرناک زہریلی دوا ہے اس لئے بلا تدبیر کئے اس کا استعمال مناسب نہیں ہے۔

نفع خاص :۔ بلغم اور خلط سوداوی کا تنقیہ کرتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ ۶۰ ملی گرام سے ۱۲۰ ملی گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ (۱) ٹیگلینک ایسڈ (۲) کروٹینک ایسڈ (۳) ایک روغن فراری (۴) ایک روغن غیر فراری

حب السمنہ HABBUSSEMNA

نباتی نام :- Buchanania latifolia

فیملی ANACARDIACEAE

مترادفات :- حب السمنہ (ع) چرونجی (ہ) نقل خواجہ (ف)

کڈپا الموئنڈ (ان)

ماہیت :- ایک درخت کی گری کو چرونجی کہتے ہیں۔ بڑی مسور کے

دانوں کے برابر ہوتا ہے۔ کھانے میں لذیذ ذائقہ میں پھیکا ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- ہندوستان

اجزاء مستعملہ :- مغز حب السمنہ

مزاج :- دوسرے درجہ میں گرم پہلے درجہ میں تر ہے۔

افعال و استعمالات :- غذا بخش ہونے کی وجہ سے بدن کو فربہ

کرتا ہے۔ ضعیف اشخاص کو بطور حریرہ استعمال کراتے ہیں۔

مقوی باہ ہونے کے باعث مقوی باہ ادویہ میں شامل کرتے ہیں۔

جالی ہونے کی وجہ سے چہرہ کے رنگ کو نکھارنے کے لئے اس پر لگاتے

ہیں۔

نفع خاص :۔ بدن فربہ کرتا ہے نیز مقوی باہ ہے۔

مضر :۔ دیر ہضم ہے

مصلح :۔ شہد اور سکنجبین

بدل :۔ پستہ اور تل

مقدار خوراک :۔ ۷ ۔ ۱۲ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ چرونجی کے اندر ۱۴ فیصد ٹینین پایا جاتا ہے۔

●

HABBULGHAR حب الغار

نباتی نام :۔ Laurus nobiles

فیملی :۔ LAURINEOE

مترادفات :۔ ذاقتی الاسکندارانی دیو، حب الغار (ع) چیری لارل (ان)

ماہیت :۔ حب الغار کا درخت ۶ میٹر لمبا ہوتا ہے۔ پتے بڑے اور آری کی طرح نوکیلے ہوتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے سفید پھول ہوتے ہیں۔ گولائی لئے ہوئے سیاہ رنگ کے کوئی نصف انچ لمبے پھل ہوتے ہیں۔ تازہ پتوں سے ۔

ناپسندیدہ بو نکلتی ہے۔

مقام پیدائش :۔ ایشیا کوچک ۔ جنوب مشرقی یورپ میں یہ دوا مصر سے درآمد کی جاتی ہے۔

اجزاء مستعملہ :۔ پھل ۔ روغن

مزاج :۔ دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے۔

افعال و استعمالات :۔ محرک اعصاب۔ محلل۔ مسکن ہونے کی وجہ سے لقوہ، رعشہ، فالج، جوڑوں کے درد نقرس، عرق النساء میں مستعمل ہے۔ شہد کے ساتھ اس کا سفوف استعمال کراتے ہیں۔

نفع خاص :۔ نقرس۔ عرق النساء

مضر :۔ معدہ و جگر کے لئے۔

مصلح :۔ زرشک۔

بدل :۔ حب المحلب ۔ مغز بادام تلخ

مقدار خوراک :۔ ۱ ۔ ۲ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ (۱) شحمی روغن (۲) ہائیڈرونک ایسڈ

اہم مرکبات :۔ تریاق اربعہ۔

حجر الیہود HAJAR ULYAHOOD

لاطینی نام:۔ FOSSIL ENCRINITE

مترادفات:۔ سنگ یہود (ف) حجرالیہود (ع) بیر پتھر (ہ)

ماہیت:۔ ایک قسم کا بیضوی گول پتھر ہے۔ درمیان میں موٹا اور کناروں پر نوکیلا ہوتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک سفید دوسرا سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے نیز ڈلی کے برابر ہوتا ہے۔

مزاج:۔ دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔

افعال و استعمالات:۔ مدربول و مخرج حصاۃ ہونے کی وجہ سے گردہ۔ مثانہ کی پتھری میں مفید ہے۔

احتباس بول میں بھی مفید بتائی جاتی ہے۔

عموماً گشتہ کی شکل میں استعمال ہوتا ہے۔

مقدار خوراک:۔ ۱۲۵ ملی گرام ۲۵۰ ملی گرام

اہم مرکبات:۔ معجون سنگ سرماہی (۲) معجون حجرالیہود (۳) گشتہ حجرالیہود۔

حلتیت HILTEET

نباتی نام:۔ Ferula foetida

فیملی :۔ UMBELLIFERAE

مترادفات:۔ انگوزہ، انگشت گند (ف) ہینگ (ہ) حلتیت

ماہیت:۔ انجدان نامی درخت کے جڑ کا دودھ ہے اس کا تقریباً دو میٹر لمبا ہوتا ہے جڑیں گاجر کی شکل کی ہوتی ہیں۔ مارچ یا اپریل کے زمانہ میں جب پھل لگنے کے دن ہوتے ہیں جڑ کو تراشتے اور اس پر جمی رطوبت کو جمع کر لیتے ہیں۔

مقام پیدائش:۔ مشرقی ایران۔ افغانستان۔ ایشیا۔

اجزائے مستعملہ:۔ گوند

مزاج:۔ دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔

افعال و استعمالات:۔ کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے شکم میں بکثرت مستعمل ہے محرک اعصاب کی وجہ سے اعصابی امراض مثلاً لقوہ۔ رعشہ۔ مرگی میں مفید ہے ہاضم ہونے کے باعث ضعف ہاضمہ۔ ضعف اشتہا اور معدہ کے درد میں بھی مستعمل ہے۔

نفع خاص :۔ کاسر ریاح

مضر :۔ جگر اور گرم مزاجوں کے لئے

مصلح :۔ انار۔ سیب

مقدار خوراک :۔ ایک گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ (۱) فیرولک ایسڈ (۲) آرگینک کمپاونڈ

گوند (۴) رال (۵) امبلی فیرون

اہم مرکبات :۔ (۱) حب حلیتت (۲) نمک سلیمانی (۳) معجون

●

حلبہ (میتھی) HULBA

نباتی نام :۔ *Trigonella foenum*

فیملی :۔ LEGUMINOSAE

مترادفات :۔ شملیز۔ شملیت (ف) میتھی (ہ) حلبہ (ع)

ماہیت :۔ مشہور پودے کے تخم ہیں۔ پودے میں پھلیاں لگتی ہیں۔

جنکے سوکھنے کے بعد زردی مائل سرخی رنگ تخم نکلتے ہیں۔

مقام پیدائش :- ہندوستان

اجزائے مستعملہ :- تخم

مزاج :- گرم وخشک

افعال واستعمالات :- محلل ومنفج ہونے کی وجہ سے ورموں پر اس کا ضماد کرتے ہیں۔ جالی ہونے کے باعث چہرہ کے دھبوں کو مٹانے کے لئے چہرہ پر ملتے ہیں۔ مقوی اعصاب کے سبب ضعف اعصاب میں مستعمل ہے۔

ادرار حیض کے لئے اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں۔

نفع خاص :- جالی۔ محلل۔ منفج

مضر :- خصیوں کے لئے

مصلح :- پالک اور خرفہ کا ساگ

بدل :-

مقدار خوراک :- ۳-۵ گرام

کیمیاوی تحقیق :- (۱) ٹرائی گونےنین (۲) کولین (۳) سیپونین (۴) نکوٹینک ایسڈ

اہم مرکبات :- (۱) مرہم داخلیون (۲) دوا ء المسک

حنظل HANZAL

نباتی نام :۔ Citrullus colocynthis

فیملی :۔ CUCURBITACEAE

مترادفات :۔ علقم (ع) خربوزہ تلخ (ف) اندراین (ہ)

ماہیت :۔ اندراین ایک بیل دار بوٹی ہے۔ پتے تربوز کے پتوں کی طرح روئیں دار ہوتے ہیں پھل سنگترے کے برابر۔ خام حالت میں سبز پکنے پر زرد رنگ کے ہو جاتے ہیں پھل سے گودا نکلتا ہے جسے شحم حنظل کہتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ عرب ۔ شام ۔ یونان ۔ افریقہ ۔ اسپین ۔ ہندوستان

اجزائے مستعملہ :۔ شحم حنظل

مزاج :۔ گرم و خشک

افعال و استعمالات :۔ مسہل و محلل ہونے کی وجہ سے پرانے قبض ۔ استسقاء ۔ دمہ ۔ جوڑوں کے درد ۔ فالج ۔ لقوہ میں استعمال کرتے ہیں۔

مسقط حمل ہونے کے باعث بطور فرزجہ استعمال کرنے سے بہت

جلد اسقاط ہو جاتا ہے۔

نفع خاص :- مسہل بلغم۔ سوداء

مضر :- مروڑ پیدا کرتا ہے

مصلح :- روغن بادام

بدل :- صبر سقوطری (دستوں کے لئے)

مقدار خوراک :- ۱ - ۲ گرام

کیمیاوی تحقیق :- (۱) کالوسنتھین (۲) ایک تلخ گلائیکوسائیڈ (۳) لعاب اور گوند جیسے مادے۔

اہم مرکبات :- (۱) حب ریاح (۲) عرق مطبوخ ہفت روز (۳) اطریفل دیدان

●

خاکسی KHAKSI

نباتی نام :- Sisymbrium irio

فیملی :- CRUCIFERAE

مترادفات :- خبہ (ع)، خوب کلان (ف) خاکسیر (ہ)

ماہیت :- خبازی کا پودا ۲ - ۳ فٹ لمبا ہوتا ہے۔ اکثر فصل ربیع میں گیہوں کے ساتھ خودرو پودے کی حیثیت سے پایا جاتا ہے۔

پتے بلبلے ملائم ٹہنیاں باریک ہوتی ہیں۔ اس میں سرسوں کی شکل کی پھلیاں لگتی ہیں جس میں خشخاش سے بھی زرد سرخی مائل باریک تخم بھرے رہتے ہیں۔ پانی میں ڈالنے سے لعاب پیدا ہو جاتا ہے۔

مقام پیدائش :- شمالی ہند۔ پنجاب

اجزائے مستعملہ :- تخم

مزاج :- گرم و تر درجہ دوم میں

افعال و استعمالات :- دافع بخار ہونے کی وجہ سے بخاروں میں بطور جوشاندہ پلاتے ہیں۔

چیچک خسرہ میں بھی بطور جوشاندہ استعمال کے علاوہ بستر پر اس کو چھڑکتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس سے جلد ابھر آتے ہیں۔

منفث بلغم ہونے کے باعث پرانی کھانسی میں بھی مستعمل ہے۔ مسکن عطش کی حیثیت سے ہیضہ میں پیاس رتے کو تسکین دینے کے لئے عرق گلاب کے ساتھ بطور جوشاندہ پلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

نفع خاص :۔ دافع بخار۔ منفث بلغم

مقدار خوراک :۔ ۵ ۔ ۷ گرام

اہم مرکبات :۔ شربت خاکسی

•

خبازی
KHUBBAZI

نباتی نام :۔ Malva sylvestris

فیملی :۔ MALVACEAE

مترادفات :۔ خبازی (ع) نان کلاغ (ف) کنجھی (ہ) کامن میلودان

ماہیت :۔ خبازی کا پودا نصف گز سے ایک گز تک لمبا ہوتا ہے پتے گول ہرے رنگ کے۔ کنارے آری کی طرح دندانے دار ہوتے ہیں۔ زردی مائل یا سرخ رنگ کے پھول ہوتے ہیں۔

تخم سیاہی مائل سفید۔ گولائی لئے ہوئے درمیان سے پچکے ہوئے ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ پنجاب، فارس، ایران، دہلی یو۔ پی۔ کمایوں کشمیر

کے پہاڑوں پر پایا جاتا ہے

اجزائے مستعملہ:۔ تخم، پتے

مزاج:۔ گرم و تر

افعال و استعمالات:۔ بطور جوشاندہ اس کے پتوں کو پینے سے نزلہ و زکام میں فائدہ ہوتا ہے۔

تخم میں لزوجت ہونے کی وجہ سے قبض دور کرتے ہیں اور آنتوں کے زخم خراش میں بھی مفید ہے۔

مدر بول و مسکن کی حیثیت سے اس کا جوشاندہ سوزش بول، ورم رحم، ورم مقعد میں مستعمل ہے۔

نفع خاص:۔ منفث۔ ملین

مقدار خوراک:۔ ۵۔۷ گرام

کیمیاوی تحقیق:۔ (۱) ٹے نین (۲) ایک تیز جوہر جو آنتوں اور رحم کے عضلات پر محرک اثر کرتا ہے۔

اہم مرکبات:۔ (۱) لعوق سپستان (۲) شربت اعجاز

خبث الحدید KHUBSUL HADID

نباتی نام :- FERRI PER OXIDIUM RUBRUM

مترادفات :- جرک آہن ، ریم آہنا (ف) خبث الحدید (ع) لوہ کٹ ، منڈور (ہ)

ماہیت :- لوہے کا میل ہے جو گرم لوہے پر ہتھوڑے مارنے سے نکلتا ہے۔ استعمال کے لئے اسے بھون کر سفوف بناتے ہیں۔

مزاج :- درجہ دوم گرم تیسرے میں خشک

افعال و استعمالات :- قابض ہونے کی وجہ سے دست ، سوء ہضم اور اور آنتوں کی مزمن بیماریوں میں مفید ہے۔ معدہ اور جگر کو طاقت بخشتا ہے فولاد کے مساوی ہونے کے باعث خون کی کمی کی جملہ شکایات اور مرضوں میں استعمال ہوتا ہے۔

نفع خاص :- مقوی جگر اور مولد دم

مقدار خوراک :- ۱۲۵ ملی گرام

اہم مرکبات :- (۱) معجون خبث الحدید (۲) کشتہ خبث الحدید

خربزہ KHARBUZA

نباتی نام :۔ Cucumis melo

فیملی :۔ CUCURBITACEAE

مترادفات :۔ بطیخ (ع)، خربزہ (ف)، خربوزہ (ہ)

ماہیت :۔ ایک نہایت لذیذ پھل ہے عام طور سے دریا کے کنارے ریتیلی زمینوں پر بویا جاتا ہے۔ خام حالت میں سبز پکنے پر زردی مائل ہو جاتا ہے۔ بعض کا رنگ ذرا گہرا ہوتا ہے

کہتے ہیں کہ لو چلنے کے موسم میں اس کا پھل پکتا ہے اور تبھی اس میں مٹھاس بھی آتی ہے اس کے بیج بھی بطور میوہ استعمال ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان، پاکستان

اجزاء مستعملہ :۔ مغز، تخم

مزاج :۔ پہلے درجہ میں گرم دوسرے میں تر ہے

افعال واستعمالات :۔ مدر ہونے کی وجہ سے یرقان، استسقاء جلنے بول کے زخم اور گردہ و مثانہ کی پتھری میں کھانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مفرح کی حیثیت سے دل دماغ کو فرحت بخشتا ہے۔ خربوزہ کے گودے

کو چہرے کی جھائیں دور کرنے کے لئے ملتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مدر بول۔ نافع یرقان

مضر :۔ صفراوی بخاروں کے لئے مضر ہے

مصلح :۔ سکنجبین

بدل :۔ پھوٹ گکڑی

کیمیاوی تحقیق :۔ (۱) لحمین (۲) نشاستہ (۳) کیلسیم

(۴) فولاد (۵) وٹامن اے۔ بی۔ سی۔

اہم مرکبات :۔ (۱) بنادق البزور (۲) شربت بزوری

•

KHURFA خرفہ

نباتی نام :۔ *Portulaca oleraceae*

فیملی :۔ PORTULACEAE

مترادفات :۔ حلہ (ع) خرفہ، تورک (ف) کلفہ (ہ)

مشہور پودا ہے بطور سبزی بکثرت مستعمل ہے۔ نصف

لمبا۔ تنہ ہرے رنگ کا پتے گول ہوتے ہیں زرد رنگ کے پھول لگتے ہیں پھلیاں لمبی گول ہوتی ہیں جن میں باریک باریک کالے رنگ کے بیج ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان، پاکستان

اجزائے مستعملہ :۔ تخم۔ پتے

مزاج :۔ سرد۔ تر

افعال و استعمالات :۔ پتے اور تخم مبرد مسکن ہونے کی وجہ سے پیشاب کی جلن، جگر، معدہ۔ آنتوں کی حرارت کو زائل کرتے ہیں۔ صفراوی و دموی بخاروں میں بھی مستعمل ہیں۔

گرم اورام اور گرم پانی سے جلے ہوئے اعضاء پر ان کے پتوں سے لیپ کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مسکن صفراء

مضر :۔ بینائی کے لئے

مصلح :۔ پودینہ

مقدار خوراک :۔ پتوں کا عرق ۵ تولہ، تخم ۳ ۔ ۷ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ (۱) آگزیلک ایسڈ (۲) فاسفورس (۳) کلورین (۴) گندھک (۵) ریبوفلاوین (۶) وٹامن سی

اہم مرکبات :۔ (۱) قرص ذیابیطس (۲) دوار المسک بارد (۳) دوار المسک معتدل

●

خردل KHARDAL

نباتی نام :۔ *Brassica nigra*

فیملی :۔ CRUCIFERAE

مترادفات :۔ خردل (ع) اسفندان (ف) رائی (ہ) بلیک مسٹرڈ (ان)۔

ماہیت :۔ خردل کا پودا تقریباً نصف گز لمبا ہوتا ہے۔ پتے مولی کے پتوں کی طرح پھول زعفرانی رنگ کے بے حد خوبصورت ہوتے ہیں۔ جس زمانہ میں پھول لگتے ہیں۔ لگتا ہے کہ زعفرانی چادر بچھا دی گئی ہے۔

۲ انچ لمبی پھلیاں لگتی ہیں جو شروع میں ہرے رنگ کی پکنے پر سیاہ رنگ کی ہوجاتی ہیں ان میں سفید یا زردی مائل تخم ہوتے ہیں۔

افعال واستعمالات:۔ محمر (   ) ومنفط (   )
ہونے کی وجہ سے روغن خردل کو مقامی طور پر نمونیہ۔ بلیورسی۔ وجع المفاصل
درد معدہ جگر اور تلی بڑھنے کی صورت میں سینہ کے داغ میں اس کی مالش
کرتے ہیں۔ اس کے جوشاندہ کی کلی سے ورم زبان اور دانتوں کے درد
میں فائدہ ہوتا ہے۔

ہاضم ومشتہی کی حیثیت سے ہاضمہ درست کرنے اور بھوک بڑھانے
کے لئے غذاؤں میں شامل کرتے ہیں۔

نفع خاص:۔ محمر۔ منفط

مضر:۔ پیاس بڑھ جاتی ہے۔

مصلح:۔ سرکہ۔ روغن بادام۔

بدل:۔ حب الرشاد

مقدار خوراک:۔ ۱ ــ ۲ گرام

کیمیاوی تحقیق:۔ (۱) سینی گرین (۲) روغن (۳)
سنفال (۴) مائیروسین۔

خشخاش KHASHKHASH

نباتی نام :- Papaver somniferum
فیملی :- PAPAVERACEAE

مترادفات :- کوکنار (ف)، خشخاش (ع) پوستہ (ہ)

ماہیت :- خشخاش کا پودا ایک میٹر یا اس سے کچھ زیادہ لمبا ہوتا ہے۔ تنہ خام حالت میں سبز اور سوکھنے پر خاکستری رنگ کا ہو جاتا ہے۔ پتے لمبے جن میں تھوڑی دور پر شاخیں لگی ہوتی ہیں۔ سفید سرخ پھول لگتے ہیں۔ خشخاش ابیض کے پھول سفید اور بے حد خوشنما ہوتے ہیں پھل گول ان کے اوپری سرے پر ایک خوبصورت سی گول چیز ہوتی ہے۔

اترپردیش میں ان کے پھلوں کو گھریا کہتے ہیں۔ پھل کا اندرونی حصہ لمبے لمبے پتلے خانوں میں بٹا ہوتا ہے انھیں خانوں کے اندر نہایت باریک باریک تخم ہوتے ہیں جو پھل خشک ہونے کے بعد نکالے جا سکتے ہیں اس کا دودھ افیون کے نام سے مشہور ہے۔

دودھ نکالنے کا طریقہ یہ ہے کہ شام کو خام پھل میں ایک لمبا

شگاف دیتے ہیں ۔ رات بھر یونہی چھوڑ دیتے ہیں صبح اسے تراش کر رکھ لیتے ہیں ۔ اس طرح ۴ ۔ ۵ شگاف ایک دن ناغہ کرکے لگائے جاتے ہیں۔ دودھ نکالنے کے بعد اسے ایک ہفتہ رکھے رہتے ہیں پھر اوپر کی گھریا توڑ کر گھروں کو بوئے جاتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ اتر پردیش کے بیشتر اضلاع

اجزائے مستعملہ :۔ پوست ۔ تخم

مزاج :۔ سرد ۔ خشک

افعال واستعمالات :۔ پوست جسے کلالی کہتے ہیں مسکن و مخدر ۔ قابض ہونے کی وجہ سے بیرونی طور پر دردوں میں مالش کرتے ہیں۔

منوم و مسکن ہونے کے باعث کھانسی میں استعمال کراتے ہیں۔

تخم مقوی دماغ کی حقیقت سے حریروں میں شامل کیا جاتا ہے ملین صدر ۔ ممسک ۔ مقوی ہے ۔

نفع خاص :۔ منوم ۔ مسکن ۔ مقوی

مضر :۔ نشہ پیدا کرتا ہے ۔

مصلح :۔ سونف

مقدار خوراک :۔ ۱ ــ ۳ گرام

اہم مرکبات :۔ پوست (۱) لعوق سپستان (۲) شربت خشخاش

تخم :۔ (۱) لعوق نزلی (۲) لعوق سپستان (۳) لبوب صغیر

•

خطمی KHATMI

نباتاتی نام :۔ Althea officinalis

فیملی :۔ MALVACEAE

مترادفات :۔ کثیر المنفعت (ع) خطمی (ف) مارش مالو (ہ)

ماہیت :۔ ہزاروں سال سے استعمال ہونے والا یونانی پودا ہے۔ ۲ گز لمبا ہوتا ہے۔ پتے گول پھول خوبصورت سفید نیلگوں ہوتے ہیں۔ تخم کالے رنگ کے چپٹے ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ ایران، پاکستان، ہندوستان

اجزائے مستعملہ :۔ ریشہ۔ تخم

مزاج :۔ گرم و تر

افعال و استعمالات :۔ ملطف مسکن و مخرج بلغم دلیین صدر

کی حیثیت سے نزلہ زکام کھانسی پیچش اور سوزش بول میں استعمال کرتے ہیں

نفع خاص :۔ دافع نزلہ۔ نافع سعال

مضر :۔ معدہ کے لئے

مصلح :۔ سونف و بنیذ

بدل :۔ جنازی

مقدار خوراک :۔ ۵ ۔ ۷ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ (۱) اسٹارچ (۲) لعاب دار اجزار (۳) بورک ایسڈ (۴) فائیٹو اسٹرن

اہم مرکبات :۔ (۱) لعوق سپستان

●

خولنجان KHOLANJAN

نباتی نام :۔ Alpinia glanggal

فیملی :۔ SCITAMINEAE

مترادفات :۔ خولنجان (ع) خس خیدارو (ف) گلنجن (ہ)

گلسگال (دان)

ماہیت :۔ اس کا پودا ۱۲ سے ۲ میٹر لمبا ہوتا ہے عام طور سے پان کی جڑ کے نام سے بازار میں ملتی ہے۔ حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ دراصل یہ ایک پودے کی جڑ ہے جو زیر زمین رہتی ہے۔

ہم چین سے اب بھی اسے ہندوستان درآمد کرتے ہیں۔

جڑ کی رنگت بھوری سیاہی مائل۔ مزا تیز ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ چین۔ جنوبی ہند میں کاشت ہوتی ہے۔

اجزائے مستعملہ :۔ جڑ

مزاج :۔ گرم وخشک

افعال واستعمالات :۔ مقوی باہ، مقوی اعصاب، منفث بلغم ومخرج بلغم مدر لعاب دہن ہونے کی وجہ سے ضعف باہ۔ اعصابی امراض کھانسی دمہ اور خشونت حلق میں مفید ہے۔

نفع خاص :۔ مقوی اعصاب وباہ

مضر :۔ حابس بول

مصلح :۔ انیسون۔ طباشیر

مقدار خوراک :۔ ۲۔ ۳ گرام

کیمیاوی تحقیق :- (۱) ایپنین (۲) گیلنگین (۳) کیمفرائڈ

اہم مرکبات :- (۱) جوارش جالینوس (۲) حب جدوار (۳) معجون ثعلب۔

•

خیارین KHAYARAIN

نباتی نام :- Cucumis SATIVUS

فیملی :- CUCURBITACEAE

مترادفات :- خیار۔ خیازہ (ع) خیارین (ف) کھیرا ککڑی (ہ)

ماہیت :- خیارین کے نام سے بازار میں کھیرے و ککڑی کے بیج ملتے ہیں۔ اگرچہ دونوں کے عربی و نباتی نام علاحدہ ہیں لیکن چونکہ طب میں دونوں کا استعمال ایک ساتھ ہوتا ہے اور ایک ہی مقصد میں ہوتا ہے اس لئے ان کا تذکرہ بھی ایک ساتھ کیا جا رہا ہے۔

مقام پیدائش :- ہندوستان میں بکثرت پیدا ہوتا ہے

اجزائے مستعملہ :- تخم **مزاج :-** سرد و تر

افعال واستعمالات :- مبرد۔ مسکن صفرا ر خون اور مدر بول ہونے کی وجہ سے پیاس کی زیادتی۔ معدہ کی سوزش زیادتی صفرا و پیشاب کی جلن اور سوزاک میں استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :- مدر بول ہے

مضر :- سرد مزاج والوں کے لئے

مصلح :- سونٹھ بادیان

بدل :- ایک دوسرے کے لئے

مقدار خوراک :- ۵ — ۷ گرام

کیمیاوی تحقیق :- (۱) وٹامن اے (۲) وٹامن سی (۳) معدنی مواد (۴) اجزار لحمیہ (۵) نشاستہ و شکری اجزار

اہم مرکبات :- شربت بزوری

•

خیارشنبر KHAYARSHAMBAR

نباتی نام :- *Cassia fistula*

فیملی :- LEGUMINOSAE

مترادفات :- فلوس خیار شنبر (ع) خیار چمبر (ف) املتاس (ہ)

ماہیت :- املتاس کا درخت کافی بڑا ہوتا ہے پرانا درخت تو بہت بڑا اور کافی دور تک پھیلا ہوا ہوتا ہے۔ پھول خوشنما ہوتے ہیں اس کی لمبی لمبی پھلیاں لگتی ہیں۔ خام حالت میں یہ سبز رنگ کی ہوتی ہیں۔ پکنے پر بے حد سخت سیاہی مائل ہو جاتی ہیں۔ ان کے اندر سے پیسہ کے برابر پردے کی طرح ایک چیز نکلتی ہے چونکہ عربی میں فلس جمع فلوس کے معنی پیسوں کے ہیں لہذا ان کو فلوس خیا شنبر کہتے ہیں۔ انھیں کو مغز املتاس یا مغز فلوس خیار شنبر کہتے ہیں۔

مقام پیدائش :- ہندوستان کے اکثر مقامات پر پیدا ہوتا ہے۔

اجزائے مستعملہ :- پوست املتاس۔ مغز املتاس

مزاج :- مغز املتاس گرم وتر۔ پوست گرم وخشک

افعال واستعمالات :- محلل اورام ہونے کی وجہ سے وجع المفاصل میں مغز املتاس کا لیپ کرتے ہیں اور ورم حلق کے لیئے سادہ پانی یا مکوئے کے پانی کے ساتھ اس کے جوشاندہ سے غرارہ کرتے ہیں۔ اس کے شیرہ کی پھریری متورم لوزتین پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ پوست املتاس کا

جوشاندہ حیض۔ احتباس حیض یا عسر حیض اور ولادت کو آسان بنانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

ملین صدر ہونے کی وجہ سے اس کا لعوق دمہ کھانسی اور سینہ کی خشونت میں استعمال کرتے ہیں مناسب دواؤں کے ساتھ ہر ایک خلط کا مسہل ہے۔

نفع خاص :- مسہل اخلاط ثلاثہ۔ ملین صدر۔ پوست۔ مدر حیض

مضر :- مسقط جنین۔ باعث زحیر

مصلح :- مصطگی۔ انیسون

مقدار خوراک :- مغز ۲۰ ـ ۴۰ گرام پوست ۶ ـ ۱۰ گرام

کیمیاوی تحقیق :- (۱) انتھراکوئین (۲) ٹے نین (۳) روغن دموم کے اجزاء۔

اہم مرکبات :- لعوق خیار شنبر

•

دار فلفل DARFILFIL

نباتی نام :- Piper longum

فیملی :- PIPERACEAE

مترادفات :- فلفل دراز (ف) دار فلفل (ع) پیپل (ہ)

ماہیت :- ایک بیلدار پودے کے پھل ہیں شکلاً کچے شہتوت کے مانند۔ خشک ہونے کے بعد سیاہ ہو جاتے ہیں۔

اس کی جڑ کو پیلا مول اور ظلغو یہ کہتے ہیں

مقام پیدائش :- لنکا، ہندوستان

اجزائے مستعملہ :- پھل، جڑ

مزاج :- گرم و خشک

افعال و استعمالات :- پھل مخرج بلغم اور محرک ہونے کی وجہ سے کالی کھانسی۔ دمہ اور سعال شعبی میں استعمال ہوتے ہیں۔ پھل اور جڑ مقوی معدہ کاسر ریاح ہاضم ہونے کی وجہ سے ضعف معدہ ضعف اشتہا اور نفخ شکم میں مفید ہے۔

قوت جلا و تقویت بصر کی خاصیت کی وجہ سے بکری کی کلیجی میں چند عدد پیپل چبھو کر آگ پر سینکتے ہیں اس سے جو پانی ٹپکتا ہے اس کو ظلمت بصر (شبکوری) کے لئے آنکھوں میں لگاتے ہیں۔ دوسری دواؤں کے ساتھ بطور سرمہ بھی مستعمل ہے۔

نفع خاص :- مقوی معدہ ۔ ہاضم

مضر :- صداع پیدا کرتا ہے ۔

مصلح :- گوند ببول صندل ۔

بدل :- فلفل سفید

مقدار خوراک :- ۱ - ۲ گرام

اہم مرکبات :- (۱) جوارش جالینوس (۲) جوارش لبسا بہ

(۳) جوارش زرعونی عنبری

●

DARCHIKNA دارچکنہ

لاطینی نام :- Perchloride of mercury

مترادفات :- سلیمانی (ع) دارشکنہ (ف) دال چکنہ (ہ)

ماہیت :- پارہ سے بنا ہوا ایک مرکب ہے جو سفید رنگ کا ہوتا ہے اور منشور نما قلمی ٹکڑوں کی شکل میں بازار میں ملتا ہے۔

مزاج :- گرم دخشک

افعال و استعمالات:۔ مانع عفونت، مصفی خون۔ مجفف قروح ہونے کی وجہ سے آتشک میں استعمال ہوتا ہے اور اسے دوسری دواؤں کے ساتھ زخموں پر بطور مرہم بھی لگاتے ہیں۔

نفع خاص:۔ مصفی خون

مضر:۔ سمی اثرات رکھتا ہے

مصلح:۔ گھی دودھ

مقدار خوراک:۔ جوہر دارچکنہ ۱۵ ملی گرام ۔ ۳۰ ملی گرام

●

دارچینی DARCHINI

نباتی نام:۔ Cinnamomum zeylanicum

فیملی:۔ LAURINEAE

مترادفات:۔ دارچینی۔ قرفہ (ع) دارچینی (ف) دال چینی (ہ)

ماہیت:۔ ایک درخت کی خوشبودار چھال ہے یہی چھال دارچینی کے نام سے بازار میں بکتی ہے اس کی رنگت سرخ خاکستری

ہوتی ہے۔ اندر سے رنگ بھورا سیاہی مائل ہوتا ہے۔
چکھنے پر میٹھی معلوم ہوتی ہے۔ اس سے تیز خوشبو نکلتی ہے۔

مقام پیدائش:۔ ہندوستان ۔ چین ۔ سیلون

مزاج :۔ گرم و خشک

افعال واستعمالات :۔ مقوی ومحرک قلب افعال کی بنا پر امراض قلب میں مستعمل ہے کاسر ریاح کی حیثیت سے دستوں۔ نفخ اور دیگر امراض معدہ و امعاء میں مفید ہے۔
منفث بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی کو کم کرتا ہے۔
خوشبودار ہونے کی وجہ سے منجن میں شامل کرتے ہیں۔
مدر حیض ہونے کی وجہ سے اس کا جوشاندہ ادرار حیض کے لئے پلاتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مقوی قلب۔ کاسر ریاح

مضر :۔ مثانہ کے لئے

مصلح :۔ کتیرا **بدل :۔** بنج

مقدار خوراک :۔ ۱ ۔ ۲ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ (۱) ٹے نین (۲) لعابی مادے

اہم مرکبات :۔ جوارش جالینوس۔

•

درمنہ ترکی DIRMANA TURKI

نباتی نام :۔ Artimisia martima

فیملی :۔ COMPOSITAE

مترادفات :۔ بستیاج ۔ حشیشۃ الخراسانیہ، شیح ترکی (ع) خلال تکہ ۔ درمنہ خراسانی (ف) سنٹونکا دان (

ماہیت :۔ اس کا پودا ۵۰ ـ ۹۰ سینٹی میٹر لمبا ہوتا ہے۔ پھول افسنتین رومی کی طرح پتے چھوٹے چھوٹے برگ سداب سے مشابہ ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ ترکستان ۔ فارس ۔ کشمیر

مزاج :۔ گرم و خشک

افعال و استعمالات :۔ محلل اورام کی حیثیت سے بلغمی ورموں پر اس کا لیپ کرتے ہیں۔ کرم شکم خصوصاً کیچوؤں کے لئے بہترین دوا

ہے۔

جالی ہونے کی وجہ سے داغ۔ دھبوں کو مٹانے کے لئے جلد پر

اس کی مالش کی جاتی ہے۔

نفع خاص :۔ قاتل کرم شکم

مضر :۔ دماغ کے لئے

مصلح :۔ مصطگی رومی

بدل :۔ افسنتین

مقدار خوراک :۔ ۱ ۔ ۳ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ سینٹونین (۲) ارٹیمسین

اہم مرکبات :۔ اطریفل دیدان

•

درونج عقربی
DARUNAJ AQRABI

نباتی نام :۔ Doronicum hookari

فیملی :۔ COMPOSITAE

مترادفات :۔ درونج عقربی (ع)، لیپروکس بیس دان ،

ماہیت :۔ بچھو کے ڈنک کی طرح ایک جڑ ہے۔ جس میں سخت گرہیں ہوتی ہیں توڑنے پر اندر سے سفید نکلتی ہے۔ اوپر سے اس کا رنگ خاکستری ہوتا ہے۔ عقرب بمعنی بچھو عربی میں ہوتے ہیں۔ اسی لئے اس کو عقربی کہتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ اندلس۔ خراسان۔ شام۔ ہندوستان

مزاج :۔ تیسرے درجہ میں گرم وخشک ہے۔

افعال واستعمالات :۔ مقوی ومفرح قلب ہونے کی حیثیت سے ضعف قلب وخفقان بادر میں بے حد مفید ہے۔

مقوی اعصاب ہونے کی وجہ سے ضعف اعصاب۔ فالج۔ لقوہ میں مستعمل ہے۔

محافظ جنین کے طور پر اسقاط میں استعمال کیا جاتا ہے۔

نفع خاص :۔ مقوی۔ مفرح قلب۔

مضر :۔ درد سر پیدا کرتا ہے۔

مصلح :۔ بادیان

بدل :۔ زرنباد

مقدار خوراک :- ۱ - ۳ گرام

اہم مرکبات :- (۱) دوار المسک (۲) مفرح یاقوتی -

(۳) لبوب کبیر -

•

دم الاخوین DAMMULAKHWAIN

نباتی نام :- Dracaena cinnabari

فیملی :- LILIACEAE

مترادفات :- دم الاخوین (ع) خون سیاؤشان (ف)

خون خرابہ ، ہیرادوکھی (ہ)

ماہیت :- ایک درخت کا گوند ہے جو اس کے پھلوں سے رس رس کر سرخ رنگ کے ٹکڑوں کی شکل میں جمع ہوتا ہے۔ اس طرح کے بازار میں بہت سے گوند ملتے ہیں۔ لیکن اصلی کی پہچان یہ ہے کہ اسے گرم کرنے پر لوبان کی سی خوشبو نکلتی ہے۔

مقام پیدائش :- افریقہ - عرب

مزاج :۔ قابض ۔ حابس ہونے کی وجہ سے دم الاخوین کو دستوں
ور پیچش میں استعمال کرتے ہیں ۔ بواسیری خون ۔ منھ ۔ سینہ ۔ معدہ سے خون
نے میں بھی مفید ہے غرض یہ ہر طرح کے سیلان خون میں بکثرت مستعمل ہے
یرونی طور پر خون بند کرنے کے لئے زخموں پر اس کو چھڑکنے سے بہت جلد
ئدہ ہوتا ہے۔

نفع خاص :۔ حابس دم

مضر :۔ گردہ کے لئے

مصلح :۔ کیترا

بدل :۔ شادنج

مقدار خوراک :۔ ۲ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ (۱) بنزوئک ایسڈ (۲) سنامک ایسڈ

اہم مرکبات :۔ (۱) قرص بواسیر (۲) سفوف استحاضہ (۳) معجون
داج

DOOQOO دوقو

نباتی نام :۔ Peucedanum grande

فیملی :- UMBELLIFERAE

مترادفات :- دوقو (دیو)(ع)(ف) باقلی

ماہیت :- ایک قسم کے تخم ہیں جو اجوائن کے مشابہ لیکن اس سے کچھ چھوٹے ہوتے ہیں۔ پتے برگ بادیان کی طرح اس میں کشیز کی سی ایک چیز ہوتی ہے۔ پھول زرد رنگ اور جڑ انگل کے برابر موٹی ہوتی ہے۔
دوقو کا تذکرہ طب کی قدیم کتابوں میں جزر یعنی گاجر کے بیان کیا گیا ہے اور اسے جنگلی گاجر کا تخم بتایا گیا ہے۔

مقام پیدائش :- یورپ، ایشیا، افریقہ۔ ہندوستان۔ مغربی امریکہ

اجزائے مستعملہ :- تخم

مزاج :- تیسرے درجہ میں گرم و خشک

افعال و استعمالات :- مدر بول و حیض۔ مفتت حصاۃ گردہ و مثانہ ہونے کی وجہ سے ادرار بول و حیض اور گردہ و مثانہ کی پتھری توڑنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔
مفتح اور کاسر ریاح کی حیثیت سے جگر و طحال کے سدوں کو کھولتا ہے اور استسقاء طبلی میں مفید ہے۔ منفث بلغم ہونے کی وجہ سے سینہ کو بلغم سے صاف کرتا ہے۔

نفع خاص :۔ مدر بول وحیض

مضر :۔ گرم مزاج والوں کے لئے

مصلح :۔ گوند ببول

بدل :۔ تخم کرفس

مقدار خوراک :۔ ۳ ۔ ۵ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ کیمیاوی تحقیق سے معلوم ہوا کہ اس میں ایک کیثف روغن موجود ہے ۔

•

دار شیشعان DARSHISHAAN

نباتی نام :۔ *Myrica sapida*

فیملی :۔ MYRICACEAE

مترادفات :۔ عود البرق ۔ تنرول دع، دار شیشعان دف، کیپھل دہ،

ماہیت :۔ ایک سدا بہار درخت کی چھال ہے جو سرخ رنگ کی ذائقے میں تیز اور چرپری ہوتی ہے ۔

مقام پیدائش :- ہندوستان کے پہاڑی مقامات میں بکثرت پیدا ہوتا ہے

اجزائے مستعملہ :- چھال، روغن

مزاج :- گرم وخشک

افعال واستعمالات :- محلل ومحرک ہونے کی وجہ سے فالج، لقوہ، رعشہ میں بیرونی طور پر استعمال کرتے ہیں دافع تعفن کی حیثیت سے متعفن زخموں پر چھڑک سکتے ہیں۔ قابض ہونے کی وجہ سے منجن میں شامل کرتے ہیں اور درد معدہ کھانسی میں اس کا جوشاندہ پلاتے ہیں

نفع خاص :- مقوی اعصاب

مضر :- جگر وطحال کے لئے

مصلح :- مصطگی رومی

بدل :- اسارون

مقدار خوراک :- ۳-۵ گرام

کیمیاوی تحقیق :- (۱) ٹے نین (۲) ہائی ریسٹرین

اہم مرکبات: (۱) روغن سرخ

(۲) سفوف استحاضہ

RAL رال

نباتی نام :- Resina

فیملی :- DIPTROCARPTAE

مترادفات :- راتینج (ع) راتیانج (ف) لال معبری (ف) رال (ہ)

ماہیت :- درخت صنوبر کی طرح ایک درخت کا روغن ہے بعد عمل کشید روغن و رال کو علاحدہ کر لیتے ہیں۔ روغن تارپین کہلاتا ہے۔ رال بازار میں زرد میں ڈلیوں کی شکل میں ملتا ہے۔

مقام پیدائش :- شمالی ہندوستان۔ ہمالہ کی ترائی۔ گوداوری کے صحرا

مزاج :- گرم و خشک

افعال و استعمالات :- دافع تعفن و مجفف ہونے کی وجہ سے زخموں پر لگاتے ہیں۔ کھجلی۔ داد۔ بواسیر جیسی بیماریوں میں بھی مستعمل ہے۔ مکھن کے ساتھ ہاتھ پیروں کی بوائی پھٹنے میں لگاتے ہیں۔

منفث بلغم کی حیثیت سے کھانسی۔ دمہ میں مفید ہے۔

نفع خاص :- زخموں کے لئے

مضر :- گرم مزاج والوں کے لئے

مصلح :- دودھ - گھی

مقدار خوراک :- ۱ - ۲ گرام

کیمیاوی تحقیق :- (۱) آئی بے ٹک ایسڈ (۲) ایتھر

(۳) بینزول (۴) روغن تارپین

اہم مرکبات :- مرہم رال

●

رسکپور RASKAPOOR

لاطینی نام :- Hydrargyri sub Chloridum

مترادفات :- اکسیر الدم (ع) رسکپور (ہ)

ماہیت :- سفید خاکستری رنگ کی چمکدار قلمیں ہیں جو پارہ۔ طین ارمنی۔ پھٹکری اور نمک سنگ کی باہمی ترکیب سے تیار ہوتی ہے۔

مزاج :- تیسرے درجہ میں گرم و خشک

افعال واستعمالات :- مصفی خون اور مجفف افعال کی بناء پر آتشک گردہ، مثانہ کے زخموں اور قروح خبیثہ میں بکثرت مستعمل ہے۔

مقوی باہ ہونے کی وجہ سے اسے تقویت باہ کے لئے کھلاتے ہیں۔
اس کا جوہر جوہر رسکپور کے نام سے مشہور ہے۔
نفع خاص :۔ آتشک اور قروح خبیثہ
مضر :۔ گرم مزاج والوں کے لئے
مصلح :۔ دودھ۔ نیل
مقدار خوراک :۔ جوہر رسکپور ۳۰۔ ۶۰ ملی گرام
اہم مرکبات :۔ مرہم رسکپور (۲) جوہر منقی

RASAS رصاص

لاطینی نام :۔ STANUM
مترادفات :۔ ارزیر (ف) رصاص ابیض۔ قلعی (ع) رانگا (ہ)
ماہیت :۔ سفید رنگ کی ایک نرم و ملائم دھات ہے۔ دوا
اس کا کشتہ مستعمل ہے۔
مزاج :۔ تیسرے درجہ میں سرد و خشک
افعال و استعمالات :۔ مغلظ و ممسک منی۔ قابض۔ مجفف ہونے کی
وجہ سے رقت منی۔ جریان۔ سیلان الرحم و سوزاک میں اس کا کشتہ بنا کر

استعمال کراتے ہیں۔

نفع خاص :- مغلظ منی، دافع سوزاک

مضر :- پھیپھڑے کے لئے

مصلح :- دودھ۔ گھی

مقدار خوراک :- ۲۰ گرین

•

RASAUT رسوت

لاطینی نام :- Extractum berberidis

فیملی :- BERIBERIDACEAE

مترادفات :- حقض ہندی۔ فیلزہرج (ع) فیلزہرہ (ف) رسوت (ا)

ماہیت :- درخت زرشک کی لکڑی جسے دارہلد کہتے ہیں اس کا عصارہ ہے۔ رنگ سیاہی مائل اور مزہ تلخ ہوتا ہے۔

مزاج :- دوسرے درجہ میں سرد و خشک

افعال واستعمالات :- محلل، مسکن، قابض ہونے کی وجہ سے آشوب

چشم۔ حلق کے گرم ورم کان بہنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

اندرونی طور پر بواسیری خون روکنے اور آنتوں کے زخموں میں بھی کھلاتے ہیں۔

نفع خاص :۔ بواسیر

مضر :۔ طحال کے مریضوں کے لئے

مصلح :۔ انیسون

مقدار خوراک :۔ ۱۔ ۲ گرام

اہم مرکبات :۔ (۱) حب رسوت (۲) حب سیاہ چشم (۳) حب بواسیر

REETHA ریٹھا

نباتی نام :۔ *Sapindus trifolia*

فیملی :۔ SAPINDACEAE

مترادفات :۔ فندق ہندی (ع) فندق فارسی (ف) ریٹھادہ (سوپ نٹ دان)

ماہیت :۔ ایک درخت کے پھل ہیں۔ عام طور سے ڈلی کے برابر ہوتا
ہے۔ خام حالت میں سبز پکنے پر زردی مائل ہوجاتا ہے۔ توڑنے پر اندر سے
کنول گٹہ کی طرح کالے رنگ کی گٹھلی نکلتی ہے اس کو توڑنے پر سفید رنگ کی
گری نکلتی ہے۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان میں عام طور پر ملتا ہے۔

اجزائے مستعملہ :۔ پوست ریٹھا

مزاج :۔ دوسرے درجہ میں گرم وخشک

افعال واستعمالات :۔ پوست ریٹھا کو جالی۔ محلل۔ جاذب ہونے
کی وجہ سے بیرونی طور پر سفید داغ۔ جھیپ چھائیں جیسی جلدی بیماریوں
چہرہ کی رنگت کو نکھارنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

لاذع ہونے کی وجہ سے ناک میں سڑکنے سے چھینکیں آنے لگتی ہیں او
نزلاوی رطوبات کو صاف کرتا ہے۔ اس سبب سے اس کا غرارہ نزلہ مز
شقیقہ۔ مراق۔ مالیخولیا وغیرہ میں بے حد مفید ہے

تھوڑی مقدار میں کھانے سے اندرونی طور پر ہاضم و کاسر ریاح اثر
کرتا ہے۔

احتباس حیض کو زائل کرنے اور مردہ جنین کو نکالنے میں بطور فرزجہ

استعمال ہوتا ہے۔

نفع خاص :- امراض جلدیہ

مضر :- گرم مزاجوں کے لیے

مصلح :- روغن بادام

مقدار خوراک :- ۱ - ۲ گرام

کیمیاوی تحقیق :- (۱) سے پونن (۲) گلوکوز (۳) پکٹین

●

REHAN

ریحان

ریحان کے نام سے دوائی استعمال ہونے والی بہت سی قسمیں ہیں۔

(۱) شاھفرم جسے ریحان یا تلسی کہتے ہیں اس کا **اوسیمم سنکٹم** نباتی نام ہے

(۲) فرنجشمک، برنجشمک، قرنفل بستانی، رام تلسی **اوسیمم گریٹیسیمم** نباتی نام ہے

(۳) بادروج، ریحان، بن تلسی **سویٹ باسل** نباتی نام ہے

(۴) ریحان کافور۔ کپور تلسی **باسل آف کیمفر** نباتی نام ہے

(۵) بالنگو **لیمنشیا رائلیما** نباتی نام ہے

(۶) تخم کنوچہ

(۷) مرزنجوش

مزاج :- مائل بہ حرارت

افعال واستعمالات :- ریحان کی تقریباً تمام قسمیں ملطف ،مقوی قلب ۔ منفث اور دافع تعفن ہونے کی وجہ سے ضعف قلب ۔ خفقان ۔ نزلہ زکام ۔ کھانسی ۔ دست ۔ ملیریا میں مستعمل ہے ۔

اس کے پتے بطور جوشاندہ اور تخم کا لعاب دار شربت کی طرح استعمال کرتے ہیں

مقدار خوراک :- ۵ گرام

کیمیاوی تحقیق :- اب تک کی کیمیاوی تحقیق سے معلوم ہوا کہ اس میں ایک روغن (روغن کافوری ریحانی) نام کا پایا جاتا ہے ۔

اہم مرکبات :- سفوف طین

●

ریگ ماہی REGMAHI

حیوانی نام : *Mabuia cari* ANTA

فیملی : Papatilla

مترادفات :۔ سمک الرمل (ع)، ریگ ماہی (ف)، ریت کی مچھلی (ہ)

ماہیت :۔ ۲ سے ۶ انچ لمبی سنہرے رنگ کی ایک مچھلی ہے پشت پر کانٹے اور گہری سرخ لکیر ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے بے انتہا خوبصورت معلوم ہوتی ہے۔

اجزائے مستعملہ :۔ خشک شدہ مچھلی

مزاج :۔ گرم و خشک

افعال و استعمالات :۔ محرک و مقوی باہ ہونے کی وجہ سے جریان۔ کثرت احتلام۔ ضعف باہ میں استعمال کراتے ہیں۔ مقوی اعصاب فعل کی بنا پر اعصابی امراض فالج۔ لقوہ اور ضعف اعصاب میں مفید ہے۔

نفع خاص :۔ مفرح و مقوی باہ

اہم مرکبات :۔ حب جالینوس

●

REWAND

ریوند

نباتی نام :- Garcinia hamburri

فیملی :- GUTTIFERAE

مترادفات :- فرفیران۔ عصارہ ریوند (ف) رب ریوند (ع) لالی ارسا (ہ)، کیھبوٹ دان،

ماہیت :- عصارہ ریوند فرفیران نامی درخت کا گوند ہے اس کے گول گول ٹھوس یا کھوکھلا ٹکڑے بیتوں کی شکل میں بازار میں بکتے ہیں سفوف میں کوئی بو نہیں ہوتی۔ حرارتی ہوتا ہے

مقام پیدائش :- ملک شام۔ کیموچیا

مزاج :- گرم و خشک درجہ دوم

افعال و استعمالات :- مسہل اور مقوی ہونے کی وجہ سے خلط فاسد کے اخراج کے ذریعہ دماغی و عصبی بیماریوں مثلاً فالج۔ لقوہ۔ مرگی۔ تشنج اور استسقاء میں استعمال کرتے ہیں

قاتل و مخرج کرم شکم فعل کی بنا پر کرم شکم کے قتل و اخراج کے لئے بھی مستعمل ہے۔

نفع خاص :۔ مسہل اخلاط فاسدہ

مضر :۔ باعث مروڑ ۔ حاملہ عورتوں کے لئے

مصلح :۔ گلقند

مقدار خوراک :۔ ۱۲۵ ملی گرام

•

زراوند طویل ZARAWAND TAWIL

نباتی نام :۔ Aristolochia longa

فیملی :۔ ARISTOLOCHIACEAE

مترادفات :۔ زراوند دراز (ف) زراوند طویل (ع)

ماہیت :۔ ایک درخت کی جڑ ہے۔ ایک بالشت سے کچھ زیادہ لمبی ہوتی ہے۔

ذائقہ تلخ رنگ سیاہ سرخی مائل ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ ایران ۔ عراق

مزاج :۔ گرم وخشک

افعال و استعمالات :۔ مدر حیض و بول ہونے کی وجہ سے احتباس

حیض، تنقیہ رحم و اخراج جنین کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

محرک و مقوی و مسہل بلغم کی بنا پر استرخاء اعصاب۔ تشنج امتلائی

مرگی۔ کزاز جیسی بیماریوں میں مفید ہے۔

منفث ہونے کی وجہ سے کھانسی۔ دمہ میں بطور چٹنی استعمال کرتے

ہیں۔ قاتل کرم شکم فعل کے باعث کرم امعاء کے قتل و اخراج کے لئے کھلاتے

ہیں۔ منبت لحم کے طور پر زخموں پر لگانے سے زخم بھر جاتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مدر حیض و مخرج جنین

مضر :۔ طحال و جگر کے لئے

مصلح :۔ شہد

بدل :۔ زردا وند مدحرج

مقدار خوراک :۔ ۳-۵ گرام

اہم مرکبات :۔ (۱) معجون فلاسفہ (۲) مرہم قوبا

(۳) معجون دبید الورد

زراوند مدحرج ZARAWAND MUDAHRAJ

نباتی نام :- Aristolochia rotunda

فیملی :- ARISTOLOCHIACAE

مترادفات :- زراوند گرد (ف) زراوند مدحرج (ع)

ماہیت :- ایک پودے کی جڑ ہے فندق سے کچھ چھوٹی گول اور چپٹی ہوتی ہے۔

زراوند کی دونوں قسموں کے افعال تقریباً یکساں ہیں۔

●

زرشک ZARISHK

نباتی نام :- BERBERIS aristata

فیملی :- BERBERIDACEAE

مترادفات :- انبر باریس (ع) زرشک (ف) بربیر (ان)

ماہیت :- ایک انتہائی مفید درخت ہے۔ اس کی چھال دار ہلد کے نام

ہے۔ پھل زرشک اور اس کی چھال کا عصارہ رسوت کے نام سے کثرت مست

ہے۔ پھل کشمش سے کچھ چھوٹے ذائقہ میں کھٹ مٹھے ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ امریکہ۔ یورپ۔ نیپال

مزاج :۔ سرد و خشک

افعال و استعمالات :۔ پھل یعنی زرشک مسکن صفرار مسکن جوش خ

افعال کی بناء پر صفراوی بیماریوں مثلاً بخار۔ پیاس۔ قے و متلی میں مفید

ہے۔

صفراوی دستوں اور آنتوں کی خراش میں بھی کھلاتے ہیں۔

چھال یعنی دارہلد محلل اورام و مسکن ہونے کی وجہ سے ضربہ و سقطہ

میں خاص طور سے مستعمل ہے۔

نفع خاص :۔ مسکن صفرار

مقدار خوراک :۔ ۳ - ۵ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ (۱) بربرین (۲) آکسی کیسین یقین

اہم مرکبات :۔ (۱) جوارش زرشک (۲) قرص ضربہ

ZARANBAD زرنباد

نباتی نام :- Curcuma zedoaria

فیملی :- ZINGIBERACEAE

مترادفات :- عرق ا...انور (ع) کچور۔ زرکچور (ف) کپور کچری

(ہ) زدڈیری (ان)

ہلدی سے مشابہ ایک جڑ ہے یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک

موٹی جسے کچور کہتے ہیں اس سے تیز بو نکلتی ہے۔

دوسری زرکچور کہلاتی ہے۔

مقام پیدائش :- چین، ہندوستان

اجزاء مستعملہ :- جڑ

مزاج :- تیسرے درجہ میں گرم و خشک

افعال و استعمالات :- مقوی معدہ، کاسر ریاح، اور مشتہی

ہونے کی وجہ سے ضعف معدہ۔ نفخ اور بھوک کی کمی میں استعمال کراتے

ہیں۔

مفرح و مقوی قلب کی حیثیت سے امراض قلب کے مفید معاجین

میں شامل کرتے ہیں

منفعت دمخرج بلغم ہونے کی وجہ سے کھانسی۔ دمہ میں استعمال کراتے ہیں۔ جالی فعل کی بنا پر چہرہ کی جھائیں داغ۔ دھبے دور کرنے کے لئے لگاتے ہیں

نفع خاص :۔ کسر ریاح۔ تقویت جگر

مضر :۔ دردسر پیدا کرتا ہے

مقدار خوراک :۔ ۱ - ۲ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ کیمیاوی تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ اس کے اندر ایک روغن پایا جاتا ہے۔

●

ZAR-E-WARD زروَرد

انگریزی نام :۔ ROSE STAMENS

فیملی :۔ ROSACAAE

مترادفات :۔ زیرۂ گل (ف)، زرورد (ع)، گلاب کا زیرہ (ہ)

ماہیت :۔ گلاب کے پھولوں کے درمیان چھوٹے چھوٹے دانوں کو

زرد رد کہتے ہیں۔

مزاج :- دوسرے درجہ میں گرم وخشک

افعال واستعمالات :- قابض کی حیثیت سے دستوں کے بند کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

حابس نزف الدم فعل کی بناء پر نفث الدم اور ہر قسم کے نزف الدم میں مفید ہے۔

نفع خاص :- دستوں کو بند کرتا ہے

مصلح :- گوند کتیرا

مقدار خوراک :- ۱ - ۲ گرام

•

ZAFRAN زعفران

نباتی نام :- Crocus sativus

فیملی :- IRIDEOE

مترادفات :- زعفران (ع)، کیسر (ہ)، کرمی ماسہ سیفران (انگ)

ماہیت :- زعفران کا پودا ۲۰ سے ۲۵ سینٹی میٹر لمبا ہوتا ہے۔ زرد رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ پھولوں کے اندر کا ریشہ ہی زعفران کہلاتا ہے۔ اس کی بو تیز نہایت خوشبودار ہوتی ہے۔

ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ بو و ذائقہ ہی سے اصلی نقلی کی پہچان کی جاتی ہے

مقام پیدائش :- اسپین۔ کشمیر۔ ہندوستان

مزاج :- گرم و خشک

افعال و استعمالات :- زعفران کو محلل کی حیثیت سے ورم رحم، ورم جگر پر بطور ضماد استعمال کرتے ہیں۔

مقوی قلب و دماغ ہونے کی وجہ سے دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔

اس کے علاوہ ضعف بصر۔ ضعف باہ میں بھی بکثرت مستعمل ہے۔

دواؤں میں شامل کر کے ان کی اصلاح بھی کی جاتی ہے۔

نفع خاص :- مفرح و مقوی

مضر :- گردہ کے لئے

مصلح :- انیسون زرشک

مقدار خوراک :- ۱ - ۲ گرام

کیمیاوی تحقیق :- (۱) کردسین (۲) کروسٹین (۳) پائکرد کرد سین (۴) کیرڈٹین (۵) لائیکوپن

اہم مرکبات :- (۱) دواء المسک (۲) دبید الورد (۳) دواء الکرکم

•

ZAMARRUD زمرد

لاطینی نام :- *Smaragdus*

مترادفات :- زمرد (ع) پنا (ہ)

ماہیت :- ایک قیمتی پتھر ہے مختلف رنگوں کا ہوتا ہے۔ کچھ زبابی یعنی سبز مکھی کے رنگ کے۔ کچھ ریحان کی مانند جنھیں ریحانی کہتے ہیں کچھ پستہ کے رنگ کے انھیں فستقی کہتے ہیں۔ کچھ چقندر کے رنگ انھیں سلقی کہتے ہیں۔

کچھ زنگاری اور کچھ گندنا کے رنگ کے ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :- کوہستان - مصر - سوڈان

مزاج :- سرد و خشک

افعال و استعمالات :- مفرح و مقوی اعضاء رئیسہ افعال کی بنا پر خفقان ۔ نفث الدم ضعف معدہ و جگر و گردہ اور یرقان میں استعمال کرتے ہیں۔

مفتت حصاۃ کی حیثیت سے پتھری توڑنے کے کھلاتے ہیں۔ عموماً اس کو گھس کر پلاتے ہیں اور اس کا کشتہ بنا کر بھی استعمال کراتے ہیں۔

نفع خاص :- مقوی اعضاء رئیسہ

مقدار خوراک :- نصف سے ۱ گرام

اہم مرکبات :- (۱) خمیرہ گاؤ زبان عنبری (۲) کشتہ زمرد

•

زنگار ZANGAR

لاطینی نام :- Cuprisubacetas

مترادفات :- زنجار (ع) زنگار (ف) پترائی (ہ) وردی گرس (ان)

ماہیت :۔ تانبہ سے تیار شدہ ہلکے سبز رنگ کا سفوف ہے۔

مزاج :۔ درجہ چہارم میں گرم وخشک

افعال واستعمالات :۔ اکال ومجفف قردح ہونے کی وجہ سے صرف بیرونی طور پر خطرناک اور پرانے زخموں کے لئے مرہموں میں شامل کر کے استعمال کراتے ہیں۔

جالی ہونے کی وجہ سے امراض چشم مثلاً جالہ پھولا۔ دھند اور آنکھوں میں بطور سرمہ لگاتے ہیں۔

اہم مرکبات :۔ مرہم زنگار

•

زنجبیل ZANJBEEL

نباتی نام :۔ ZINGIBER OFFICINALIS

فیملی :۔ SCITAMINEAE

مترادفات :۔ زنجبیل تر (ف) سونٹھ، ادرک (ہ) زنجبیل رطب (ع)

ماہیت :- ایک درخت کی جڑیں ہیں۔ پتے بڑے بڑے پان کی شکل کے سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔ زمین کو کھود کر اس کی جڑیں نکال لی جاتی ہیں ترکو ادرک اور خشک کو سونٹھ کہتے ہیں۔ رنگ بھورا۔ ذائقہ چرپرہ تلخی مائل ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- چین، یونان۔ ہندوستان

مزاج :- گرم و خشک

افعال و استعمالات :- ہاضم کاسر ریاح و مشتہی ہونے کی وجہ سے ضعف ہضم۔ نفخ شکم اور بھوک کی کمی میں مستعمل ہے۔

محرک فعل کی بنا پر ضعف اعصاب فالج۔ لقوہ میں مفید ہے

نفع خاص :- محلل ریاح، ہاضم

بدل :- دار فلفل

کیمیاوی تحقیق :- (۱) پوٹاشیم آگزیلٹ (۲) زنجبیرن (۳) سیمپین (۴) جنجرل (۵) سنال

اہم مرکبات :- (۱) جوارش زنجبیل (۲) معجون زنجبیل (۳) سفوف ہاضم

ZOOFA زوفا

نباتی نام :- *Hyssopus officinalis*

فیملی :- LABIATAE

مترادفات :- زوفار یابس (ع) اشنان داؤد، زوفار خشک (ف) ہسوپ (ان)

ماہیت :- ایک بوٹی ہے جس کے پتے زمین پر پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ زوفار یابس اسی بوٹی کو کہتے ہیں۔ زوفار رطب کوئی نباتی پودا نہیں ہے۔ اس کے نباتی نام میں اشکال ہے رنگ سبز سیاہی مائل ہوتا ہے۔ ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- شام

مزاج :- گرم وخشک دوسرے درجہ میں

افعال واستعمالات :- منفث بلغم ہونے کی وجہ سے نزلہ زکام۔ کھانسی۔ دمہ۔ نمونیہ اور پلوریسی میں بطور جوشاندہ استعمال کرتے ہیں۔

مفتح اور محلل اورام افعال کی بنا پر استسقاء۔ یرقان سدی

میں بطور جوشاندہ و لیپ برائے ادرار استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ دافع سعال و دمہ

مقدار خوراک :۔ ۳۔ ۹ گرام

اہم مرکبات :۔ (۱) شربت زوفار

●

ZAHR MOHRA زہر مہرہ

انگریزی/لاطینی نام :۔ SERPENTINE

مترادفات :۔ حجر السم ۔ فادزہر معدنی (ع) بادزہر کانی (ف)

سرپنٹین (ان)

ماہیت :۔ ایک ہلکے قسم کا معدنی پتھر ہے جو کئی طرح کا ہے۔ سب سے اچھا زہر مہرہ خطائی ہوتا ہے رنگ سفید زردی مائل ہوتا ہے۔ اصلی کی پہچان یہ ہے کہ اس کے کھانے کے بعد کوئی چیز کھا جائے تو کڑوی نہیں معلوم ہوتی۔

مقام پیدائش :۔ کوہستان خطا۔ تبت ۔ خراسان

مزاج :- درجہ اول میں گرم و خشک

افعال و استعمالات :- مفرح اور مقوی اعضاء رئیسہ ہونے کی وجہ سے ضعف قلب و عام جسمانی کمزوری ۔ وحشت ، خفقان میں مستعمل ہے۔

تریاق سموم فعل کی بناپر ہر طرح کے زہر کے اثرات ختم کرنے کے لئے گھس کر پلاتے ہیں اور سانپ بچھو کے کاٹے میں لگاتے ہیں۔

نفع خاص :- مقوی و مفرح قلب

بدل :- زہر جد

مقدار خوراک :- ایک گرام

اہم مرکبات :- (۱) حب زہر مہرہ (۲) خمیرہ گاؤ زبان عنبری جواہر والا۔

•

زیتون ZAITUN

نباتاتی نام :- Oleaeum olveea

فیملی :- OLEACEAE

مترادفات :- زیتون (ع ف) الودان)

ماہیت :- زیتون ایک درخت کا پھل ہے۔ درخت ۸-۱۰ میٹر لمبا ہوتا ہے۔ پختہ پھلوں سے تیل نکالا جاتا ہے۔

مقام پیدائش :- اٹلی و دیگر یورپ کے ممالک

مزاج :- گرم و تر

افعال و استعمالات :- مرطب۔ مسکن ہونے کی وجہ سے روغن زیتون کو فالج۔ لقوہ اور جلدی امراض کی خشکی دور کرنے کے لئے مالش کرتے ہیں۔ ملین اثر کے باعث آنتوں کے زخم اور خراش میں کھلاتے ہیں۔

نفع خاص :- مقوی اعصاب

بدل :- روغن لنباہ

مقدار خوراک :- ۶ - ۱۰ گرام

کیمیاوی تحقیق :- (۱) اولیک ایسڈ (۲) لینونین (۳) پالمے ٹین

•

ZEERA SUFAID زیرہ سفید

نباتی نام :- Cuminum cyminum

فیملی :- UMBLIFERAE

مترادفات :- کمون ابیض۔ کمون نبطی (ع) زیرہ سفید (ف)

کیومن دان)

ماہیت :- ایک پودے کے تخم ہیں۔ اس کا پودا ایک فٹ لمبا ہوتا ہے پتے نیلے سبزی مائل ہوتے ہیں۔ سفید یا سرخی مائل چھتر دار پھول لگتے ہیں۔ تخم چھوٹے چھوٹے خوشبودار ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :- شمالی افریقہ۔ مشرقی یورپ۔ چین۔ ہندوستان

مزاج :- گرم وخشک

افعال واستعمالات :- ہاضم کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے ضعف ہضم۔ ضعف اشتہاء و نفخ شکم میں استعمال کرتے ہیں۔ مدر بول وحیض اور دافع تعفن افعال کی بنا پر پیشاب اور حیض جاری کرانے دسوزاک اور دیگر متعفن زخموں میں مستعمل ہے۔

نفع خاص :- کاسر ریاح

مقدار خوراک :- ۳ - ۵ گرام

کیمیاوی تحقیق :- (۱) کیومینال (۲) گشمم (۳) پروٹین (۴) رال (۵) لعابی مادے

اہم مرکبات :۔ (۱) سفوف ہاضم (۲) سفوف مدر حیض
(۳) جوارش مصطگی۔

•

زیرہ سیاہ ZEERA SIYAH

نباتی نام :۔ Carum nigrum
فیملی :۔ UMBLIFERAE.

مترادفات :۔ کموئی اسود۔ کموکرمانی (ع) کمون سیاہ (ف) زیرہ سیاہ (ہ) گیروے دان)

ماہیت :۔ ایک پودے کے تخم ہیں تقریباً ایک میٹر لمبا پودا ہوتا ہے۔ سفید پھول لگتے ہیں اس کی جڑ موٹی ہوتی ہے۔ چھوٹے چھوٹے بھورے سیاہی مائل خوشبودار تخم ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان۔ شمالی اور وسط یورپ۔ افغانستان۔ ایران۔

گرم و خشک

افعال و استعمالات :۔ ہاضم و کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے سوء ہضم۔ نفخ شکم میں استعمال کرتے ہیں۔

مدر حیض و لبن ہونے کی وجہ سے حیض جاری کرنے اور دودھ کی افزائش کے لئے بے حد مفید ہے۔

نفع خاص :۔ ہاضم ۔ مدر شیر

مقدار خوراک :۔ ۱ ۔ ۳ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ (۱) کیٹون (۲) کاروون (۳) کاروواکول

اہم مرکبات :۔ (۱) نمک سلیمانی (۲) سفوف مغز شیر

(۳) جوارش کمونی۔

•

SAZAJ HINDI ساذج ہندی

نباتی نام :۔ Cinnamomum nitidum

فیملی :۔ LAURINEAE

مترادفات :۔ تیزپات (ہ) ساذج ہندی (ع، ف)

ماہیت :- یوکلپٹس کے درخت کی طرح ایک سیدھا درخت ہوتا ہے پتے بھی اسی درخت سے مشابہہ ہوتے ہیں۔ ڈھائی اِنچ چوڑے اور تقریباً ۲ اِنچ لمبے ہوتے ہیں شروع میں پیازی رنگ کے ہوتے ہیں سوکھنے پر بھورے رنگ کے ہو جاتے ہیں خوشبودار ہوتے ہیں ذائقہ تیز چرپرا ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- کشمیر، پاکستان، برما

اجزائے مستعملہ :- خشک شدہ پتے

مزاج :- دوسرے درجہ میں گرم وخشک ہے۔

افعال و استعمالات :- مقوی معدہ اور کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے ضعف معدہ معدہ اور آنتوں کے درد اور نفخ شکم میں مستعمل ہے۔

مفرح، مقوی دماغ افعال کی بناء پر خفقان ضعف قلب، جنون اور وحشت کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

دافع تعفن ہونے کے باعث کپڑوں کو خوشبودار بنانے اور کپڑوں کو کیڑوں سے محفوظ رکھنے کے لئے کپڑوں میں رکھتے ہیں۔

جالی ہونے کی حیثیت سے سفیدی چشم باہنی اور ناخنہ اور دھند وغیرہ میں پیس کر تنہا یا دوسری دواؤں کے ساتھ بطور سرمہ استعمال کرتے

...یں۔

نفع خاص :۔ محلل ریاح ، مقوی و مفرح

مقدار خوراک :۔ ۲ - ۴ گرام

بدل :۔ تخم

کیمیاوی تحقیق :۔

سپستان SAPISTAN

نباتی نام :۔ Cordia obliqua

فیملی :۔ BORAGILEAE

مترادفات :۔ دبق ، اطباء الکلبہ (ع) سپستاں (ف) لسوڑہ (ہ)

ماہیت :۔ ۵ سے ۲۰ میٹر تک لمبا درخت ہوتا ہے تنا سیدھا نہیں ہوتا پتے سبز ہوتے ہیں پھل کتیا کے سر پستان سے مشابہ چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں اسی لئے اسے عربی میں اطباء الکلبہ کہتے ہیں خام حالت میں سبز اور پکنے پر زرد رنگ ہو جاتے ہیں مزہ کسی قدر شیریں اور لعابدار ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان اور سیلون

اجزار مستعملہ :۔ تازہ پتے اور خشک شدہ پھل

مزاج :۔ بعض نے گرم وخشک اور بعض نے گرم و تر لکھا ہے شیخ نے معتدل بتایا ہے۔

افعال و استعمالات :۔ ملین حلق و صدر اور منفث بلغم ہونے کی وجہ سے سینہ اور حلق کی خشونت زائل کرنے اور کھانسی اور سینہ سے بلغم نکالنے کے لئے بکثرت مستعمل ہے۔

مسکن صفرار کی حیثیت سے صفراوی بخاروں کو کم کرتا ہے اور پیاس کی زیادتی اور پیشاب کی جلن کو تسکین دیتا ہے

نفع خاص :۔ ملین و منفث بلغم

بدل :۔ خطمی

مقدار خوراک :۔ ۹ سے ۱۵ اعدد

کیمیاوی تحقیق :۔ اس کے اندر درج ذیل اجزار پائے جاتے ہیں

(۱) ٹے نین (۲) شکری اجزار (۳) لعابدار مادّے

اہم مرکبات :۔ لعوق سپستاں

ستاور SATAWAR

نباتی نام :- *Asparagus racemosus*
فیملی :- ASPARAGEAE

مترادفات :- وائلڈ اسپیریگس (ان) شتاوری (س)

ماہیت :- ایک بیلدار بوٹی کی جڑ ہے اس کے پتے بالوں کی طرح باریک ہرے رنگ کے ہوتے ہیں گرمیوں میں پوری بیل سبز نہایت خوشنما معلوم ہوتی ہے بیچ بیچ بے شمار کانٹے ہوتے ہیں ۲ سال پرانے پیڑ میں چھوٹے چھوٹے گول سفید رنگ کے پھل لگتے ہیں۔ جڑ سفید زردی مائل ہوتی ہے اوپر سے اس میں دھاریاں ہوتی ہیں ذائقہ شیریں اور ریشہ دار ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- ہندوستان، پاکستان، ایران

اجزائے مستعملہ :- خشک شدہ جڑیں

مزاج :- پہلے درجہ میں سرد تر ہے

افعال واستعمالات :- مقوی باہ اور مغلظ منی ہونے کی وجہ سے ضعف باہ، جریان اور احتلام میں استعمال کرتے ہیں مولد شیر اور مغلظ

ہونیکے باعث سیلان الرحم کو روکنے اور دودھ کو بڑھانے کے لئے دیگر ادویہ کے ساتھ اس کا سفوف مستعمل ہے۔

نفع خاص :۔ مقوی باہ و مغلظ

بدل :۔ حب الصنوبر

کیمیاوی تحقیق : (۱) شکری مادے (۲) لعابدار مادے

مقدار خوراک :۔ ۷ - ۱۰ گرام

اہم مرکبات :۔ (۱) سفوف سیلان الرحم (۲) سفوف ثعلب

⊛

SAT PODINA ست پودینہ

نباتی نام :۔ *Mentha sativa*

فیملی :۔ *Labiatae*

مترادفات :۔ فودنج، فوتنج، حبق (ع)، پودینہ (ف) (ه)

ماہیت :۔ پودینہ کی بہت سی قسموں کا تذکرہ ملتا ہے عام طور سے چھوٹے چھوٹے پودے گہرے سیاہ رنگ کے پتوں والے پودینہ

کو ہی استعمال کرتے ہیں اس کے پتوں کا عرق نکالتے ہیں اور اس کا ست
بھی استعمال کرتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ عرب ، ہندوستان ، ایران

مزاج :۔ گرم وخشک

افعال و استعمالات :۔ مقوی معدہ ہاضم اور کاسر ریاح ہونے
کی وجہ سے ضعف معدہ ، سوء ہضم ، نفخ و قراقر میں بے حد مفید ہے
اس کی چٹنی کثرت سے مستعمل ہے۔

جالی اور مسکن کی حیثیت سے چہرہ کے داغ دھبوں کو دور کرتا ہے
اور کان میں لگانے سے درد کو سکون ملتا ہے۔

ست پودینہ بھی تقریباً انھیں افعال کا حامل ہے خاص طور سے ہاضم
اور کاسر ریاح ہے۔

نفع خاص :۔ ہاضم و کاسر ریاح

مقدار خوراک :۔ ۳-۵ گرام ست پودینہ دو چاول

اہم مرکبات :۔ (۱) معجون فوتنجی (۲) جوارش پودینہ
(۳) عرق نعناع (۴) جوارش اناریں (۵) عرق عجیب

سدّاب SUDAB

نباتی نام :- *Ruta graveolens*
فیملی :- RUTACEAE

مترادفات :- فیجن، سداب (ع) سداب (ف) ستاد ستاری (ہ)

ماہیت :- تقریباً ۲ میٹر لمبا درخت ہے پتے چھوٹے چھوٹے گول ہوتے ہیں پھول زرد ہوتے ہیں بو نہایت ناگوار ہوتی ہے۔

مقام پیدائش :- ہندوستان، پاکستان

اجزاء مستعملہ :- خشک شدہ پتے اور روغن

مزاج :- دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔

افعال و استعمال :- محلل مفتح اور کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے برگ سداب کو یرقان، ورم جگر معدہ و امعاء اور نفخ و قراقر کو زائل کرنے کے لئے کثرت سے استعمال کرتے ہیں۔

جالی اور قاطع اثرات کی بناء پر سفید داغ اور چھیپ داد اکونز میں مستعمل ہے۔

روغن سداب اس مقصد میں خاص طور سے مفید ہے۔

مدر ہونے کی وجہ سے حیض کو جاری کرتا ہے۔

نفع خاص :- محلل و کاسر ریاح

مقدار خوراک :- ۳ - ۵ گرام

بدل :- صعتر فارسی

کیمیاوی تحقیق :- اس کے اندر درج ذیل اجزار پائے جاتے ہیں۔

روٹین نام کا گلائیکو سائڈ پایا جاتا ہے جو تحقیقات کے بعد میں بلڈ پریشر کو کم کرنے کے لئے مفید پایا گیا ہے۔

اہم مرکبات :- (۱) جوارش کمونی (۲) معجون حلیتت

•

SARPHOKA سرپھوکہ

فیملی :- LEGUMINOSAE

نباتی نام :- Tephrosia Purforea

مترادفات :- برگ سوفارو (ف) سرپھوکہ (ہ) شرپھنک (س)

بریل ٹفر وسا۔ (ان)

ماہیت:۔ تقریباً ۲ فٹ لمبا ایک خودرو پودا ہے شاخیں پتلی پتلی، پتے چھوٹے چھوٹے میتھی کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں چھوٹی چھوٹی پھلیاں لگتی ہیں جن میں مسور کے دالوں کی طرح بیج ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش:۔ پاکستان بالخصوص دامن کوہستان نمک

مزاج:۔ گرم وتر

افعال واستعمالات:۔ مصفی خون ہونے کی وجہ سے دانوں، تر وخشک خارش جذام اور آتشک وغیرہ میں اس کو بطور جوشاندہ یا خیساندہ استعمال کرتے ہیں۔

دافع بواسیر اور دافع بخار افعال کی بنا پر اس کی پتیوں کا سفوف بواسیر کے [illegible] بخاروں کے لئے مفید ہے۔

نفع خاص:۔ مصفی خون

مقدار خوراک:۔ ۷ گرام

کیمیاوی تحقیق:۔ اس کے اندر درج ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں

(۱) ایوڈین (۲) کرائسٹو فینک ایسڈ

SARTAN سرطان

لاطینی نام :۔ SCILLA SERRATA

مترادفات :۔ عقرب الماء (ع) پنچپایہ خرچنگ گلچنگ (ف)

کیکڑا (ہ) کریب (ان) English

ماہیت :۔ ایک دریائی جانور ہے ندیوں اور سمندروں کے کنارے

پایا جاتا ہے اس کے آٹھ پیر دو جبڑے ہوتے ہیں اس میں سر اور دم نہیں

ہوتی آنکھیں شانہ پر ہوتی ہیں

بچپن میں سفید ہوتے ہیں بڑے ہوتے ہی سیاہ ہو جاتے ہیں اپنے

پیروں سے شکار کرتے ہیں۔

مزاج :۔ سرد و تر بعضوں کے نزدیک گرم و تر شیخ نے اس

کا کوئی مزاج نہیں لکھا ہے۔

افعال و استعمالات :۔ حابس نفث الدم اور دافع سل ودق

ہونے کی وجہ سے سرطان محرق کو نفث الدم، نفث المدہ سل ودق کے

لئے بے حد مفید ہے۔

جالی ہونے کی وجہ سے اس کی راکھ کو رماد عقرب کے نام سے جھیپ جھائیں

اور چہرہ کے داغ دھبوں کو دور کرانے کے لئے بطور طلاء لگاتے ہیں۔
تریاق سموم اثر کی وجہ سے سانپ، بچھو اور تمام کیڑوں کے کاٹنے میں کھلاتے
بھی ہیں اور لگاتے بھی ہیں۔

نفع خاص :- نافع دق وسل

مقدار خوراک :- سرطان محرق ۱-۳ گرام

اہم مرکبات :- (۱) قرص سرطان کافوری

•

سریشم ماہی SARESHAM MAHI

لاطینی نام :- ITEHYOCOLLA

مترادفات :- غری السمک (ع) سریشم ماہی (ف) مچھلی کا
سریشم (ہ) آئی سن گلاس (ان)

ماہیت :- سریشم ماہی چربی کے مانند ایک طرح کی جمی ہوئی
رطوبت ہے جسے ایک قسم کی مچھلی سے نکال لیتے ہیں، ایک دوسری قسم
کا سریشم ماہی بھی بازار میں ملتا ہے جسے ایک قسم کی مچھلی کے سفنوں کو کوٹ

کر بناتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ روس، یورپ

مزاج :۔ درجہ اول میں گرم وخشک ہے

افعال واستعمالات :۔ منعزی ومجفف ہونے کی وجہ سے سریشم ماہی مرض سل اور نفث الدم کے روکنے کے لئے کثرت سے مستعمل ہے عالبس اور جالی ہونے کے باعث تازہ زخموں کو سکھانے اور ان سے خون روکنے کے لئے چھڑکتے ہیں اور سفید داغ، اور دوسرے دھبوں کو دور کرنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ دافع سل **بدل :۔** سریش

مقدار خوراک :۔ ۱-۲ گرام

•

سعد کوفی SA'D KOOFI

انگریزی نام :۔ PERTENIUS

مترادفات :۔ مشک زیرزمین (ف) سعدکوفی (ع) ناگرموتھا (ہ)

ماہیت :۔ ایک پودے کی جڑ ہے جس کا رنگ اوپر سے سیاہ اور توڑنے پر سفید نکلتا ہے ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ اور خوشبو بھی ہوتی ہے۔

مقام پیدائش :۔ پنجاب

اجزاء مستعملہ :۔ جڑ

مزاج :۔ دوسرے درجہ میں گرم وخشک ہے

افعال واستعمالات :۔ مقوی دماغ، قلب واعصاب ہونے کی وجہ سے ضعف قلب، خفقان ضعف دماغ اور تمام اعصابی کمزوری کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ کاسر ریاح اور مطیب دہن افعال کی بنا پر نفخ اور قراقر کے لئے اور منہ کی بدبو دور کرنے کے لئے بھی مستعمل ہے۔

نفع خاص :۔ مقوی دل ودماغ

بدل :۔ مرمکی

مقدار خوراک :۔ ۱-۳ گرام

SAFAIDA سفیدہ

لاطینی نام :۔ Plumbi carbonas

مترادفات :۔ اسفیداج (ع) اسفیدآب (ف) سفیدہ (ہ)

وہائٹ لیڈ (ان)

ماہیت :۔ سفید رنگ کے نرم اور وزن دار سفوف سے قلعی یا سیسہ جلاکر تیار کرتے ہیں قلعی سے تیار کئے جانے والے سفیدہ کو سفیدہ کاشغری کہتے ہیں۔

مزاج :۔ دوسرے درجہ میں سرد وخشک ہے۔

افعال واستعمالات :۔ مجفف مسکن، اور سرد ہونے کی وجہ سے سفیدہ کو زیادہ تر آنکھوں کی بیماریوں مثلاً حار آنکھوں کے مختلف قسم کے دانوں اور زخموں کو دور کرنے کے لئے بطور شیاف استعمال کرتے ہیں

حابس خون اور منبت لحم افعال کی بناء پر خون بند کرنے اور گوشت اگانے کے لئے تنہا یا دوسرے مرہموں میں شامل کرکے استعمال میں لاتے ہیں

نفع خاص :۔ دافع امراض چشم وقروح

مقدار خوراک :۔ اندرونی طور پر استعمال نہیں ہوتا۔

اہم مرکبات :۔ (۱) مرہم سیاہ (۲) مرہم کافوری

•

سقمونیا SAQMOONIA

فیملی :۔ CONVULVULACEAE

نباتی نام :۔ Sca monium

مترادفات :۔ سقمونیا محمودہ (ع) سکمونیادہ (ف) سکیمونی (ان)

ماہیت :۔ ایک پودے کی جڑوں میں شگاف دے کر دودھ حاصل کرکے اسے جما لیتے ہیں اس کا رنگ باہر سے نیم شفاف، بھورا سفیدی مائل ہوتا ہے ذائقہ ابتدا میں شیریں بعد میں بدمزہ معلوم ہوتا ہے اصل کی پہچان یہ ہے کہ پانی میں حل ہو جائے اور ہلکے دباؤ سے ٹوٹ جائے۔

مقام پیدائش :۔ فلسطین، شام، ایشیائے کوچک

اجزاء مستعملہ :۔ رالدار گوند

مزاج :۔ تیسرے درجہ میں گرم وخشک ہے۔

افعال واستعمالات :۔ خارجی طور پر جالی اور محلل ہونے کی وجہ سے سقمونیا کو بہمن سفید داغ جھائیں اور داد جیسی جلدی بیماریوں میں لگاتے ہیں اور جوڑوں کے درد، عرق النساء اور پرانے درد سر کو تسکین دینے کے لئے بھی بطور ضماد استعمال کرتے ہیں۔

مسہل ہونے کی وجہ سے اسے استسقاء، سکتہ اور شدید قبض کو دور کرنے کے لئے کھلاتے ہیں۔

چونکہ تنہا اس کے استعمال سے آنتوں میں خراش اور متلی جیسی تکلیفات ہو جاتی ہیں لہٰذا اسے عموماً دوسری دواؤں کے ساتھ میں استعمال کرتے ہیں تنہا اس کا استعمال اس کی اصلاح کے بعد ہی ہوتا ہے۔

نفع خاص :۔ مسہل بلغم وصفراء

مضر :۔ متلی، آنتوں کی خراش پیدا کرتی ہے۔

بدل :۔ ایلوا و ہلیلہ

مقدار خوراک :۔ ۲۵۰ ملی گرام ۔ ۵۰۰ ملی گرام

اہم مرکبات :۔ اطریفل زمانی

سکبینج SAKBEENAJ

انگریزی / نباتی نام :- Sagapinum

فیملی UMBELLIFERAE

مترادفات :- اسکبینج (ف) سکبینج (ع) کندول (ہ) سگنیم (ان)

ماہیت :- ایک درخت سے نکلنے والا گوند ہے باہر سے سرخ زرد اندر سے سفید ہوتا ہے بو تیز اور مزہ کسی قدر تلخی لئے ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- ایران

اجزاء مستعملہ :- گوند

مزاج :- تیسرے درجہ میں گرم وخشک ہے۔

افعال واستعمالات :- خارجی طور پر محلل اور جالی ہونے کی وجہ سے فالج، وجع مفاصل مرگی، عرق النساء اور امراض جلد میں استعمال کرتے ہیں اس کے علاوہ سخت اورام کو تحلیل کرنے کے لئے اس کا لیپ بھی کرتے ہیں مخرج کرم شکم اور حصاۃ افعال کی بناء پر دیدان شکم کو نکالنے اور گردہ و مثانہ کی پتھری خارج کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

اندرونی طور پر بلغمی و اعصابی امراض مثلاً عرق النساء اور استسقاء جیسے امراض میں بھی مستعمل ہے۔

نفع خاص :- محلل جالی

بدل :- بہروزہ

مقدار خوراک :- ۱ تا ۲ گرام

کیمیاوی تحقیق :- سکبینج کے اندر درج ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں۔

(۱) رال (۲) گوند (۳) اور ایک ولاٹائیل تیل

اہم مرکبات :- ضماد کبریت (۲) حب مقل

●

●

سلاجیت SALAJEET

لاطینی نام :- ASPALTUM

مترادفات :- حجر الموسیٰ (ع) مومیائی (ف) شلاجیت (ہ) منرل پچ (ان)

ماہیت :- ایک طرح کی سیاہ رطوبت ہے جو پہاڑوں سے گرمی کے دنوں میں رس رس کر منجمد ہو جاتی ہے ذائقہ پھیکا قدرے تلخ ہوتا ہے بازار میں اصلی اور نقلی دو طرح کا ملتا ہے۔

مقام پیدائش :- کوہ ہمالہ کے نشیبی علاقے۔ شملہ اور نیپال

مزاج :- دوسرے درجہ میں گرم وخشک ہے۔

افعال واستعمالات :- مقوی گردہ ومثانہ ہونے کی وجہ سے اسے سلسل البول اور ذیابیطس میں استعمال کرتے ہیں۔

مقوی باہ ۔ مولد منی افعال کی بناء پر جریان اور ضعف باہ میں اسے تنہا یا دیگر دواؤں کے ساتھ شامل کرکے کھلاتے ہیں سوزاک اور مثانہ کے زخموں میں بھی اسے مفید بتایا گیا ہے

نفع خاص :- مقوی باہ وگردہ ومثانہ

مقدار خوراک :- چار رتی

کیمیاوی تحقیق : اس کے اندر درج ذیل چیزیں ہوتی ہیں

(۱) بنزوئک ایسڈ (۲) دوسرے بنزوئیٹس

SALIKHA سلیخہ

نباتی نام :- ~~Cinnamomum~~ Cassia

فیملی :- LAURINEAE

مترادفات :- قرفہ، سلیخہ (ع) تج (ہ)

ماہیت :- دارچینی کے مانند ایک درخت کی چھال ہے اس سے کسی قدر موٹی ہوتی ہے پتے درخت سوسن آسمانجونی کی طرح ہوتے ہیں

محیط اعظم نے ۹ اقسام کا تذکرہ کیا ہے اور سب میں بہتر وہ بتائی ہے جس کا رنگ سرخ ہو نرم و ملائم ہو اور بے انتہا خوشبودار ہو توڑنے پر ریوند کی طرح ٹوٹ جائے ذائقہ میں تیزی ہوتی ہے اور یہی دوا ر مستعمل ہے۔

مقام پیدائش :- عرب، یمن اور ہندوستان

مزاج :- دوسرے درجہ میں گرم وخشک ہے

افعال و استعمالات :- قابض اور مقوی ہونے کی وجہ سے اعضاء اور معدہ کو تقویت دینے اور دستوں کو بند کرنے کے لئے

استعمال کرتے ہیں۔

مدر حیض اور منفث بلغم افعال کی بنا پر حیض جاری کرنے اور نزلہ زکام اور کھانسی میں بھی مستعمل ہے۔

بطور خوشبو مصالحہ جات میں شامل کرتے ہیں۔

نفع خاص:- مقوی **بدل:-** دارچینی

مقدار خوراک:- ۲ تا ۳ گرام

کیمیاوی تحقیق:- (۱) اسینشل آئل (۲) ٹے نین

اہم مرکبات:- (۱) جوارش جالینوس (۲) جوارش عود شیریں

•

SUMAQ سماق

نباتی نام:- *Rhus parviflora*

فیملی:- ANACARDIACEAE

مترادفات:- سماق (ع) (ف) تناداد (ہ)

ماہیت:- اس کا درخت ۳ میٹر تک لمبا ہوتا ہے پتے لمبے سرخ

ہوتے ہیں دانہ مسور کے مانند چھوٹے چھوٹے پھل گچھوں میں لگتے ہیں۔ ان پھلوں کا باریک چھلکا گرد سماق کے نام سے بازار میں ملتا ہے۔

ذائقہ ترش ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ اسپین، اٹلی، سسلی، ایران اور افغانستان

اجزاء مستعملہ :۔ پوست سماق

مزاج :۔ دوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے

افعال و استعمالات :۔ مقوی معدہ قابض اور مسکن ہونے کی وجہ سے سماق کو صفراوی دستوں، ذوسنطاریا کو بند کرنے اور پیاس کو تسکین دینے کے لئے اور معدہ کو طاقت دینے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ قابض فعل کی بناء پر پیشاب اور حیض کے کثرت سے آنے کو روکتا ہے دانتوں کے درد میں اس کی کلی سے فائدہ ہوتا ہے۔

رادع تاثیر کی وجہ سے ورموں کی ابتداء میں اسے بطور ضماد لگاتے ہیں۔

نفع خاص :۔ صفراوی دستوں کو بند کرتا ہے۔

بدل :۔ زرشک

مقدار خوراک :۔ ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ اسکے پتوں میں ٹے نین ہوتی ہے۔

اہم مرکبات :۔ (۱) اطریفل کشنیزی (۲) جوارش طباشیر

●

سم الفار SAMMULFAR

لاطینی نام :۔ ARSENICUM

مترادفات :۔ تراب الہالک، تراب الفار (ع) برگ موشہ (ف) سنکھیا (ہ) آرسنک (ان)

ماہیت :۔ ایک معدنی دوا ہے سفید رنگ کی چمکدار ڈلیوں کی شکل میں ملتا ہے اس کے ساتھ لوہے، گندھک اور سرمہ سیاہ کی طرح چیزیں ملی ہوتی ہیں لہذا اسے صاف کرکے علحدہ کرتے ہیں

مزاج :۔ چوتھے درجہ میں گرم وخشک ہے

افعال واستعمالات :۔ مقوی بدن، مقوی معدہ اعصاب اور مقوی باہ افعال کی بنا پر ضعف معدہ، ضعف اعصاب، ضعف باہ اور عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے اسی لئے وجع مفاصل، عرق النسا

کمر کے درد میں مفید ہے۔

مصفی خون اور دافع امراض بلغمی ہونے کی وجہ سے فساد خون کی وجہ سے عارض ہونے والے جلدی امراض اور کھانسی، اور بلغمی دمہ میں مستعمل ہے۔

دافع حمیات اثر کی وجہ سے بلغمی اور نوبتی بخاروں کو دور کرتا ہے

نفع خاص :۔ مقوی

مضر :۔ مہلک زہر ہے

مصلح :۔ روغن زرد، کات سفید

مقدار خوراک :۔ ۱/۱۵ چاول تا ۱/۲ چاول

ہدایت :۔ چونکہ زبردست مہلک قسم کا زہر ہے لہٰذا اسے بے انتہا احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے

اہم مرکبات :۔ (۱) کشتہ سم الفار (۲) حب احمر (۳) جوہر سین

SANA MAKKI سناء مکی

نباتی نام :- Cassia angustifolia

فیملی :- LEGUMINOSAE

مترادفات :- سنائے (ف) سناء مکی (ع) سنا

ماہیت :- اس کا درخت نصف سے ۲ میٹر تک اونچا ہوتا ہے پتے زرد رنگ کے تقریباً ۴ سینٹی میٹر لمبے اور ۶ سنٹی میٹر چوڑے ہوتے ہیں نیلگوں پھول لگتے ہیں سب سے اچھی سنا حجاز کی ہوتی ہے جو سناء مکی کے نام سے مشہور ہے

ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- ہندوستان، حجاز، شام، مصر

اجزاء مستعملہ :- برگ سناء

مزاج :- پہلے درجہ میں گرم وخشک ہے

افعال واستعمالات :- ملین ہونے کی وجہ سے ازالہ قبض کے لئے ۳ گرام کھلاتے ہیں۔

مسہل اخلاط ثلاثہ فعل کی بناء پر فاسدہ کو خارج

کرنے کے لئے بلغمی سوداوی و صفراوی امراض میں کثرت سے مستعمل ہے
یہی وجہ ہے بخاروں، جوڑوں کے درد عرق النساء، گھٹیا، کمر کے درد
جیسی تکالیف کو زائل کرتا ہے۔

مصفی خون ہونے کی وجہ سے جرب و حکہ اور دانے پھوڑے
پھنسیوں کے لئے اسے پلاتے ہیں۔

قاتل کرم شکم کی حیثیت سے کرم شکم کے اخراج کے لئے بھی کھلاتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مسہل اخلاط ثلاثہ

مضر :۔ قے پیدا کرتی ہے۔

مصلح :۔ روغن بادام

بدل :۔ تربد

مقدار خوراک :۔ ۳ تا ۹ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ سنار کے اندر درج ذیل اجزاء ہوتے ہیں۔
(۱) کرائی سوفینک السیڈ (۲) کیفیرمن (۳) انتھارکونین
(۴) ایوڈین (۵) کیلشیم نمکیات

اہم مرکبات :۔ اطریفل سنائی (۲) اطریفل شاہترہ
(۳) تکمیل الطب فارسی کا چورن ۵۷

سنبل الطیب
SUMBUL-UTTEEB

نباتی نام: Nardostachys jatamansi

فیملی: Valerianae

مترادفات:۔ سنبل ہندی، سنبل الطیب (ع)، ناردین ہندی،
نادر ہندی (فا) بالچھڑ، جٹا مانسی (ہ)

ماہیت:۔ بے پھل و پھول کی ایک گھاس ہے اس کی جڑ سیاہ
زردی مائل ہوتی ہے اس کے چاروں طرف باریک باریک ریشے پٹے
ہوتے ہیں۔ بو نہایت تیز اور خوشگوار ہوتی ہے ذائقہ کافور کی مانند تلخ
ہوتا ہے۔

اس کی تین قسمیں سنبل ہندی، سنبل جبلی اور سنبل الطیب ہیں

اجزاء مستعملہ:۔ خشک شدہ جڑ

مقام پیدائش:۔ یورپ اور شمالی ایشیا، ہندوستان

مزاج:۔ پہلے میں گرم دوسرے میں خشک ہے

افعال و استعمالات:۔ تینوں قسمیں یکساں شکل و شباہت اور
افعال میں یکساں ہیں۔

مقوی دماغ محرک اعصاب و دافع تشنج ہونے کی وجہ سے ضعف دماغ اعصابی درد، مرگی اختناق الرحم اور رعشہ میں استعمال کرتے ہیں۔

مقوی قلب، مقوی باہ افعال کی بنار پر ضعف قلب، خفقان ضعف باہ دور کرنے کے لئے مستعمل ہے۔

جالی، محسن لون، مطیب عرق و دہن اثرات کی وجہ سے داغ دھبوں کے زائل کرنے، رنگ کو نکھارنے کے لئے اور پسینہ کی بدبو دور کرنے کے لئے بطور ابٹن استعمال ہوتا ہے منھ کی بدبو دور کرنے کے لئے اسے کھلاتے ہیں۔

مقوی معدہ و جگر اور کاسر ریاح کی حیثیت سے معدہ اور جگر کی کمزوری کو دور کرتا ہے اور ریاح تحلیل کرتا ہے۔

نفع خاص :- مطیب، مقوی

مضر :- گردوں کو

مصلح :- روغن گل

بدل :- جڑاکس

مقدار خوراک :- ۳ تا ۵ گرام

کیمیاوی تحقیق :- سنبل کی تینوں قسموں میں درج ذیل اجزاء ہوتے ہیں۔

(۱) لطیف روغن (۲) گلوکوسائڈ (۳) رال

البتہ سنبل الطیب میں دو مزید اجزاء

(۱) چٹائین (۲) ویلیریانین بھی ہوتے ہیں۔

اہم مرکبات :۔ (۱) حب ایارج (۲) جوارش جالینوس

(۳) دبید الورد (۴) برشعشا (۵) خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا

●

سنگجراحت SANGJARAHAT

انگریزی نام :۔ Silicate of Magnesia

مترادفات :۔ حجر اعرابی، حجر الجراحت (ع)، سنگجراحت (ف)

سنگ زخم (ف) سوپ اسٹون (ان)

ماہیت :۔ سفید چکنا، آسانی سے ٹوٹ جانے والا ایک پتھر ہے دانتوں میں رکھنے سے چپک جاتا ہے عام طور سے سفوف یا ڈلیوں کی شکل میں ملتا ہے۔

مزاج بعض نے گرم وخشک بعض نے سرد وخشک لکھا ہے۔

افعال و استعمالات:- مجفف قابض اور حابس دم ہونے کی وجہ سے زخموں کو خشک کرنے، سیلان الرحم، کثرت طمث کو روکنے مسوڑھوں اور دانتوں سے خون رسنے کو بند کرنے کے لئے مختلف طریقوں سے استعمال ہوتا ہے خونی دستوں کو بند کرنے کے لئے گائے کے چھاچھ کے ساتھ کھلاتے بھی ہیں۔

مقدار خوراک:- ۱تا ۲ گرام

نفع خاص:- مجفف اور حابس دم

بدل :- گل ملتانی

اہم مرکبات:- (۱) سفوف حکہ (۲) سفوف استحاضہ

●

SANGDANA سنگدانہ

لاطینی نام:- INGLUIES

مترادفات:- قانصہ (ع) سنگدانہ (ف) پتھری (ہ)

ماہیت:- مختلف پرندوں میں معدہ کے قائم مقام ایک عضو

کو کہتے ہیں اوپر سے سرخ اندر سے زرد ہوتا ہے ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔

مزاج :۔ گرم وخشک

افعال واستعمالات :۔ قابض مقوی معدہ وجگر ہونے کی وجہ سے سنگرہنی اور زلق الامعاء میں کثرت سے مستعمل ہے معدہ اور جگر کے ضعف کو دور کرتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ ایک گرام

اہم مرکبات :۔ معجون سنگدانہ مرغ

●

سنگھاڑا SINGHARA

نباتی نام :۔ Trapa bispinosa

فیملی :۔ ONAGRACEAE

مترادفات :۔ پانی پھل (ب)، سنگھاڑا (ہ)

ماہیت :۔ مشہور پھل ہے تالابوں میں بویا جاتا ہے پتے پانی پر تیرتے رہتے ہیں اس کی شاخیں پانی کے اندر پھیلی ہوتی ہیں انھیں

میں پھل لگتے ہیں ابتدا میں بالکل سبز بعد میں سبزی کم ہو جاتی ہے اور کچھ بیگنی رنگ کے ہو جاتے ہیں پھل توڑنے پر اندر سے سفید مغز نکلتا ہے۔ ذائقہ میں لذیز ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان میں کثرت سے ہوتا ہے۔

مزاج :۔ کچا سرد وتر پختہ سرد وخشک

افعال واستعمالات :۔ مسکن حرارت ہونے کی وجہ سے سوزش کم کرنے کے لئے نیز بطور میوہ اسے کھاتے ہیں۔

قابض و مغلظ افعال کی بنا پر اس کے سفوف کو جریان منی، سیلان رحم کو بند کرنے کے لئے کھلاتے ہیں۔

مقدار خوراک :۔ ٣ تا ١٠ گرام

مضر :۔ نفاخ

مصلح :۔ نمک، مرچ سیاہ

اہم مرکبات :۔ معجون آرد خرما

•

SANG SAR-E-MAHI سنگ سرماہی

مترادفات :۔ حجر السمک (ف و ع)

ماہیت :۔ سفید رنگ کی پتھر جیسی چیز ہے مچھلی کے دماغ کے مقام میں ہوتی ہے۔

مزاج :۔ گرم وخشک

افعال واستعمالات :۔ مفتت حصاۃ ہونے کی وجہ سے گردے اور مثانہ کی پتھری توڑنے کے لئے عرصہ سے مستعمل ہے

مقدار خوراک :۔ ایک گرام

اہم مرکبات :۔ معجون سنگ سرماہی

●

SURANJAN TALKH سورنجان تلخ

فیملی :۔ COLCHICEAE

نباتی نام :۔ *Colchicum luteum*

مترادفات :۔ سورنجان تلخ (ف)، کاشمیر (ان)، کڑوا سورنجان

ماہیت :۔ سدا بہار پودا ہے پتے بہت کم ہوتے ہیں جڑ گرہ دار ہوتی ہے رنگ زرد اور ذائقہ تلخ ہوتا ہے

مقام پیدائش :۔ ایران، وسطی اور جنوبی یوروپ روس

اجزاء مستعملہ :۔ جڑ

مزاج :۔ دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے

افعال و استعمالات :۔ محلل اورام مسکن اور مسہل بلغم افعال کی بناء پر بلغم کو براہ راست خارج کرنے عرق النساء وجع المفاصل اور نقرس میں کثرت سے مستعمل ہے۔

انھیں تاثیرات کی بناء پر متورم عضو پر باندھتے ہیں

مقدار خوراک :۔ ۲ تا ۳ گرام

بدل :۔ بوزیدان

اہم مرکبات :۔ (۱) حب سورنجان (۲) معجون سورنجان

SURANJAN SHIRIN سورنجان شیریں

فیملی :- COLCHICEAE

نباتی نام :- *Colchicum spp.*

مترادفات :- سورنجان شیریں (ف) میٹھا سورنجان (ہ) سوئیٹ ہارموڈکٹائل (ان)

ماہیت :- ایک پودے کی جڑ ہے پتے گندنا کے پتوں کی کی طرح ہوتے ہیں جڑ لہسن کے جڑ کی طرح ہوتی ہے رنگ اوپر سے سرخی مائل اندر سے سفید ہوتا ہے ذائقہ شیریں ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- مصر، آئرلینڈ، کشمیر، انگلستان

اجزاء مستعملہ :- جڑ

مزاج :- تیسرے درجہ میں گرم وخشک ہے۔

افعال واستعمالات :- محلل ومسکن افعال کی بناء پر تمام جوڑوں کے درد کے لئے گل روغن کے ساتھ اس کی مالش کرتے ہیں سمی ہونے کی وجہ سے اطباء اسے اندرونی طور سے استعمال نہیں کرتے حالانکہ جدید طب میں یہی دوا مستعمل ہے۔

اہم مرکبات :۔ روغن وجع المفاصل

کیمیاوی تحقیق :۔ اس کے اندر ایک الکلائڈ اور کالچی کلین ہوتا ہے۔

•

سیماب SEEMAB

لاطینی نام :۔ HYDARGYRUM

مترادفات :۔ عین الحیات زئبق (ع) سیماب (ف) پارہ (ہ) مرکری (ان)

ماہیت :۔ پگھلی ہوئی چاندی کی طرح صاف اور سیال دھات ہے اور دوسری دھاتوں کے مقابلہ میں وزنی ہوتا ہے گرم کرنے سے اڑ جاتا ہے پانی میں حل نہیں ہوتا۔

مزاج :۔ کشتہ سیماب گرم وخشک

افعال واستعمالات :۔ دافع امراض بلغمی ہونے کی وجہ سے پارہ کا کشتہ بنا کر عصبی و بلغمی بیماریوں جیسے فالج، لقوہ، رعشہ۔ تشنج نزلہ و

نزلہ زکام کھانسی، دمہ، جوڑوں کے درد میں استعمال کرتے ہیں۔

مصفی خون فعل کی بنا پر فساد خون کی وجہ سے پیدا ہونے والی جذام

اور آتشک جیسی بیماریوں میں بھی مستعمل ہے۔

مقوی، و ممسک و مغلظ منی کی حیثیت سے ضعف باہ، جریان منی

اور اس کی رقت دور کرنے میں مفید ہے۔

عام طاقت بخش ہونے کی وجہ جسمانی کمزوری خاص طور سے دق وسل

کی بیماری میں کمزوری دور کرنے کے لئے کھلاتے ہیں۔

اس کے علاوہ کھجلی داد کے مرہم میں شامل کرتے ہیں جوئیں مارنے کے

لیے سر میں لگایا بھی جاتا ہے۔

پارہ کو صاف کر کے آنتوں میں گرہ پڑ جانے کی صورت میں کھلانے

سے گرہ کھل جاتی ہے اور پارہ مسلم طور سے پاخانہ کے راستہ سے خارج

ہو جاتا ہے پارہ کی کشتہ کی تیاری میں بے حد احتیاط کی ضرورت ہے کیونکہ

خام پارہ کا کشتہ بدن میں فساد پیدا کر دیتا ہے۔

مقدار خوراک :- ایک چاول تا ۲ چاول

نفع خاص :- دافع امراض بلغمی، و مجفف قروح

مضر :- معدہ اور حلق کے لئے

مصلح :- گھی اور دودھ

بدل :- رانگا محلول

اہم مرکبات :- (۱) حب سیاہ (۲) گلابی مرہم

●

سیندور SENDOOR

لاطینی نام :- PLUMBI OXIDUM RUBRUM

مترادفات :- اسرنج (ع) سرنج (ف) سیندور (ہ) (ریڈ آکسائڈ آف لیڈ (ان)

ماہیت :- سرخی زردی مائل سفوف ہے قلعی اور سفیدہ کی آمیزش سے بنتا ہے وزنی ہوتا ہے ذائقہ بدمزہ ہوتا ہے۔

مزاج :- درجہ دوم میں سرد تیسرے درجہ میں خشک ہے

افعال و استعمالات :- بیرونی طور پر مجفف قروح منبت لحم اور حابس دم ہونے کی وجہ سے مرہم بنا کر استعمال کرنے سے زخموں کو جلد بھرتا ہے، خون کو روکتا ہے اور قاتل کرم خصوصیت کی بنا پر زخموں

کے کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے۔

جلنے پر بھی لگاتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مدمل قروح

مضر :۔ سم قاتل ہے

اہم مرکبات :۔ مرہم خنازیر

شادنج SHADNAJ

لاطینی نام :۔

مترادفات :۔ حجر الدم (ع)، شادنہ، شاہدانہ (ف)

ماہیت :۔ ایک قسم کا ملائم پتھر ہے کئی طرح کا ہوتا ہے دانہ مسور کے مشابہہ، سرخ رنگ کا اچھا ہوتا ہے۔ اور جو آسانی سے ٹوٹ جاتا ہے

مزاج :۔ شادنج مغسول سرد خشک دوسرے درجہ میں شادنج غیر مغسول تیسرے درجہ سرد خشک ہے

افعال واستعمالات :- شادنج کو آنکھ کی مختلف بیماریوں مثلاً خارش، زخم ضعف بصر میں تنہا یا دوسری دواؤں کے ساتھ بطور سرمہ لگایا جاتا ہے۔

حابس خون ہونے کی وجہ سے زخموں کے خون کو روکنے اور انھیں خشک کرنے کے لئے چھڑکتے ہیں۔

اسے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ باریک پیسکر پانی میں حل کرلیں جتنا پانی حل ہو جائے دوسرے برتن میں علحدہ رکھلیں جو حل نہ ہو اسے دوبارہ حل کرلیں۔

نفع خاص :- امراض چشم، حابس خون

مضر :- مثانہ کے لئے

بدل :- سنگ اثمد، دم الاخوین

مقدار خوراک :- اسے دو گرام

اہم مرکبات :- (۱) شیاف احمر حاد (۲) شیاف احمر لین (۳) شیاف اسود (۴) ذرور مردار سنگ

SHAHTARA شاہترہ

نباتی نام :- *Fumaria officinalis*

فیملی :- FUMARIACEAE

مترادفات :- شاہترج، کزبرۃ الحمار، بقلۃ الملک (ع)، شاہترہ (ف)، پت پاپڑہ (ہ)، کامن فیومیٹری (ان)،

ماہیت :- شاہترہ کا پودا ایک گز تک لمبا ہوتا ہے پتے دھنیے کے پتے کی طرح اور پھول بنفشئی رنگ کے ہوتے ہیں عام طور سے چنے اور گیہوں کے کھیتوں میں ملتا ہے

ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔

اجزاء مستعملہ :- پتے اور پھول

مقام پیدائش :- ایران اور ہندوستان

مزاج :- گرم و خشک

افعال و استعمالات :- مصفی خون ہونے کی وجہ شاہترہ کو بطور جوشاندہ فسادہ خون کی وجہ سے عارض ہونے والی بیماریوں مثلاً آتشک، خارش اور پھوڑے پھنسی میں بکثرت استعمال کرتے ہیں۔

مقوی معدہ ہونے فعل کی بناء پر بھوک کو بڑھاتا اور معدہ کو طاقت

دیتا ہے۔

دافع بخار کی حیثیت سے پرانے بخاروں میں بھی مستعمل ہے

نفع خاص :۔ مصفی خون

مضر :۔ پھیپھڑے کے لئے

بدل :۔ ہلیلہ و سنا

مصلح :۔ کاسنی

مقدار خوراک :۔ ۵ تا ۷ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ (۱) نومرک السیڈز (۲) فیومیرمن

اہم مرکبات :۔ (۱) اطریفل شاہترہ (۲) عرق شاہترہ

(۳) اطریفل منڈی۔

•

شب SHIB

انگریزی نام :۔ ALUMEN

مترادفات :۔ زاج ابیض (ع) زاک سفید (ف) پھٹکری (ہ)

ماہیت :۔ سفید یا سبزی لئے ہوئے ڈلیوں کی شکل میں ملتی ہے ذائقہ شیریں اور کسیلا ہوتا ہے۔

یوں تو اس کی بہت سی قسمیں ہیں لیکن صرف تین دوا استعمال ہوتی ہیں۔

مقام پیدائش :۔ بلاد ثمرقیہ، ممالک مغرب وغیرہ

مزاج :۔ گرم وخشک

افعال واستعمالات :۔ قابض، مجفف ہونے کی وجہ سے مسوڑھوں اور اور دانتوں کے ورم اور کمزوری، قلاع ورم حلق اور دانتوں۔ مسوڑھوں سے خون رسنے میں بطور منجن استعمال کرتے ہیں پرانے دستوں میں اس کا سفوف کھلاتے ہیں قابض فعل کی بناء پر کانچ نکلنے اور بواسیر میں اس کے جوشاندے سے دھارتے ہیں حابس دم فعل کی وجہ سے معدہ اور آنتوں کے سیلان خون کو بند کرنے نکسیر اور ناک کے زخموں میں اس کے محلول سے پچکاری کراتے ہیں۔

جالی ہونے کی وجہ سے آشوب چشم کے لئے عرق گلاب میں محلول کرکے آنکھوں میں ڈالتے ہیں۔

نفع خاص :- قابض، حابس

مقدار خوراک :- ۲ - چار رتی

اہم مرکبات :- (۱) سنون خاص (۲) سنون زرد
(۳) قطور - مد

•

شقاقل SHAQAQUL

فیملی :- UMBELLIFERAE

نباتی نام :- Trachydium lehmanni

مترادفات :- گزر دشتی (ف) دودھالی، شالی (ہ)

ماہیت :- ایک پودے کی جڑ ہے چھوٹی گاجر کی شکل کی ہوتی ہے رنگ سفید مائل بزردی ہوتا ہے۔
ذائقہ لیسدار اور تھوڑا سا میٹھاس لئے ہوئے ہوتا ہے۔

مزاج :- درجہ اول میں گرم درجہ دوم میں تر ہے۔

افعال واستعمالات :- مقوی مغلظ و مولد منی ہونے کی وجہ سے

اس کا سفوف ضعف باہ، قلت باہ اور رقت منی میں استعمال ہوتا ہے

دودھ بڑھانے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے

مقوی بدن کی حیثیت سے اس کا مربہ بھی مستعمل ہے

نفع خاص :- مقوی باہ

مضر :- دردسر پیدا کرتا ہے

مصلح :- شہد مصفی

بدل :- بوزیدان

مقدار خوراک :- ۳ تا ۵ گرام

اہم مرکب :- لبوب کبیر

•

شکر تیغال SHAKAR TIGHAL

ماہیت :- تیغال نامی ایک جانور کے لعاب سے تیار شدہ گھر کو کہتے ہیں یہ جانور مکھی کی طرح ہوتا ہے لعاب سے بنا ہوا گھر تازہ حالت میں

میٹھا پرانے ہونے کے بعد مٹھاس میں کمی آجاتی ہے۔

مزاج :۔ گرمی و سردی میں معتدل ہے۔

افعال واستعمالات :۔ مفری اور ملین سینہ افعال کی وجہ سے مری اور قصبۃ الریہ حلق کی خشکی، سوزش، اور خشک کھانسی میں مفید ہے۔ آواز کو صاف کرتی ہے شہد یا کسی شربت کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔

نفع خاص :۔ دافع خشونت حلق و سعال یابس

مضر :۔ قے لاتی ہے

مصلح :۔ ترنجبین

بدل :۔ مصری

مقدار خوراک :۔ ا تا ۳ گرام

•

شنگرف SHANGRAF

لاطینی نام :۔ HYDRARGYRIBISUL-PHURETUM

مترادفات :۔ زنجفر (ع)، شنگرف (ف)، سنا بار (ان)

ماہیت :۔ وزنی چمکدار چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کی شکل میں بازار میں ملتے ہیں رنگ گہرا سرخ ہوتا ہے کتابوں میں مذکورہ ہے کہ پارہ اور گندھک کی باہمی ترکیب سے تیار ہوتے ہیں۔

مزاج :۔ دوسرے درجہ میں گرم و خشک

افعال و استعمالات :۔ قابض و مجفف افعال کی بناء پر زخموں کو خشک کرنے والے مرہموں میں شامل کیا جاتا ہے انھیں خصوصیات کی وجہ سے خون کو بند کرنے میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

محلل مقوی باہ و اعصاب ہونے کی وجہ سے اورام پارہ میں تحلیل اور ضعف باہ و جریان میں بھی مستعمل ہے۔ مقوی اعصاب دافع بخار و مصفی خون ہونیکی وجہ سے فالج، لقوہ، اعصاب کی کمزوری خون کی خرابی کی وجہ سے پیدا ہونے والی بیماریوں اور پرانے بخاروں کو دور کرنے کے لئے کھلاتے بھی ہیں۔

نفع خاص :۔ زخموں کو بھرتا ہے اور بخاروں کو دور کرتا ہے۔

مضر :۔ بے چینی اور کرب کا باعث ہے۔

مصلح :۔ گھی، دودھ، مکھن

بدل :۔ شادنہ

مقدار خوراک :۔ ایک چاول تا ۲ چاول

اہم مرکبات :۔ (۱) حب نقرہ (۲) مرہم گلابی

•

شورہ قلمی SHORA QALMI

لاطینی نام :۔ POTASSAE NITROS

مترادفات :۔ القر (ع) شورہ قلمی (ف) شورہ (ہ)

ماہیت :۔ چمکدار قلموں کی شکل میں بازار میں ملتی ہے شکل شش پہلو ہوتی ہے رنگ سفید اور ذائقہ نمکین ہوتا ہے۔ منہ میں رکھنے سے ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان اور بعض دیگر ممالک

مزاج :۔ تیسرے درجہ میں گرم و خشک۔

افعال واستعمالات :۔ مدر بول ہونے کی وجہ سے پیشاب بند ہونے کے عارضہ میں کھلاتے ہیں اور لگاتے بھی ہیں مدر خصوصیت کے ساتھ

جالی ہونے کے باعث قروح مجاری میں بھی کثرت سے مستعمل رہے ہے اسی تاثیر کی بنا پر بدن کے میل صاف کرنے اور کھجلی میں بھی فائدہ مند ہے۔

قاطع اور مفتح افعال کی بنا پر عظم طحال میں استعمال کرتے ہیں۔ چونکہ شورہ انجماد خون کو روکنے کی خاصیت بھی رکھتا ہے لہٰذا نقرس میں بھی مفید ہے۔

نفع خاص :- مدر بول

مضر :- گردہ اور مثانہ کے لئے

مقدار خوراک :- ۱ تا ۱½ گرام

بدل :- نمک اندرانی

اہم مرکبات :- (۱) سفوف اندری جلد (۲) طحال اکسیری

(۳) سفوف شورہ مرکب

SHOKRAN شوکران

فیملی :- UMBELLIFERAE

نباتی نام :- Conium maculatum

مترادفات :- قونیون (ع)، دورس، تخت (ف)، شوکران (ہ) ہیم لاک (ان)

ماہیت :- ایک بوٹی ہے پتے کھیرے کے مانند، کنارے کٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ ہاتھ سے ملنے پر تیز ناگوار بو نکلتی ہے پھول چتر دار سوئے کے مانند ہوتا ہے بیج انیسوں کی شکل کے ہوتے ہیں۔ ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- یوروپ اور شمالی ایشیا

اجزاء مستعملہ :- جڑ، پتے اور پھول

مزاج : چوتھے درجہ میں سرد و تیسرے میں خشک ہے

افعال و استعمالات :- خارجی طور پر مخدر و مسکن الم افعال کی بناء پر وجع مفاصل حار، نملہ، حمرہ اور آنکھوں کے درد میں بطور لیپ مستعمل ہے۔

دافع تشنج اور مسکن اثرات کی بنا پر تشنجی بیماریوں جیسے ۔ مرگی رعشہ فالج اور کالی کھانسی میں استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مسکن درد

مضر :۔ زہر قاتل ہے، روشنی کو کم کرتی ہے۔

مصلح :۔ افسنتین

بدل اجوائن خراسانی

مقدار خوراک :۔ ایک رتی تا ۲ رتی

کیمیاوی تحقیق :۔

●

شونیز SHONEEZ

فیملی :۔ RANANCULACEAE

نباتی نام :۔ Nigella sativa

مترادفات :۔ حبۃ السوداء، شونیز (ع) سیاہ دانہ (ف)

کلونجی، منگریلا (ہ) نائجلا سیڈ دان)

ماہیت :- کلونجی کا پودا نصف گز لمبا ہوتا ہے خودرو بھی ہوتا ہے اور اس کی باقاعدہ کاشت بھی ہوتی ہے پتے دو تین حصوں میں بٹے ہوئے، پھول چھوٹے چھوٹے اور ہلکے نیلے رنگ کے ہوتے ہیں زبیج سیاہ رنگ کے تخم پیاز سے مشابہ ہوتے ہیں۔

بو تیز اور ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- روم اور ہندوستان

اجزاء مستعملہ :- تخم

مزاج :- دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے

افعال و استعمالات :- بیرونی طور پر جالی اور جاذب خون ہونے کی وجہ سے کلونجی کو تنہا یا دوسری دواؤں کے ساتھ پیس کر۔

سفید داغ، چھیپ، جھائیں، داد، اکوتہ، گنج، اور مہاسوں کو ختم کرنے کے لئے لگاتے ہیں۔

تیز بو ہونے کی وجہ سے سرد نزلاوی تکالیفات میں بھون کر سونگھاتے ہیں اس کی دھونی بھی بے حد مفید ہے۔ سرکہ میں پیس کر درد سر مزمن اور آدھا سیسی کے درد میں تسکین دینے کے لئے سعوط کراتے ہیں۔

عورتوں کے دودھ میں پیکر کا لوز کی بیماری میں قطرہ قطرہ ناک میں ٹپکانے سے نمایاں فائدہ ہوتا ہے۔

اندرونی طور پر منفث بلغم اور محلل ریاح تاثیرات کی حامل ہونے کی وجہ سے کلونجی دمہ، دردسینہ، نفخ شکم میں مستعمل ہے۔

مقوی معدہ اور ملین شکم افعال کی بنا پر ضعف معدہ قولنج میں مفید ہے۔

مدر حیض اور مقوی و محرک اعصاب کی حیثیت سے ادرار حیض اور اکثر اعصابی تکالیف کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ محلل ریاح، جالی و جاذب

مضر :۔ خناق و دوران سر پیدا کرتی ہے

مصلح :۔ کتیرا

بدل :۔ انیسون

مقدار خوراک :۔ ۱ تا ۲ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ کلونجی میں درج ذیل اہم اجزاء پائے جاتے ہیں۔ (۱) نیجے لین (۲) آرگینک تیزابات (۳) امائنو ایسڈ (۴) گلوکوز (۵) سے پونین۔

اہم مرکبات :۔ (۱) روغن شفا (۲) حب حلیت
(۳) جوارش شونیز (۴) معجون کلکلانج۔

•

شیر خشت SHIR KHISHT

انگریزی نام :۔ MANNA

ماہیت :۔ درخت کیکر و پر رس رس کر جمنے والی ایک رطوبت ہے ذائقہ شیریں ہوتا ہے عام طور سے دو قسم کی بازاروں میں ملتی ہے ایک قسم کے بڑے بڑے ملائم دانے ہوتے ہیں اس کا رنگ سفیدی مائل صاف گوند کی طرح ہوتا ہے دوسری قسم چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں ملتا ہے ان کی اندرونی سطح چپٹی ہوتی ہے اوپر سے سفید رنگ کے اور اندر سے توڑنے پر زرد سفیدی مائل رنگ نکلتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ اطالیہ ، ایران ، ایشیائے کوچک

مزاج :۔ دوسرے درجہ میں گرم و تر ہے

افعال واستعمالات :۔ ملین اور مسہل صفراد و اخلاط محرقہ ہونے کی وجہ سے گرم بیماریوں خاص طور پر تپ حارہ میں گلاب کے ساتھ کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔

ملین سینہ و منفث ومخرج بلغم افعال کی بناء پر پھیپھڑے اور سینہ کی خشونت کو دور کرنے اور بلغم نکالنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ جالی ہونے کے باعث چہرہ کے داغ دھبے زائل کرنے اور رنگ نکھارنے کے لئے لگاتے ہیں

نفع خاص :۔ مسہل اخلاط ثلاثہ

مضر :۔ جی کو متلا کرتا ہے اور ریاح پیدا کرتا ہے

مصلح :۔ روغن بادام و سونف

بدل :۔ ترنجبین

مقدار خوراک :۔ ۲۵ تا ۵۰ گرام

●

شیطرج ہندی SHITRAJ HINDI

نباتاتی نام :۔ Plumbago zeylanica

فیملی :- PLUMBAGINEAE

مترادفات :- چیتا (ہ)، شیطرج ہندی (ع) (ف)، لیڈاورٹ (ان) چیتہ، بیخ برند

ماہیت :- اس کا درخت ایک میٹر لمبا ہوتا ہے شاخوں کا رنگ سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے پتے لمبے باریک اور سبز ہوتے ہیں جڑ خوشبودار ہوتی ہے ذائقہ تلخ اور تیز ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- ہندوستان اور سیلون

اجزاء مستعملہ :- جڑ اور اسکا پوست

مزاج :- تیسرے درجہ میں گرم وخشک ہے

افعال واستعمالات :- بیرونی طور پر جالی اور محلل ہونے کی وجہ سے اس کے پتوں اور جڑ کو لگانے سے ورم تحلیل ہوجاتے ہیں اور داغ دھبے زائل ہوجاتے ہیں

ہاضم اور کاسر ریاح افعال کی بناء پر غذا کو ہضم کرتی ہے اور ریاح کرتی ہے۔

محمر ومخرش تاثیرات کی وجہ سے سفید داغ، چھیپ، داد جیسی بیماریوں میں مستعمل ہے۔

محرک اعصاب اثر کی وجہ سے فالج، لقوہ، اور ضعف اعصاب میں استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ دافع برص، بہق

مضر :۔ پھیپھڑے کے لئے

مصلح :۔ مصطگی اور گوند ببول

بدل :۔ مجیٹھ اور مونگا نرکچور

مقدار خوراک :۔ ½ گرام سے ۳ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ اس کے اندر ایک خاص جزو پلمباگین پایا جاتا ہے۔

اہم مرکبات :۔ (۱) معجون جوگراج کوگل
(۲) معجون فلاسفہ

•

SIBR صبر

فیملی :۔ LILIACEAE

نباتی نام :- Aloe indica

مترادفات :- نبات الصبر (ع)، درخت صبر (ف)، گھیکوار (ہ)

ایلو (ان)

ماہیت :- ایک منجمد رطوبت ہے جو گھیکوار کے پتوں

سے نکلتی ہے اس کی کئی قسمیں ہیں اس کے پتے ہرے رنگ کے

دبیز اور اوپر کی طرف اٹھے ہوتے ہیں بعض خاردار ہوتے ہیں اور

بعض میں کانٹے نہیں ہوتے اس کے رس کو مغز گھیکوار کہتے ہیں۔

ذائقہ تلخ ہوتا ہے بازاروں میں زرد، سرخ بھورے رنگ کے یا

سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کی شکل میں ملتا ہے۔

مقام پیدائش :- ہندوستان، عرب، افریقہ اور امریکہ

مزاج :- دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔

افعال و استعمالات :- مسہل و ملین ہونے کی وجہ سے قبض

دور کرنے کے لئے عام طور سے مستعمل ہے خاص بات یہ ہے کہ چونکہ معدہ

اور جگر کو طاقت بخشتا ہے لہذا دستوں سے کمزوری نہیں آتی

مدر حیض و مسقط افعال کی بنا پر حیض جاری کرنے کے لئے تنہا یا

دوسری دواؤں کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ اسقاط حمل کے لئے بطور

فرزجہ بھی مستعمل ہے۔

قاتل کرم شکم کی حیثیت سے چرنوں کے لئے اس کے پانی سے سے حقنہ کرتے اور مقعد پر لگاتے ہیں

نفع خاص :- مسہل

مضر :- خراش امعاء پیدا کرتا ہے

مصلح :- کتیرا بدل :- ترید

مقدار خوراک :- ایک یا چار رتی

کیمیاوی تحقیق :- اس کے اندر ایک ایلوین نامی الکلائڈ ہوتا ہے۔

اہم مرکبات :- (۱) حب ایارج (۲) حب شبیار
(۳) حب تنکار (۴) حب صبر (۵) حب مدر
(۶) حلوائے گھیکوار۔

•

SANDAL SUFAID صندل سفید

لاطینی نام :- Santalum album

فیملی :- SANTALACEAE

مترادفات :- صندل ابیض (ع) صندل وہائٹ (ان)

چندن (ہ)

ماہیت :- اس کے درخت کی لمبائی تو ۳۵ فٹ اور تنا تین فٹ گولائی لئے ہوئے ہوتا ہے پتلی پتلی ڈالیں درخت سے لٹکی رہتی ہیں پھول بھورے بیگنی رنگ کے ہوتے ہیں۔

پھل کالے کالے گچھوں میں لگتے ہیں۔

ذائقہ قدرے تلخ ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- میسور، کوئمبٹور

مزاج :- سرد خشک

افعال واستعمالات :- مفرح و مسکن ہونے کی وجہ سے ضعف قلب، خفقان میں کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔

دافع تعفن اور منفث بلغم افعال کی بنا پر سوزاک، بول الدم، پرانی کھانسی اور اتساع الشعب میں مفید ہے۔

نفع خاص :- مفرح و مسکن

مقدار خوراک :- ۵ تا ۷ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ اس کے اندر ایک روغن پایا جاتا ہے

اہم مرکبات :۔ (۱) خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا

(۲) خمیرہ مروارید (۳) دواء المسک معتدل

•

صندل سرخ SANDAL SURKH

نباتی نام :۔ Pterocarpus santalinus

فیملی :۔ LEGUMINOSEAE

مترادت :۔ صندل احمر (ع) رڈ صندل (ان) چندن (ہ)

ماہیت :۔ اسے ۱۰ ۱۱ میٹر لمبے ایک درخت کی لکڑی ہے جس کا برادہ زیادہ تر استعمال ہوتا ہے اس کے تنے کی چھال سیاہ ہوتی ہے کاٹنے پر اس میں سے سرخ رنگ کی رطوبت نکلتی ہے۔

اگرچہ طبی کتابوں میں صندل سرخ وسفید کو ایک ساتھ بیان کیا گیا ہے لیکن ان دونوں کا آپس میں کوئی تعلق نہیں ہے

مقام پیدائش :۔ جنوبی ہند

مزاج :۔ سرد و خشک

افعال و استعمالات :۔ قابض مسکن اور مصفی ہونے کی وجہ سے دستوں، حیض کی زیادتی، تھوک اور پیشاب میں خون آنے اور تصفیہ خون کے لئے مستعمل ہے۔

مقدار خوراک :۔ ۵ تا ۷ گرام

نفع خاص :۔ مصفی خون

کیمیاوی تحقیق :۔ اس کے اندر سینٹالین نامی ایک جوہر ہوتا ہے

اہم مرکبات :۔ (۱) حب مصفی خون (۲) معجون عشبہ (۳) شربت انجبار (۴) قرص کافور

●

صعتر فارسی SATAR FARSI

فیملی :۔ LABIATAE

نباتی نام :- Zatira multiflora

مترادفات :- صعتر (ع) ساتر (ف)

ماہیت :- ایک بوٹی ہے پتے گول گول پودینے سے کچھ بڑے ہوتے ہیں پھل نیلے رنگ کے خوشبودار ہوتے ہیں۔

ذائقہ تیز ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- عرب، ایران اور افغانستان

مزاج :- دوسرے درجے میں گرم و خشک ہے

افعال و استعمالات :- ہاضم، محلل اور کاسر ریاح ہونے کی وجہ سے ضعف ہضم، قراقر شکم، ورم جگر و طحال میں کثرت سے مستعمل ہے

دانتوں کے درد میں اس کے جوشاندے سے غرغرہ بھی کراتے ہیں۔ مقامی طور سے ورموں کو تحلیل کرنے، کولھے کے درد، وجع الرحم میں بطور ضماد بھی لگاتے ہیں۔

منفث بلغم اور مدر بول حیض تاثیرات کی بنا پر پیشاب اور حیض کو جاری کرتا ہے اور دمہ، کھانسی میں مفید ہے۔

نفع خاص :- دافع تبخر و ہاضم

بدل :۔ پودینہ کوہی

مقدار خوراک :۔ ۵ تا ۷ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ اس کے اندر ایک روغن پایا جاتا ہے

•

صمغ پلاس SAMAGH PALAS

فیملی :۔ PAPLIONACEAE

نباتی نام :۔ Butea monosperma

مترادفات :۔ چنیا گوند، ڈھاک کا گوند (ہ) صمغ پلاس (ف) بنگال کائنو دان)

ماہیت :۔ ڈھاک کے درخت کے تنے میں شگاف دینے سے ایک رطوبت نکلتی ہے جو جم جانے کے بعد سرخ سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔ اس میں کوئی بو نہیں ہوتی۔

ذائقہ بے حد کسیلا ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ برما سے ہندوستان تک

مزاج :- گرم وخشک

افعال واستعمالات :- ممسک اور مغلظ منی ہونے کی وجہ سے رقت منی جریان میں کثرت سے مستعمل ہے۔

قابض ومجفف افعال کی بنار پر سیلان الرحم، سنگرہنی کے لئے مفید ہے۔

مقوی ہونے کے باعث کمر، معدہ کو طاقت دینے کے لئے دودھ کے ساتھ کھلاتے ہیں اسی وجہ سے اسے کمرکس کہتے ہیں۔

نفع خاص :- مغلظ وممسک

بدل :- گوند ببول

مقدار خوراک :- ۱تا۲ گرام

اہم مرکبات :- (۱) حلوائے صمغ عربی

(۲) کمرکس کے لڈو

SAMAGH KATEERAI صمغ کتیرا

فیملی :- LEGUMINOSEAE

نباتی نام :- Astragalus gummifera

مترادفات :- قتاد، شجرۃ القدس (ع)، نوارس،
نبیح (ف) کتیرا (ہ)

ماہیت :- ایک بے حد خاردار درخت کا گوند ہے
رنگ زرد سفید ذائقہ پھیکا ہوتا ہے پانی میں پھول جاتا ہے
اس پر ٹنکچر آیوڈین لگانے سے اس کا رنگ اودا یا نیلا ہوتا
ہے۔

مقام پیدائش :- ایشائے کوچک، ایران

مزاج :- گرمی وسردی میں معتدل

افعال واستعمالات :- حابس دم مغری اور ملطف ہونے کی
وجہ سے آنکھ کے زخموں، آشوب چشم، نفث الدم، خشونت صدر
وحلق میں استعمال کرتے ہیں۔

اندرونی طور پر سوزش کم کرنے اور بدن کو فربہ کرنے کی

صلاحیت ہونے کی وجہ سے اندرونی طور پر سوزش کم کرنے کے لئے بطور فالودہ اور یبوست بدن کے لئے دودھ کے ساتھ کھلاتے ہیں۔

نفع خاص :۔ حابس دم

بدل :۔ گوند ببول

مقدار خوراک :۔ ۱ تا ۳ گرام

اہم مرکبات :۔ (۱) شربت اعجاز

(۲) لعوق سپستان

طباشیر TABASHEER

فیملی :۔ GRAMINEAE

نباتی نام :۔ Bambusa arundinacea

مترادفات :۔ طباشیر (ع)، بنسلوچن (ہ)

ماہیت :۔ بانس کے جوف اندر بارش کی بوندوں یا شبنم سے پیدا ہونے والی ایک رطوبت ہے رنگ سفید شگاف ذائقہ پھیکا ہوتا ہے اگر اس کی رنگت نیلی ہو تو اسے طباشیر کبودی کہتے ہیں۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان اور ہمام کے مقامات

مزاج :۔ دوسرے درجہ میں سرد وخشک ہے

افعال واستعمالات :۔ مقوی ومفرح قلب ہونے کی وجہ ضعف قلب، خفقان اور بے قراری دور کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

قابض ہونے کی وجہ سے دستوں، جریان منی اور سیلان میں مفید ہے۔

شدید میرد فعل کی بنار پر تیز بخاروں میں پیاس بجھانے کے لئے پلاتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مقوی قلب

بدل :۔ خرفہ وسماق

مقدار خوراک :۔ ۱ ۔۲ گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ درج ذیل اجزا ہوتے ہیں۔

(۱) سلیکا (۲) پوٹاش (۳) پر آکسائڈ آف آئرن

(۴) چونا۔

اہم مرکبات :۔ (۱) حب طباشیر

(۲) سفوف ست گو

توتیا TOOTIYA

لاطینی نام :۔ CORPUM SULPHAS

مترادفات :۔ توتیائے اخضر (ع)، توتیا سبز (ف)

نیلا توتیا (ہ)

ماہیت :۔ گہرے نیلے رنگ کی ڈلیوں یا قلموں کی شکل میں بازار میں ملتا ہے۔ ذائقہ تیز اور شور ہوتا ہے تانبے کو گندھک کے تیزاب میں حل کر کے تیار ہوتا ہے۔

مزاج :۔ درجہ چہارم میں گرم و خشک ہے۔

افعال و استعمالات :۔ مجفف قروح داکال ہونے کی وجہ سے توتیا کو خراب گوشت دور کرنے، زخموں کو سکھانے کے لئے استعمال کرتے ہیں سوزاک اور آتشکی زخموں میں بھی مستعمل ہے۔

قابض فعل کی بنار پر دستوں اور پیچش کو بند کرنے کے لئے کھلاتے ہیں۔

مصفی اور مخرج بلغم اثرات کی وجہ سے آتشک و جذام، خناق وبائی، ورم شعب یہ کے لئے مفید ہے۔

مہلک زہر خوردنو میں قے لانے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

نفع خاص :۔ زخموں کے لیے

مقدار خوراک :۔ ۲ سے چار چاول

اہم مرکبات :۔ (۱) مرہم خنازیر (۲) مرہم سبز

AQARQARHA عاقرقرحا

فیملی :- COMPOSITOE

نباتی نام :- Pyrethrum radix

مترادفات :- عودالقرح، عاقرقرحا (ع)، بیخ طرخون کوہی (ف) اکرکرا (ہ) آکرکر بھا (س)

ماہیت :- بابونہ سے مشابہہ ایک پودے کی جڑ ہے ۲ سے ۳ انچ لمبی اور ایک انچ موٹی ہوتی ہے اوپر سے بھوری اور جھرّی دار ہوتی ہے توڑنے پر اندر سے سفید نکلتی ہے۔ ذائقہ بے حد تیز ہوتا ہے اسی وجہ سے منھ میں رکھتے ہی منھ میں جھلجھلاہٹ محسوس ہوتی ہے اور رال لگتی ہے۔

مقام پیدائش :- شمالی افریقہ، شام، الجیریا اور یونان

مزاج :- تیسرے درجہ میں گرم وخشک ہے۔

افعال واستعمالات :- منقی فضول دماغ اور منقی بلغم اور سخن افعال کی بنا پر مبرد بلغمی بیماریوں مثلاً لقوہ، فالج، رعشہ اور مرگی وکھانسی میں مستعمل ہے۔

مدر لعاب دہن اور مخدر خفیف ہونے کی وجہ سے استرخائے

لکنت، بحۃ الصوت اور دانتوں اور مسوڑھوں کی تمام تکلیفات

میں بے حد مفید ہے۔

مقوی باہ ادویہ میں بھی شامل کرتے ہیں چنانچہ معاجین اور طلاء

دونوں کے اجزاء میں شامل کیا جاتا ہے۔

نفع خاص :۔ منقی فضلات

مقدار خوراک :۔ ایک گرام

بدل :۔ دار فلفل

کیمیاوی تحقیق :۔ اس کے اندر درج ذیل اجزاء ہوتے ہیں۔

(۱) پائری تھرین (۲) آئی نیولین

اہم مرکبات :۔ (۱) برشعشا (۲) متعدد سنونات

(۳) لعوق مرفہ (۴) معجون مرع

عشبہ USHBA

فیملی :- SMILACEAE

نباتی نام :- Sarsae radix

مترادفات :- عشبہ مغربی (ع)، عشبۃ النار (ع)، سالسہ (ہ) سارسپریلا (ان)

ماہیت :- ایک بیلدار پودے کی شاخیں اور جڑیں ہیں۔ لمبی پتلی گول اور جھری دار ہوتی ہیں رنگ بھورا اور سرخی مائل ہوتا ہے۔

ذائقہ :- تلخ ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- جنوبی اور وسطی امریکہ

مزاج :- تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے

افعال و استعمالات :- مدربول، محلل اور اثرات کی بنا پر فالج، لقوہ دمہ، کھانسی ورم جگر، استسقاء اور وجع المفاصل میں استعمال کرتے ہیں مصفی خون ہونے کی وجہ سے سوداوی بیماریوں مثلاً آتشک، کوڑھ اور خراب زخموں میں بھی مستعمل ہے۔

نفع خاص :۔ دافع آتشک و جذام

مقدار خوراک :۔ ۵ تا ۷ گرام

اہم مرکبات :۔ (۱) معجون عشبہ (۲) عرق مصفی خون۔

•

Usara Rewand عصارہ ریوند

نباتی نام :۔ Garcinia hamburii

مترادفات :۔ فرفیران (ع) لاس رس (ہ) کیمبوج (ان)

ماہیت :۔ بظاہر نام سے عصارہ ریوند مشہور ہے تاہم یہ

فرفیران نام کے درخت کا گوندھے جو شگاف دینے سے حاصل ہوتا ہے

بازار میں گول لمبے زرد سرخی مائل رنگ کے ٹکڑوں کی شکل میں ملتا

ہے مزہ چرپرا ہوتا ہے کوئی بو نہیں ہوتی

مقام پیدائش :۔ ملک سیام

مزاج :۔ درجہ دوم میں گرم و خشک ہے۔

افعال واستعمالات :- مسہل، قے اور مدر ہونے کی وجہ سے عصارہ ریوند کو زیادہ تر فاسد خلطوں کو براہ دست براہ قے اور براہ پیشاب نکالنے کے لئے استعمال کرتے ہیں نیز فالج، لقوہ، مرگی، اور استسقاء میں بھی مستعمل ہے۔

مخرج کرم شکم فعل کی بنا پر شکم کے کرم نکالنے کے لئے بھی کھلاتے ہیں۔

نفع خاص :- مسہل

مقدار خوراک :- ۱۲۵ ملی گرام

کیمیاوی تحقیق :- اس کے اندر گیمبوجک ایسڈ اور ایک قسم کا گوند ہوتا ہے۔

اہم مرکبات :- (۱) حب عصارہ (۲) حب شبیار

•

عنب الثعلب ENAB US SALAB

فیملی :- SOLANACEAE

نباتی نام :- Solanum nigrum

مترادفات :- روباہ ترک، انگور شفا، سگ انگور (ف)،

عنب الثعلب (ع) مکوئے (ہ)

ماہیت :- ایک مشہور پھل ہے اس کا پودا ۳۰ سے ۴۵ سینٹی میٹر لمبا ہوتا ہے پتے ہرے رنگ کے ہوتے ہیں زیادہ تر تالاب کے کنارے پایا جاتا ہے پھول سفید رنگ کے چھتر کی شکل میں نکلتے ہیں پھل دو طرح کے ایک چنے کے برابر دوسرے ذرا اس سے چھوٹے ہوتے ہیں خام حالت میں دونوں سبز پکنے پر چھوٹی قسم زرد سرخی مائل اور بڑی قسم سیاہ رنگ اختیار کر لیتی ہے۔

ذائقہ دونوں کا ترش اور شیرینی ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- ہندوستان، عرب کے ممالک

اجزاء مستعملہ :- خام پھل خشک شدہ اور تازہ پتے

مزاج :- دوسرے درجہ میں سرد و خشک

افعال و استعمالات :- محلل رادع اور مجفف افعال کی بناء پر اورام کو تحلیل کرنے کے لئے اندرونی اور بیرونی دونوں حیثیت سے استعمال کرتے ہیں چنانچہ ورم جگر ورم معدہ، ورم امعاء ورم طحال ورم رحم میں

بے حد مفید ہے ان امراض میں اس کے پتوں کا پانی پھاڑ کر پلاتے ہیں
مسکن حرارت ہونے کی وجہ سے آگ سے جلنے، آبلے بننے قروح
سائیہ اور سرطان میں بطور ضماد مستعمل ہے۔

نفع خاص :- محلل اورام

مقدار خوراک :- تخم ۵ تا ۷ گرام
آب مروق ۵۰ ملی لیٹر سے ۷۵ ملی لیٹر

کیمیاوی تحقیق :-

اہم مرکبات :- (۱) ضماد جالینوس (۲) ضماد کبد
(۳) معجون محلل

•

عناب UNNAB

فیملی :- Rhamnaceae

بناتی نام :- Zizyphus Sativa

مترادفات :- سنجد جیلانی (ف) ولایتی بیر (ہ) عناب (ع)

ماہیت :- چھوٹے چھوٹے جنگلی بیر کے برابر گول، گول پھل ہیں

رنگ گہرا سرخ ہوتا ہے ذائقہ شیریں ہوتا ہے چین سے آنے والے عناب

کو عناب ولایتی کہتے ہیں۔

مقام پیدائش :- ہندوستان، چین

مزاج :- گرم و تر

افعال و استعمالات :- ملین صدر و منفث بلغم ہونے کی وجہ سے

عناب کو نزلہ، زکام، کھانسی سینہ اور حلق کی خشونت میں کثرت سے

استعمال کرتے ہیں۔

مسکن و مصفی افعال کی بنا پر پیاس کو تسکین دینے صفراوی جوش

کو کم کرنے، اور فساد خون کی بیماریوں مثلاً آتشک کھجلی، پھوڑے پھنسی

کے لئے کھلاتے ہیں۔

نفع خاص :- منفث اور مسکن

مقدار خوراک :- ۵ سے ۷ عدد

کیمیاوی تحقیق :- پھلوں کے اندر ایک لعابدار مادہ اور

شکری اجزار پائے جاتے ہیں۔

اہم مرکبات :- (۱) شربت اعجاز (۲) لعوق سپستان (۳) شربت عناب (۴) خمیرہ ابریشم مشیرہ عناب والا۔

•

AMBER عنبر

لاطینی نام :- AMBRA GRESEA

مترادفات :- شاہ بوا (ف)، امبر (ہ)، عنبر (ع)، امبر گرس (ان)

ماہیت :- ایک جانور کے شکم سے جسے سفرم ویل کہتے ہیں نکلتا ہے اس کی صورت اکثر گول ہوتی ہے رنگ بھورا اور سیاہی مائل مزے میں قدرے تلخی ہوتی ہے عنبر پانی میں حل نہیں ہوتا لیکن گرم پانی میں حل ہو جاتا ہے سب سے اچھا عنبر اشہبا ہوتا ہے اشہب عربی زبان میں ایسے سیاہ رنگ کو کہتے ہیں جس میں سفیدی غالب ہوتی ہے

مقام پیدائش :- برازیل، ممباسہ اور دارالسلام

مزاج :- گرم و خشک

افعال و استعمالات :۔ مفرح و مقوی قلب و دماغ ہونے کی وجہ سے خفقان، اور اختلاج کو دور کرتا ہے دل و دماغ کو طاقت بخشتا ہے حرارت عزیزی کو برانگیختہ کرتا ہے۔

اعصاب کے امراض بارسوہ میں مفید ہونے کی وجہ سے فالج، لقوہ رعشہ وغیرہ میں بھی کثرت سے مستعمل ہے

محرک باہ فعل کی بنا پر مقوی و محرک باہ ادویہ میں شامل کرتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مقوی و مفرح

مقدار خوراک :۔ ایک رتی تا ۳ رتی

اہم مرکبات :۔ (۱) خمیرہ گاؤزبان عنبری (۲) خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا (۳) دوالمسک معتدل جواہر والا (۴) معجون مبہی انطاکی (۵) معجون مفرح الارواح

●

عود صلیب OOD SALIB

فیملی :- RANUNCULACEAE

نباتی نام :- Paeonia officinalis

مترادفات :۔ فاوانیا عود الصلیب (ع) عود صلیب (ف)

ماہیت :۔ ایک پودے کی جڑ ہے ڈھائی سے چار سنٹی میٹر لمبی

ہوتی ہے اوپری حصہ بھورے رنگ کا اندر سے سفید ہوتا ہے۔

ذائقہ تیز اور چرپرا ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :۔ ہندوستان، جنوبی یوروپ اور مغربی ایشیا

مزاج :۔ درجہ سوم میں گرم و خشک ہے۔

افعال واستعمالات :۔ مقوی مسکن اعصاب ہونے کی وجہ سے دماغی

واعصابی امراض مثلاً مرگی، رعشہ، فالج، جنون میں کثرت سے استعمال کرتے

ہیں۔

مسکن مفتح ومحلل افعال کی بنا پر یرقان، اور جگر کے سددں،

اور تمام احشاء کے درد دور کرنے کے لئے مستعمل ہے۔

مدر حیض جالی ہونے کے باعث داغ دھبے دور کرنے کے لئے لگاتے

ہیں اور مناسب دواؤں کے ہمراہ حیض کے جاری کرنے کے لئے کھلاتے

ہیں۔

نفع خاص :۔ مرگی میں مفید ہے

مقدار خوراک :۔ ۱ تا ۲ گرام

اہم مرکبات :- (۱) معجون صرع (۲) حب اعصاب (۳) معجون حمل عنبری علوی خاں (۴) خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار وعود صلیب والا۔

•

OOD HINDI عود ہندی

فیملی :- THYMELACOE

نباتی نام :- *Aquilari agallocha*

مترادفات :- عود (ع) (ف) اگر (ہ) ایلووڈ (ان)

ماہیت :- ایک بہت بڑے سدا بہار درخت کی خوشبودار لکڑی ہے بیڈول ٹکڑوں کی شکل کی بازار میں ملتی ہے بعض لوگ اس سے لوبان مراد لیتے ہیں حالانکہ ایسا نہیں ہے۔

پرانی سب سے اچھی ہوتی ہے چونکہ پانی میں ڈوب جاتی ہے اس لئے اسے عود غرقی کہتے ہیں۔

مقام پیدائش :- ہندوستان کے مختلف مقامات

مزاج :۔ درجہ دوم میں گرم وخشک ہے۔

افعال واستعمالات :۔ مقوی معدہ واعضاء رئیسہ اور کاسر

ریاح افعال کی بناء پر معدہ اور تمام اعضاء کو طاقت دینے ضعف معدہ

نفخ شکم اور بھوک کی کمی کو دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

مطیب دھن اور دافع تعفن ہونے کی وجہ سے منھ کی بدبو دور کرنے

اور سڑاند کم کرنے کے لئے منھ میں رکھ کر چباتے ہیں۔

نفع خاص :۔ مقوی اعضاء رئیسہ

مقدار خوراک :۔ (۱) جوارش جالینوس (۲) خمیرہ ابریشم

حکیم ارشد والا (۳) جوارش عود ترش وشیریں (۴) جوارش عود ملین

GHARIQOON غاریقون

فیملی :- FUNGII

نباتی نام :- Polypus officinalis

مترادفات :- اغاریقن (ع) غاریقون سفید (ف) چھتری (ہ)

لارچ اغاریکا (ان)

ماہیت :- کھمبی کی ایک قسم ہے عام طور سے درخت صنوبر پر پائی جاتی ہے بازار میں سفید ٹکڑوں کی شکل میں ملتی ہے وزن ہلکا ساخت اور ریشہ دار ہوتی ہے۔

ذائقہ چکھنے پر شیریں بعد میں تلخ معلوم ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- جنوبی اور وسطی یوروپ

مزاج :- گرم وخشک

افعال واستعمالات :- مسہل اخلاط غلیظہ اور مفتح سدد ہونے کی وجہ سے وجع المفاصل، نقرس، یرقان سددی، استسقاء اور بلغمی بخاروں میں استعمال کرتے ہیں۔

قابض اور حابس خون افعال کی بناء پر نفث الدم میں مفید ہے۔

نفع خاص :- مسہل اخلاط غلیظہ

مضر :- کرب واضطراب پیدا کرتا ہے۔

بدل :- شحم حنظل

مقدار خوراک :- نصف سے ایک گرام

کیمیاوی تحقیق :۔ اس کے اندر اگارگ ایسڈ ہوتا ہے۔

اہم مرکبات :۔ (۱) معجون بولس (۲) معجون تلخ

(۳) حب ایارج۔

•

غافث GHAFIS

فیملی :۔ Gentianacaae

نباتی نام :۔ Gentiana dahurica

مترادفات :۔ حشیشتہ الغافث (ع)، گل غافث (ف)

ماہیت :۔ ایک کانٹے دار درخت ہے پتے لمبے چوڑے اس پر چھوٹے چھوٹے روئیں ہوتے ہیں پھول نیلے رنگ کا مچھرا نیلو فر کی طرح ہوتا ہے۔

ذائقہ نہایت تلخ ہوتا ہے۔

اجزار مستعملہ :۔ عصارہ اور پھول

مقام پیدائش :۔ ہندوستان اور عرب

مزاج :- گرم و خشک

افعال و استعمالات :- ملطف، قاطع، مسہل اخلاط اور مفتح عروق افعال کی بنا پر جگر معدہ، طحال کے اورام اور پرانے بخاروں میں کثرت سے مستعمل ہے۔

مصفی خون اور مدر حیض ہونے کی وجہ سے کھجلی، اکوتہ، بالخورہ اور حیض و پیشاب جاری کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

نفع خاص :- مفتح، قاطع

بدل :- اسارون و افسنتین

مقدار خوراک :- ۵ تا ۷ گرام

اہم مرکبات :- (۱) قرص غافث (۲) دوا الکرکم کبیر (۳) معجون دبیدالورد

•

FILFIL SURKH فلفل سرخ

فیملی :- SOLANACEAE

نباتی نام :- Capsicum frutescens

مترادفات :- فلفل احمر (ع)، فلفل سرخ (ف)، مرچا (ہ)

ماہیت :- ایک پودے کے مخروطی پھل ہیں خام حالت میں سبز پکنے پر سرخ ہو جاتے ہیں خشک ہونے کے بعد اندر سے زرد رنگ کے بیج نکلتے ہیں۔

مزاج :- تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔

افعال و استعمالات :- برصغیر میں مروج سرخ غذا میں بکثرت استعمال ہوتا ہے۔

ہاضم، کاسر ریاح اور محرک معدہ ہونے کی وجہ سے بھوک کی کمی، ضعف ہضم اور نفخ شکم میں مستعمل ہے بیرونی طور پر جاذب ہونے کی وجہ سے کتے کے کاٹے اور دیگر دردوں میں لیپ کرتے ہیں۔

نفع خاص :- ہاضم

مقدار خوراک :- ۵۰۰ ملی گرام سے ایک گرام

کیمیاوی تحقیق :- مرچ کے اندر کیپسین اور سولانین پایا جاتا ہے۔

FILFIL SIYAH فلفل سیاہ

فیملی :- PIPERACEAE

نباتی نام :- *Piper nigrum*

مترادفات :- الفلفل الاسود (ع) مرچ سیاہ (ف) کالی مرچ (ہ) بلیک پیپر (ان)

ماہیت :- ایک پودے کے گول گول جھری دار تخم ہیں سیاہ رنگ کے یہ تخم ذائقہ میں تیز اور چرپرے ہوتے ہیں اس کی ایک قسم سفید ہوتی ہے لیکن ہندوستان میں کثرت سے سیاہ قسم ہی استعمال ہوتی ہے۔

مزاج :- درجہ سوم میں گرم و خشک ہے

افعال و استعمالات :- مقوی اعصاب، مقوی معدہ و جگر ہونے کی وجہ سے ضعف اعصاب، اور معدہ و جگر کی کمزوری اور ہضم درست کرنے بھوک بڑھانے کے لئے کثرت سے مستعمل ہے۔ کاسر ہونے کی وجہ سے ریاح بھی خارج کرتی ہے تاہم اسکا زیادہ استعمال آنتوں

کے لئے مضر ہوتا ہے۔

منفث بلغم فعل کی بناء پر کھانسی اور نزلہ میں جوشاندہ میں شامل کرتے ہیں اور شہد کے ساتھ چٹاتے بھی ہیں۔

نفع خاص :۔ مقوی و ہاضم

مقدار خوراک :۔ ۲ رتی سے سوا ماشہ

کیمیاوی تحقیق :۔ اس کے اندر ایک روغن اور جوہر کے علاوہ مختلف نمکیات گندھک اور آیوڈین وغیرہ پایا جاتا ہے۔

اہم مرکبات :۔ (۱) حب پپیتہ

(۲) حب بجلونہ (۳) حب اذراقی

(۴) جوارش مصطگی (۵) جوارش کمونی

(۶) جوارش جالینوس۔

فہرست ادویہ

کتابیات

کتاب القانون — شیخ الرئیس بوعلی سینا

محیط اعظم — حکیم محمد اعظم خان

خزینۃ الادویہ — حکیم نجم الغنی خان

طب یونانی میں گھریلو ادویہ اور عام معالجہ کی کتاب — طبیبہ ام الفضل

کتاب الادویہ — حکیم کبیر الدین

یونانی دروگن وگیان — حکیم دلجیت سنگھ

کتاب المفردات — حکیم مظفر حسین اعوان

بیاض کبیر حصہ دوم — حکیم کبیر الدین

لغات الادویہ — ״

کتاب الابدال — زکریا رازی

کتاب الکلیات — ابن رشد

گلاسری آف انڈین میڈیسنل پلانٹس — آر۔ این چوپڑا

گریک ہربل آف ڈائیسکورائیڈس

ویلتھ آف انڈیا — سی ایس آئی آر

ڈکشنری آف اکونامک — جارج واٹ

پروڈکٹس آف انڈیا

مساوی اوزان اور مقدارِ خوراک

۱ چاول	=	۱۵ ملی گرام
۱ رتی	=	۱۲۵ ملی گرام
۲ رتی	=	۲۵۰ ملی گرام
۴ رتی	=	۵۰۰ ملی گرام
۸ رتی یا ۱ ماشہ	=	۱ گرام
۱ تولہ	=	۱۲ گرام

---

۱ تولہ یا دو چائے کے چمچے	=	۱۲ ملی لیٹر
۲ تولہ یا دو بڑے چمچے	=	۲۵ ملی لیٹر
۵ تولہ یا چائے کا آدھا کپ	=	۶۰ ملی لیٹر
۱۰ تولہ یا چائے کا پورا کپ	=	۱۲۰ ملی لیٹر

مقدار خوراک

ایک سال تک	بڑوں کی	مقدار خوراک	کا	$\frac{1}{8}$	حصہ
۲	"	"	"	$\frac{1}{6}$	"
۴	"	"	"	$\frac{1}{4}$	"
۶	"	"	"	$\frac{1}{3}$	"
۹	"	"	"	$\frac{1}{2}$	"
۱۲	"	"	"	$\frac{1}{2}$	"

۱۵ سال سے زائد لوگوں کو پوری خوراک دی جاتی ہے

مصنف کی دوسری کتابیں

(زیر تکمیل)

تاریخ طب مکمل

اس کتاب میں سنٹرل کونسل کے نصاب کے مطابق ابتدار سے دور حاضر تک کی طب کا تاریخی جائزہ اور اطبار کے حالات نہایت تفصیل سے درج کئے گئے ہیں۔

اردو انگریزی طبی ڈکشنری

اس کتاب میں طبی مضامین کو علیحدہ علیحدہ تقسیم کر کے تمام طبی اصطلاحات کی تفصیل انگریزی مترادفات کے ساتھ نہایت جامع انداز میں پیش کی گئی ہے۔

سریریات کا دوسرا ایڈیشن

سریریات کے جملہ مضامین پر نظر ثانی کر کے اس کو مزید جامع اور مفصل بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

•

مزید معلومات کے لئے لکھیں

سید محمد حسان نگرامی عقب مدرسہ گنج پولس چوکی سیتاپور۔ روڈ لکھنوٴ